

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

# اعمالِ قرآنی

از عظیم نور محمد مولانا شرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ کے قلم کار: مولانا شرف علی تھانوی کی اشعار و تہذیب کتاب  
میں میں نہیں ملے گا تھانوی کی مرید علی قرآنی آیات

ناشر

بیت الکتب  
4878024





۷۴	حاجت روائی و دعا	۸۳	شیائین سے امن
۷۵	درخت اور پہاڑوں میں برکت	۸۳	برائے جملہ شکلات و اکشافات وغیرہ
۷۵	طوفان میں کی اور ظالموں سے حفاظت	۸۳	ترقی کل و تسکین شدت و برکت زراعت وغیرہ
۷۵	کسی سے راز معلوم کرنا	۸۳	خوف دور کرنا
۷۶	قبولیت دعا	۸۳	کشادگی رزق و حاجت روائی
۷۶	ترقی پھل و حفاظت جانور	۸۳	مصیبت کے وقت
۷۶	حفاظت از شیائین و فانی و قتلہ وغیرہ	۸۳	برائے قبولیت
۷۶	عجب میں جاننے کے لئے	۸۳	دوام نعمت
۷۷	دکان، مکان مال و اسباب کی حفاظت	۸۳	دفع تنگی و دردمردی و غلبہ نسیان وغیرہ
۷۷	نظر بد اثر سے بچنے کیلئے	۸۳	اکتشاف امر غیبی
۷۷	رزق و زیادتی روزگار	۸۳	قائدہ
۷۷	توکل و اور اطاعت	۸۳	حبیب
۷۸	دفع زہر چشم و دھرم وغیرہ	۸۳	برائے لرزہ قلب و خیالات قاسدہ
۷۸	ظالم کی قید بڑھانا	۸۵	قائدہ مختلفہ دوسرے
۷۹	حائضین میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے	۸۵	دفع قساوت قلب
۷۹	شفاء از وجع قلب	۸۵	برائے حفاظت
۷۹	حفاظت و برکت درختوں	۸۶	تالیف قلوب و عزت کیلئے
۷۹	موذی جانوروں کی حفاظت	۸۶	برائے اندیشہ
۸۰	جنت میں داخل ہونے کی بشارت	۸۶	دائے بخار
۸۱	دفع بھوک	۸۷	تغیر عجب
۸۱	پریشانی دور کرنا	۸۷	برائے عزت و جاه
۸۱	قبولیت دعا	۸۷	چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے
۸۱	مکان دور کرنے کیلئے	۸۸	قدائے حاجت از حاکم سمات دنیا آخرت وغیرہ
۸۲	شفائے غمی مطبقہ	۸۸	برائے شناخت چور
۸۲	ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے	۸۸	جلد عزت و تحیر و است
۸۲	دائے فانی و زلزلہ	۸۹	برائے درویش و غم و خفقان
۸۲	برائے محبت اور ریت	۸۹	آسانی و راحت و درگوش و کشیدگی رزق وغیرہ
۸۲	بر کام سہ آسانی کیلئے	۹۰	برائے خفقان و افسانہ وغیرہ
۸۲	ترقی حکومت و حل مشکلات	۹۰	دفع سحر
۸۲	شہوت نفسانی پر غالب ہونا	۹۱	برائے شفا و امر ارض ہر قسم
۸۲	برائے عزت و اکساری	۹۱	قوت و طلبہ دشمنان وغیرہ
۸۲	برائے خوف	۹۱	کشادگی ذہن و علم حاصل
۸۳	شک و تردید دور کرنے کے واسطے	۹۲	حفاظت شخصی از جملہ آفات

۹۲	حفاظت از ظالم و جانور مودی	۹۲	برائے غم و برکت و ایک خواب وغیرہ
۹۳	بچوں کے امراض کیلئے	۹۳	برائے قرار محل
۹۳	برائے رزق و آمد	۹۳	برائے درخت و برکت وغیرہ
۹۳	برائے محبت و جذبہ ترقی روزگار	۹۳	ارتقاء شان بڑھانے کیلئے
۹۳	آنکھوں کے جملہ امراض کیلئے	۹۳	عزت و آبرو بڑھانے کیلئے
۹۳	قید سے رہائی	۹۳	جاہ قبولیت کیلئے
۹۵	ظالم حاکم کی سحر و جادو وغیرہ	۹۵	برائے پھوڑا اور بخسکی
۹۵	آبادی و ترقی مکان یا دکان یا شجرہ وغیرہ	۹۵	برائے شادی و بیاہی
۹۶	برائے دقت و امر مقصود وغیرہ	۹۶	دفع بد خوابی و نیند
۹۷	ظالم دشمن کو ہلاک کرنا	۹۷	ظالم کو تباہ کرنے کے لئے
۹۷	بچوں کا روزانہ نظر بد و زنا وغیرہ	۹۷	حفاظت حمل و بچہ
۹۷	برائے دروہا و جادو و نظر بد	۹۷	آسانی و راحت
۹۸	برائے نظر بد	۹۸	درود بخار کیلئے
۹۸	دفع بد بخت	۹۸	ظالم حاکم کی ناصت پرانی
۹۸	برائے مودی جانور	۹۸	ظالم کی ہلاکت کے لئے
۹۸	ظالموں کی جانی و پراہی	۹۸	دیگر
۹۹	تمام آفات سے حفاظت	۹۹	شراب ترک کروانے کیلئے
۹۹	عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے	۹۹	برائے حمل
۹۹	برائے برکت وغیرہ	۹۹	برائے مقبولیت
۹۹	برائے حفاظت جان و مال	۹۹	حفاظت شخصی از جملہ آفات
۱۰۰	برائے جاہ و قبول عام	۱۰۰	دفع آسیب
۱۰۰	برکت رزق و وزارت دیار	۱۰۰	برائے حفاظت اختلاف
۱۰۰	جانی باغ	۱۰۰	زبان بندی کیلئے
۱۰۰	مکان خطانہ ہونا	۱۰۰	مقبولیت محام
۱۰۰	زبان کا کھلنا	۱۰۰	برائے آشوب چشم
۱۰۰	خوف زائل کرنا	۱۰۰	حفاظت از جانور مودی وغیرہ
۱۰۱	دفع آسیب	۱۰۱	دریافت کرنا و قیضہ کا
۱۰۱	جلد امراض کیلئے	۱۰۱	دفع سانپ بچھوڑ مودی جانور
۱۰۱	دفع غم و خیالات قاسدہ	۱۰۱	دریافت حال نام
۱۰۱	برائے کتاجی و قرضہ وغیرہ	۱۰۱	بھاری دریافت کرنے کے لئے
۱۰۱	ظالم دشمن کی تباہی کیلئے	۱۰۱	ظالم کو خیرات سے روکنے کیلئے
۱۰۲	برائے ترقی و درخت و پھل	۱۰۲	امراض غم وغیرہ
۱۰۲	موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے	۱۰۲	حفاظت از شر

۱۱۲	برائے حفظ قرآن فہم و علم	۱۱۲	دفع امراض
۱۱۲	حصول کامیابی	۱۱۸	برائے روزی
۱۱۳	چرخہ کے واسطے	۱۱۸	برائے حج
۱۱۳	دفع غم	۱۱۸	مقبولیت عامہ حفاظت از غرق
۱۱۳	خاکم کو بیدار کرنے کے لئے	۱۱۸	دفع آسیب
۱۱۳	دشمن پر دہشت غالب کرنے کے لئے	۱۱۸	برائے حفاظت محل و افزونی دودھ
۱۱۳	بیعت کی تمام بیماریوں کے لئے	۱۱۹	دائی دوست کے لئے
۱۱۳	سکون طوفان دریا	۱۱۹	برائے نشو و نما و صحت و برکت
۱۱۳	بقا و دوسرہ مرضی وغیرہ	۱۱۹	دفع خوف و درد و غم
۱۱۳	بچوں کی نشو و نما کیلئے	۱۱۹	بچے کے دانت نکلنے کے لئے
۱۱۳	کثرت پیغام نکاح و نذران	۱۱۹	تخلیف مرض
۱۱۳	برائے عزت و آبرو	۱۲۰	آسانی ولادت
۱۱۳	دشمن کو دیران کرنا	۱۲۰	رہائی از قید
۱۱۵	حفاظت از آفات ویرکان	۱۲۰	برائے امن سفر
۱۱۵	حفاظت جانور	۱۲۰	بچہ مارنے کے لئے
۱۱۵	تجارت میں برکت ہو	۱۲۰	برائے معقولیت
۱۱۵	قوت حافظہ و غالب ہونے کے لئے	۱۲۰	برائے وجاہت
۱۱۵	عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے	۱۲۰	آشوب چشم و طحال و جانور موزی
۱۱۶	نظر بد پر بیماری کے لئے	۱۲۰	آشوب چشم
۱۱۶	دشمن پر غلبہ پانا	۱۲۰	دفع طحال
۱۱۶	حفاظت چہرے سے	۱۲۰	دفع سانپ و کچھ
۱۱۶	بھڑاؤ ختم کرنے کے لئے	۱۲۰	آسانی ولادت
۱۱۶	دفع آسیب	۱۲۰	دفع بھوک و پیاس
۱۱۶	کھانا کھانے یا چہرہ دکھانے کے واسطے	۱۲۱	حفاظت حیر و تنج
۱۱۷	برائے محبوبیت و مقبولیت	۱۲۱	دفع بخار و درد
۱۱۷	خاکم سے بچنے کیلئے	۱۲۱	واسطے سکون ہر بعض
۱۱۷	آنکھوں کی بیماری کیلئے	۱۲۱	حفاظت غلہ
۱۱۷	شریت حفاظت	۱۲۱	برائے ذہانت
۱۱۷	دفع کھانسی	۱۲۱	دفع درد
۱۱۷	دفع پیش	۱۲۱	دفع طحال
۱۱۷	حفاظت بچہ	۱۲۱	قبولیت عوام
۱۱۸	دفع جن و شر وغیرہ	۱۲۲	برائے حفاظت و برکت
۱۱۸	برائے محبوبیت	۱۲۲	آشوب چشم و درد و نکل

۱۲۲	دشمن کی زبان بندی	۱۲۲	دفع چھری
۱۲۲	حفاظت غلام	۱۲۲	حفاظت غلہ
۱۲۲	برائے تندرستی روزی	۱۲۲	حفاظت سفر
۱۲۳	سکون مرض و مری و درد وغیرہ	۱۲۳	برائے محبت
۱۲۳	آشوب چشم	۱۲۳	بچہ مارنے کے لئے
۱۲۳	برائے فکر و فائدہ	۱۲۳	دفع ویرکان
۱۲۳	حفاظت محل	۱۲۳	دفع لقوہ
۱۲۳	حفاظت بیزار آفت و غیرہ	۱۲۳	آسانی معاش اور امن از خوف
۱۲۳	دفع احتیاج	۱۲۳	وسعت روزی
۱۲۳	برائے حاجت روائی و غم	۱۲۳	دفع درد و حقیقت
۱۲۳	رہائی قید	۱۲۳	حفاظت دیندہ
۱۲۳	وسعت رزق	۱۲۳	دفع نظر بد
۱۲۳	برائے حفظ قرآن	۱۲۳	حفاظت دشمن
۱۲۳	وقت قلب	۱۲۳	دفع درد گردہ
۱۲۳	زبان پر علم کی باتیں	۱۲۳	برائے حفاظت
۱۲۳	دفع دہش	۱۲۳	زبانیت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲۳	خاکم کے شر سے حفاظت	۱۲۳	حفاظت شرک و شک
۱۲۳	دشمن سے بچنے کے لئے	۱۲۳	کثرت بکار چکی
۱۲۳	برائے حفاظت راست	۱۲۳	دفع درد
۱۲۳	تقویت چشم	۱۲۳	کافروں کے لئے
۱۲۳	رہائی قید و بھار	۱۲۳	دفع سر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ
۱۲۳	دفع و بیک	۱۲۳	احمال قرآنی حصہ سوم
۱۲۳	تسکین پیش	۱۲۳	دفع درد سر
۱۲۳	بچہ کا دودھ چھڑانا	۱۲۳	دفع بخار
۱۲۳	حفاظت سفر و دوا	۱۲۳	دفع درد
۱۲۵	کان کی گونج و بواہیر کے لئے	۱۲۵	دائیں بخیریت از سفر
۱۲۵	برائے اولاد و زینہ	۱۲۵	رہائی قید
۱۲۵	حفاظت کھانا	۱۲۵	پیاس کا غلبہ نہ ہونا
۱۲۵	نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے	۱۲۵	برائے شہقت روزی
۱۲۵	موزی جانوروں سے بچنے کی حفاظت	۱۲۵	برائے حاجات
۱۲۵	دفع مری و بے لاشی و بھار	۱۲۵	برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ
۱۲۵	دائیں آشوبہ	۱۲۵	حاجت روائی
۱۲۵	برائے درد و قلب	۱۲۵	برائے سریت و خری

۱۳۹	دفع درود از	۱۳۹	حاجتیں پوری ہونے کے لئے
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	مقبولیت دعا
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	برائے غلبہ
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظت شر
۱۳۸	برائے آشوب چشم	۱۳۹	دفع فحش
۱۳۸	دفع تکبر	۱۳۹	برائے حاجت
۱۳۸	برائے وسوسہ بیش	۱۳۹	برائے غلبہ دشمن قضاے حاجات
۱۳۸	برائے قراصل	۱۳۹	برائے حصول خیر و دفع کرکشی
۱۳۹	حفاظت اسقاط حمل	۱۳۹	دفع جن و سودی جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	آسانی کار
۱۳۹	برائے نیک فرزند	۱۳۹	حفاظت از اسقام
۱۳۹	قدرت جماع	۱۳۹	برائے نیند
۱۳۹	برائے اسماک	۱۳۹	حفاظت از شیاطین
۱۳۹	دفع استرخا و عضو قاتل	۱۳۹	برائے دفع دشمن
۱۳۹	دفع آسیب	۱۳۹	برائے حفاظت جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	دشمن پر غلبہ
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	نظر بد کے لئے
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظت از شرموی
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظت از جانور مودی
۱۳۹	برائے دفع و غم و غل و غیرہ	۱۳۹	برائے حفاظت جانور
۱۳۹	دفع راز	۱۳۹	دفع شرم و غم
۱۳۹	برائے عرق النساء	۱۳۹	حفاظت از خوف
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظتیں نزدیک کیس
۱۳۹	برائے حفظ و غیرہ	۱۳۹	گم شدہ کی واپسی
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	دیگر
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	برائے چور
۱۳۹	دفع لسیان جانور	۱۳۹	واپسی مال مسروقہ
۱۳۹	بازگشت نہ کر کے لئے	۱۳۹	بھانسنے کی عادت بھڑکانا
۱۳۹	دفع خیریاں	۱۳۹	حفاظت مال
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	دفع دروس
۱۳۹	دفع پرندگان	۱۳۹	برائے درویشی
۱۳۹	برائے دفع موش	۱۳۹	دفع دفع غلبہ
۱۳۹	دفع جانور و مودی	۱۳۹	دفع تکبر

۱۴۰	برائے شکست کفار	۱۴۰	دفع سر
۱۴۰	توفیق توبہ	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	قضاے حاجات	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	حافظہ انبساط نفس و راحت	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	اصلاح قلب و نفس	۱۴۰	برائے درود زہر بخش
۱۴۰	دفع شک و شبہ و دین	۱۴۰	حفاظت مال و متاع از ظالمین
۱۴۰	دفع شراب غوری و سود غوری	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	برائے دوسر	۱۴۰	دشمن و دشمن کی سیرابی کے لئے
۱۴۰	حفاظت مال	۱۴۰	درختوں میں پتے و پھل لانے کے لئے
۱۴۰	برائے نہایت مشغ و غم	۱۴۰	قضاے حاجت
۱۴۰	دفع جھوٹ	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	شوق نماز و علم و عمل	۱۴۰	خواص و عوام کی
۱۴۰	درستی ذہن و زبان	۱۴۰	دفع و سادس
۱۴۰	ادراخون	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	بچہ کار و ناخوش کی زبان بزدلی و غیرہ	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	کشف آتش رزق ظاہری و باطنی	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	برائے نزعین سب و دیوانہ	۱۴۰	دفع خوف
۱۴۰	برائے حفظ چوک	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	برائے آسیب زدہ	۱۴۰	دفع جن
۱۴۰	ایضاً	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	برائے دفع جن	۱۴۰	دفع عذاب و غیرہ
۱۴۰	برائے تقسیم	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	ایضاً	۱۴۰	دفع ناراض
۱۴۰	قائدہ	۱۴۰	دفع داد
۱۴۰	برائے اسقاط جنین	۱۴۰	برائے سفوف
۱۴۰	ازکام ہونے کے لئے	۱۴۰	دفع محارم
۱۴۰	برائے زندگی اولاد	۱۴۰	دفع حسد و بول و پھری نکلنے کیلئے
۱۴۰	برائے فرزند زینہ	۱۴۰	ایضاً
۱۴۰	برائے بزدلی و گریختگی	۱۴۰	دفع تکبر
۱۴۰	ضمیمہ آثار قیامی طیب باسرا اساتے ربانی	۱۴۰	عشاق جاری ہونے کے لئے
۱۴۰	کمال یقین آسانی مطلوب و شفا کے سرینش	۱۴۰	در دلق
۱۴۰	دفع لسیان و غفلت و حفظ از کرم و دوسر	۱۴۰	برائے سنہ
۱۴۰	اخلاق	۱۴۰	برائے دفع جہر

۱۷۲	حفظ از خوف	۱۷۲	رقت قلب
۱۷۸	حصول قوت و دفع وحشت	۱۷۳	پہل و بہت وغیرہ
۱۷۸	سکونت حساب و اس از اہل قربات	۱۷۳	مضائق قلب و غما
۱۷۸	قوت و منزلت	۱۷۳	اس از آفات و توفیق مہارت
۱۷۸	برائے اکرام	۱۷۳	شفاء بیمار
۱۷۸	حفاظت مال و مہار	۱۷۳	اسن و امان
۱۷۸	برائے مقبولت	۱۷۳	حفاظت از شر ظالمین
۱۷۸	غنا و غاہری و باطنی	۱۷۳	حصول بزرگی و برکت و اولاد و سیر
۱۷۹	دفع مصائب	۱۷۳	حفاظت از آفات
۱۷۹	برائے محبت	۱۷۳	سائق عجیب و قرار معل
۱۷۹	برائے دفع برص	۱۷۳	مطہرت و دفع مکی رزق
۱۷۹	برائے علم و حکمت	۱۷۳	زوال محبت دنیا و طلب بر دشمن و مل تصویب از زبان
۱۷۹	برائے اطاعت اولاد	۱۷۳	حصول غنا و جاہ و قبول
۱۷۹	کفایت برائے مہمات	۱۷۵	وسعت رزق
۱۷۹	تفہات حاجت	۱۷۵	آسانی امور و توراہت قلب و کفایت رزق
۱۷۹	صحت قوت و طلب بر دشمن	۱۷۵	ترقی علم و حافظہ
۱۸۰	رجوع از غرور	۱۷۵	دفع جوہر و وسعت رزق
۱۸۰	محبت و آسانی مشکل	۱۷۵	وسعت رزق
۱۸۰	حصول اخلاق حمیدہ	۱۷۵	اسن از ظالم
۱۸۰	برائے خیر	۱۷۵	دلوس میں بیت پیدا ہونا
۱۸۰	حفاظت صل	۱۷۶	برائے حفظ از حسد ماسد و قبول حق
۱۸۰	بھولی ہوئی بات یاد آنے کے لئے	۱۷۶	اجابت دعا
۱۸۰	اسن از غرق و بھس	۱۷۶	مضائق بصیرت و توفیق نیک عمل
۱۸۰	زوال اسراف و مہاسی	۱۷۶	اکشاف اسرار
۱۸۱	نجات از اسراف	۱۷۶	تغییر قلوب
۱۸۱	دفع نوم و ناوگی بر طاعت	۱۷۶	وسعت رزق و ملقب
۱۸۱	الراحہ	۱۷۶	اکشاف حالت مخفیہ و درستی حالت موزنی
۱۸۱	نور قلب و قطع تعلق غلط	۱۷۶	راحت و برکت در پیش و اسن سواری و کشتی
۱۸۱	حصول آثار صدق و دفع جوع	۱۷۶	عزت و شفا
۱۸۱	قوت قلب بر دشمن	۱۷۶	از بے بخار
۱۸۱	آسانی تدبیر	۱۷۶	برائے شوق انفس
۱۸۱	قوت و نجات از سرگرد	۱۷۶	جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غنا و فقیر
۱۸۲	توفیق توبہ	۱۷۶	ترقی علم و معرفت اخلاقی و زمین

۱۸۲	مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا	۱۸۲	مسئلہ
۱۸۲	خروج ماسوی اللہ از قلب	۱۸۲	مسئلہ
۱۸۲	لور و لایت	۱۸۲	بسم اللہ کے بعض خواص
۱۸۲	حصول انفس	۱۸۲	مشکل اور ہر حاجت کے لئے
۱۸۲	اسن از غرور و برق	۱۸۲	تغییر قلوب
۱۸۲	رقت و درستی	۱۸۲	حفاظت از آفات
۱۸۲	نشدن غفلت و درنگ سختی	۱۸۲	چوری اور شیطان اثرات سے حفاظت
۱۸۲	توفیق توبہ و ماسی از ظالم	۱۸۲	ظالم پر غلبہ
۱۸۲	انتقام از ظالم	۱۸۲	ذکر اور حافظہ کیلئے
۱۸۳	غلو و کتب و رضا	۱۸۳	حب کے لئے
۱۸۳	طعمہ کم کرنے کے لئے	۱۸۳	حفاظت اولاد
۱۸۳	حصول مال	۱۸۳	بھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے
۱۸۳	عزت و بزرگی	۱۸۳	حکام کے لئے
۱۸۳	دفع دوسرہ	۱۸۳	دوسرہ کے لئے
۱۸۳	اشفاق با محاسب و حصول مراد و مست یابی گمشدہ	۱۸۳	درود شریف کے بعض خواص
۱۸۳	دفع مرض و دوا	۱۸۳	قبولیت دعا
۱۸۳	غنا و محبت زوجہ	۱۸۳	مال میں برکت و زیادتی
۱۸۳	حصول مراد	۱۸۳	پاکوں کو جانے کا علاج
۱۸۳	ایضا	۱۸۳	بھولی ہوئی چیز یاد آنا
۱۸۳	اسن از ضرر	۱۸۳	غلاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
۱۸۳	حصول طبع	۱۸۳	سجید ضروری
۱۸۳	نورانیت قلب	۱۸۳	عالم بیداری میں زیارت
۱۸۳	فہم صحیح	۱۸۳	برکت اسم "عمر"
۱۸۳	برائے حاجت برداری	۱۸۳	☆☆☆☆☆
۱۸۵	دفع ضرر و غم	۱۸۵	
۱۸۵	دفع تیرت	۱۸۵	
۱۸۵	قبول اعمال	۱۸۵	
۱۸۵	حفظ از تکالیف	۱۸۵	
۱۸۶	مسائل ضروریہ	۱۸۶	
۱۸۶	بسم اللہ اور درود شریف کے کرب خواص	۱۸۶	
۱۸۶	بسم اللہ کے احکام و مسائل	۱۸۶	
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۸	
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۸	



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ احمال قرآنی

حصارول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَلْيَبْخُرْهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ: ۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خر یوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں و لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَبِّحْهُمْ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (بقرہ: ۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و غما ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عرصہ ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوُ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خطی دور کرنے کیلئے

وَأَتَيْنَهُمْ مِنْ آيَةِ رَبِّهِمْ وَمَنْ يَتَذَكَّرْ لِنِعْمَةِ اللَّهِ مِنْ أَمْعَدَ مَا جَاءَهُ فَلْيَنْ لِّلَّهِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ (بقرہ)

خاصیت: جس سے حاکم سخت غم و ناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (بقرہ: ۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو فرض ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

ۚ آمَنَ الرُّسُلُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ ۚ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفَرَّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ عَنَّا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸۶﴾ (سورة البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے تو ان شاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

قائدہ ۱: "اگر درودِ روزہ سے تکلیف ہو تو عورت و طالبِ امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔"

قائدہ ۲: دعائے رویتِ جلال

اَللّٰهُمَّ اِهْلِنَا عَلَيْنَا بِالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى رَبِّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَّمَانِيْ مِمَّا اَبْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْصِيْلًا۔

اسمِ اعظم

اللہ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ (آل عمران: ۲۲۱)

خاصیت: حدیث شریفہ میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسمِ اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ بالایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تَرْبِي الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِهَذِكِ الْغَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾ (آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعتِ جانور کیلئے

اَلْغَيْرِ دِيْنِ اللّٰهِ يَتَّقُوْنَ وَلَهُ اَسْلَمُ مِنْ لِيْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَتَكْرِهًا وَاللّٰهُ يَرْجِعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور پڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخیِ رزق کیلئے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْنَا مِنَ بَعْدِ الْفَتْحِ اَمْنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ اُفْسَتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَ الْجَهْلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ اِنْ الْاَمْرُ كُلُّهُ لِلّٰهِ يَخْفَوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَتْلُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كُنَّا لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُلْنَا هٰذَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الْبَلْبَنُ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتْلُ اِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلُوَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُلُوْبِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ (آل عمران)

خاصیت: کشائشِ رزق کیلئے ان آیتوں کو مہینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔



دیگر

وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿10﴾  
(الاعراف)

خاصیت: ہر جہہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوئیں میں ڈال جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و ثروتمند ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

إِنِّي خَلَقِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَاخْتَلَفْتُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ﴿190﴾  
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُوَّةً وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ لَقِينَا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾  
رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلِ النَّارَ لَقَدْ أَخْرَجْنَا وَمَا لِيُظْلَمِينَ مِنْ أَنْصَارِ ﴿192﴾  
رَبَّنَا إِنَّا أَمِئْتُكَ بِمَا نَدَّيْ لِلْإِيمَانِ أَنْ آمَنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾  
رَبَّنَا وَءَاثِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيثَاقَ ﴿194﴾  
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَمَلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنسَىٰ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا أَوْ قُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا ذُخْلَنَّهُمْ جَبَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

يَغُزُّكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَدِ ﴿196﴾  
مَنْعَ قَلِيلٍ ثُمَّ مَا لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ وَنَسِ الْمَهَادُ ﴿197﴾  
لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا تَزُلَّ عَنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْآبِرَارِ ﴿198﴾  
وَأَنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشَعَتِ لِقَاءِ اللَّهِ لَا يُشْفِرُونَ بَابَتِ اللَّهُ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ مَسْرُوعٌ الْحِسَابِ ﴿199﴾  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعائے مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُّوهُ غَيْثًا مَرِيئًا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اس زر نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زر نقد سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ (النساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

يُجَاهِدْهُمْ وَيُجَاهِدُوا أَذِلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةً عَلَى الْكَافِرِينَ (مائدہ: 54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کیلئے

وَالْقِيَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (مائدہ)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھونچ پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے **میں** اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع ہوا **میں** ہو فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہگار ہوگا۔

سورۃ النعام (۱) (انعام کمال پر ہے)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَإِذَا جَاءَهُمْ آيَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ أَطِيعُونَ خُذْ نُوْنِي مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَهُ ﴿124﴾ (انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

المختصرین ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے بخار سے شفاء کیلئے

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّنْصَرِفُونَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تھری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلْيَرْبِطْ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتْ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دعا گے سے باندھ دے تاکہ قلب سے ہٹے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِي أَنزَلَكَ بِنُصْرِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْفَتْحَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: محبت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلائے دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّهُمْ لَخَبَّةُ الْغَيْبِ يَعْمَلُونَ لِيَسْبِيحَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَقَدُوا فِي الْقُرْآنِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْطُّورِ

ان وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِنِعْمَتِ اللَّهِ الَّتِي بِاَيْدِيهِمْ يَوْمَ ذَلِكَ هُوَ الْعُزْرُ الْعَظِيمُ ﴿111﴾ ﴿توب﴾

خاصیت ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول ﷺ کی شفاعت کیلئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿128﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَعَلَّ اللَّهُ لَالِئَةَ الْاَافُو عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ ﴿توب﴾

خاصیت جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روٹی حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور ہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بد خوابی سے حفاظت

لَهُمُ النَّشْرُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذٰلِكَ هُوَ الْعُزْرُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾ (یونس)

خاصیت جس شخص کو بد خوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فَلَمَّا أَفْعَاوَا قَال مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيَجْعَلُ لِّلّٰهِ لَا يَصْلُحُ عَمَلُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُجِزُّ اللّٰهُ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْكِرُونَ ﴿82﴾ (یونس)

خاصیت سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشری پکھ کر پائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَمَوْمِنَهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخارا آتا ہو اس کو بوری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے۔

اِيْنِى تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ مَّامِنْ ذٰلِكَ اِلَّا هُوَ اَجَلٌ مُّتَّعِيْنَهَا اِيْنِى رَبِّىْ عَلَى صَوَابٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کر تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تا بعد از اس اور مسخر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فَاسْتَقِيْمْ كَمَا اَمَرْتُ وَمِنْ ثَابِتٍ مَّعَكَ 112 (ہود)

خاصیت استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ النَّٰصِيْتِيْنَ ﴿29﴾ وَقَالَ سَنُوْةٌ فِى الْمَدِيْنَةِ اِمْرَاَتُ الْعَرَبِ تُوْرُوْدُ لَهَا عَنْ نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا فِى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت یہ آیات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب و پردہ جگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَنِيْفًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ 64 (یوسف)

خاصیت جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بد مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو



کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

### حمل کی حفاظت

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَرْزَأُذٌ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ  
بِجَهْدٍ ﴿٨٨﴾ (رعد)

خاصیت اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوروں کی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

### رعد و برق سے حفاظت

وَيَسْبِقُ الرُّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد ۱۳)

خاصیت رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

### ہول و دل کیلئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ  
الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ (رعد)

خاصیت ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

### سفر کیلئے

رَبِّ اِذْخُلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ  
سُلْطٰنًا نَّبِيْرًا ﴿٨٠﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ عز و قدر سے ہمراہ ہوگی۔

### ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ اٰمَرْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلْ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

نَبِيْرًا ﴿١٠٥﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

دردندہ سے حفاظت وَكَلِّمُهُمْ بَسِطٌ ذِرَاعَيْهِ (کہف ۱۸)

خاصیت اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

### قلب کے نور کیلئے

پوری سورۃ کہف: ۱ (پہلی آیت کہف: ۱)

خاصیت جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل منور ہوگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھے لے وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ الدِّیْنَ اَمْنٌ وَّاعْمَلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَّهْمُ الرِّحْمٰنِ وِثْرًا ﴿٩٦﴾ (مریم)

خاصیت آیت حب میں سے ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

### علم میں ترقی

رَبِّ اَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ  
سُلْطٰنًا نَّبِيْرًا ﴿٨٠﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت ترقی علم اور کشادگی ذہن کیلئے ہر روز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے بحرب ہے۔

### ہمزاد و شیطان کے دفن کیلئے

مِنْهَا عُلْفُكُمْ وَلِيْمَا يُعِذُّكُمْ وَمِنْهَا تُخْرِجُكُمْ نَارُ الْاُخْرٰى ﴿٥٥﴾ (طہ)

خاصیت مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھ کر مٹی دے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دفن ہو جائے گا۔

رَبِّ رَذِي عِلْمًا ﴿114﴾ (ط)

خاصیت ترقی علم کیلئے ہرگز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

يَنَازُخُونِي نَزَا وَسَلَّمًا عَلَيَّ إِنِّي أَنَا ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

آتِي مَشِي الطُّرِّ وَأَنْتَ أَزْهَمُ الرَّحْمَيْنِ ﴿83﴾ (انبیاء)

خاصیت بلا و مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْخَنِكَ آتِي كُتِّ مِنَ الظُّلُمَاتِ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت اس میں اسم اعظم قفل ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت جس کو اولاد سے بچنی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت ذکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ رُكُوزَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿1﴾ (ج)

خاصیت حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

رَبِّ اغْشُؤْ بِيكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿97﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿98﴾ (مؤمن)

خاصیت جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَبِّ الْبَلَدِ الْأَمْنِ مَنْ أَمَّنَ الْبَلَدِ الْأَمْنِ ﴿29﴾ (مؤمن)

خاصیت جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بغیر دشواری برہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ (مؤمن)

خاصیت جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھیننا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَأَدَا بَطْشَتُمْ بَطْشَتُمْ جَبَّارِينَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹ لے تو یہاں پر کاٹا ہوا اس کے گرد انگلی گماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً وَاجْعَلْ لَنَا ثَقَلِينَ

إِنَّمَا ﴿٧٤﴾ (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

بِأَيِّهَا الثَّمَلُ إِذْ خُلُوا فَمَسِكْتُمْ لَا يَعْطِيَنَّكُمْ سُلَيْمَنٌ وَجُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلَنَقْلَمَنَّ أَنَّهُ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساتھ مرتبہ ہر روز پالیس دن تک اٹاٹھائیں مالِ اللہ ہر گت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ایضاً (۲)

إِنَّ الدِّينَ قَرُوصٌ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَوْ أَذْكَ إِلَىٰ مَعَادٍ (قصص)

خاصیت: دو رکعت لعل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو یک سو انیس مرتبہ چالیسی روز تک پڑھے، ہر گت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

ایضاً (۳)

يُسَيِّئُ إِنَّمَا أَنْ تَكُ مَقَالٌ خَبِيَّةٌ مِّنْ خَرَدٍ لِّتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ح إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ (لقمان)

خاصیت: ہر گت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا مرنے کی ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

ایضاً (۱)

قبولیت نماز

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ (ن طرہ ۱۰)

خاصیت: مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمہ تو حید تین بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

رفع طحال

إِنَّ اللَّهَ يُدَبِّقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا أَفْجَاكُمَا مِّنْ أَمَدٍ مِّنْ تَعْبُدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا عَفُوًّا ﴿٤١﴾ (فاطر)

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھیں ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذَلِكَ تَخْوِيفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ ۱۷۸)

خاصیت: جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھیں ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورۃ یٰسین کے خواص پوری سورۃ یٰسین۔ (سورۃ یٰسین میں ۳۲ آیت)

خاصیت: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کئے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ازیں قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے پناہ شے ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھے تو تمام دن اس کا خیر و فلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

أَنَّىٰ أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾



رُدُّوْهَا عَلٰی مَنْ لَّفَطَقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْقَابِ ﴿33﴾ (م)  
خاصیت آیات جب میں سے ہے ترکیب اس کی اوپر گزری تھی۔

ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ لَاقَا مُسْلِمًا وَ الْفَيْصَا عَلَىٰ خُرُوبِهِ جَسَدًا لَّمْ يَأْتِ بِاَب ﴿34﴾ (م)

خاصیت اگر کسی شہر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سو گھوڑی کو کونیں میں ڈال دیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

﴿14﴾ وَيَشْفِي ضُلُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ (توبہ)

﴿57﴾ وَشِفَاءَ لِّمَا فِي الصُّدُورِ (یونس)

﴿79﴾ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (نحل)

﴿82﴾ وَسُورٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (فی اسرائیل)

﴿80﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (شعراء)

﴿99﴾ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ (شم سجدہ)

خاصیت ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے عستری پر لکھ کر مریض کو پڑے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

﴿1﴾ (مریم) حَمْدٌ ﴿1﴾ غَسَقٌ ﴿2﴾ (شوری)

خاصیت اگر حاکم خدہ ہو تو اول تین مرتبہ اسم اللہ پڑھے بعدہ کبھی بعض کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دوسرے ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے اسی

طرح حتم عشق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد کبھی بعض کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دوسرے ہاتھ کی انگلی کھولتا جائے اور اسی طرح حتم عشق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد نظریہ کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

رزق کی زیادتی

لَهُ لَطْفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مِنْ بَشَاءٍ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿19﴾ (شوری)

خاصیت زیادتی رزق کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

سَحَابٌ أَلْدَىٰ مَسْرُوكٍ هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّبِينَ ﴿13﴾ (زurf)

خاصیت گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دوزخ سے نجات

﴿1﴾ تَسْرِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿2﴾ (مومن)

﴿1﴾ تَسْرِيْلُ بَيْنِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ (حم مجدہ)

﴿1﴾ غَسَقٌ ﴿2﴾ (شوری)

﴿1﴾ وَالْكِتَابِ الْمُنِيْبِ ﴿2﴾ (الزurf)

﴿1﴾ وَالْكِتَابِ الْمُنِيْبِ ﴿2﴾ اِنَّا تَسْرِوْهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبْرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْدِرِيْنَ ﴿3﴾ (الدخان)

﴿1﴾ تَسْرِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (جاثیہ)

﴿1﴾ تَسْرِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (الاحقاف)

خاصیت جو شخص ان ساتوں حصہ کو پڑھا کرے گا اس پر دو درجہ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

اولاد فرما کر دار ہو

وَأَصْلَحَ لِي فِي ذُرِّيَّتِي أَلَيْسَ الْإِنْسَانُ بِغَفُورٍ ﴿15﴾  
(الاحقاف)

خاصیت جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّيَّتِي کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔  
آنکھوں کی روشنی کیلئے

لَكَثُفًا عَمِكَ غَطَاءٌ كَفَصَرْكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿22﴾ (ق)

خاصیت اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرانگی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ چارے گا۔

پیدائش اولاد کیلئے

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ وَالْأَرْضَ فَوَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (انزائیت ۴۷، ۴۸)

خاصیت جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو دنے جوش کر کے اور پوست دور کرے ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ لکھے اور دوسرے پر وَالْأَرْضَ فَوَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لکھے پہلے بیڑہ مرد اور دوسرا بیڑہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں قرأت بھی کرتا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ استغفار حاصل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورہ واقعہ (پ ۲۷)

خاصیت حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھا لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

دوسرے کا علاج

لَا يَصْلَعُ غُوقٌ عَنْهَا وَلَا يُرْفُونَ ﴿19﴾ (واقعہ)

خاصیت جس کو دوسرے ہو اس پر تین دفعہ پڑھا کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾ (طور)

خاصیت جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسم اعظم

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْقَرِيبُ الْمُنْتَكِبُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿24﴾ (حشر)

خاصیت اسم اعظم اس میں تحلی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگی رزق کیلئے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَلِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت فرائی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تک

دستی دور ہو جائے گی اور ہم آسان ہوں گے۔

### قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورہ ملک (پ ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

سب حاجتیں پوری ہوں ﴿۱﴾ (الم)

اور جتنے مفرد و مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتی پر کندہ کر اگر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

### نظر بد کا مجرب عمل

وَأَنْ يَكْسَادَ الْبَيْنِ كَفَرُوا أَلَيْسَ لِقَوْلِهِمْ بَابُصْرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا دَكْخَةٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾ (القلم ۵۱، ۵۲)

خاصیت: حسن بھرتی نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

### ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

لَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَيَسْبِقُكُمْ يَنْفُسًا أَوْ تَوَسَّلَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ خَيْبًا وَيَجْعَلْ لَكُمْ نَهْرًا ﴿۱۲﴾ (نوح ۱۰-۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بھرتی کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

احکام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورہ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

کشانکس رزق کیلئے: پوری سورہ مزمل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشانکس رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا معنی پڑھے بعد گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے مدد فرمائے گا۔

### عمل اللہ سے حفاظت

پوری سورہ یحییٰ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

### ولادت میں سہولت کیلئے

اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا اُتِيتْ لِزَيْنَبِهَا وَحُفَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ (انشقاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت اذا النواہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی کی نہ ہوگی۔



نصف قرآن کا ثواب: پوری سورہ ادا رنزلت (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا: پوری سورہ الہکم النکات (پارہ ۳۰)

خاصیت: مقابر میں جا کر اس سورہ کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورہ قل یا ایہا الکفرؤن (پارہ ۳۰)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یا ایہا الکفرؤن اور دوسری میں قل هو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورہ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخارہ سے نجات: پوری سورہ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت: چہرہ گرفتہ اول صلوٰۃ یا زیدہ بارخواندہ سچ مشائی ۲ ہفت بار خواندہ دم کند و در اذن راست بہد۔ بعدہ ہر چند دیگر پڑھا خواندہ دم نمودہ اذن چپ بہد۔ پس یا زیدہ بار صلوٰۃ بخواند روز دو میں ہاں وقت کہ چہ نہادہ است یحییٰ را یسار و یسار را یحییٰ کندگی یعنی بخار و نفع شود۔

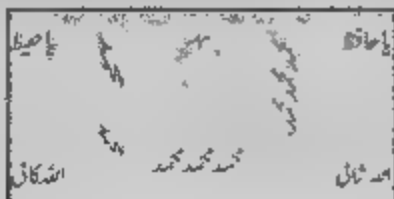
واللہ اعلم بالصواب

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں التماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جنت حافظ محمد عبد اللہ صاحب امام مسجد کانپور کو چار کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبدالحق صاحب تورہ اللہ مرقدہ عظمیٰ اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نماز رضی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کر دی ہے تاکہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے ذریعہ سے دنیا کا کمانا اختیار نہ کریں اور خلاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طہان معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چچک کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چچک، اس کو لکھ کر تعویذ بتا کر موسم چاند کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گندے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کر دے وہ یہ ہے



ہیضہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دھڑی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے

اللہم بحضرت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد  
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما  
از شر بلائے و ہاگہدار اللہ شانی اللہ کانی

## بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامد کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ  
بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا  
يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

## ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچنے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکر وہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کوڑھ، مریگی، دوسرے جنوں، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعا یہ ہے۔  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِنْ هٰذَا الْبَلَاءِ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقٍ تَفْضِيْلًا  
بِخَارِ وَتَبَّ لِرُزَّه

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخار و تب لہرہ برائے مسلمانان، تین پتیل کے پتوں پر لکھ کر تین روز تک چٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے گا وہ یہ ہے۔

کھنکھس  
حم غش

ایضاً برائے غیر مسلم یہ ہے۔

الاسلام حق والکفر باطل الاسلام نور والکفر ظلمة

پتہ پر دونوں تعویذ لکھے جائیں گے۔

## لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درویش باشرع برائے روزہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے جرح رخ طالع رخ قی کی کلمہ داہنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے اٹھم ۱۵۵۵ سوک ل د

## پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور ذہل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پندول مٹی پر دم کرے اور تھوڑا عاب دکن اس مٹی پر ڈال دے پھر سو مٹی نہیں کر ذہل پر لگا دے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے۔  
بِسْمِ اللَّهِ تَرْقِيْةً اَوْ زَبْناً بِرَقِيْعَةٍ بَعْضًا وَبَشْفَى سَقِيْمًا بِاَذْنِ رَبِّنا (از معمولات منظر یہ)

## برائے آماں گلو

برائے آماں گلو ہر روز دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تعویذ کو گلے میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِيَّ اللَّهُ لِيَّ اللَّهُ هُوَ يُوسِّعُ فِينَا الْفَوْحَ

## یو اسیر سے شفاء

دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامد کر کے کمر میں باندھے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَارَحِيمُ كُلِّ صَبِيْحٍ وَ مَكْرُوْبٍ يَارَحِيمُ وَ صَلِّی  
اللَّهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اٰجَمَعِيْنَ

## پاگل کتا کاٹے کا علاج

از معمولات منظر یہ۔ جس کو پاگل کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ ہوگا اور وہ آیت شریف یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكْتُمُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵ وَ اَكْبِتُوْا كَيْدًا ۝۱۶ فَسَهْلَ الْكٰفِرِيْنَ اَنْهَلِيْهُمْ

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہئے کہ لکھے یہ رقعہ اس میں یہ عبارت ہونے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ إِلَى الرَّبِّ الْخَبِيرِ رَبِّ اِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِينَ (انبیاء ۸۳)

پھر ڈال دے اس رقعہ کو پانی جاری میں اور کہے

"اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ وَ اِلٰهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ صَاحِبِهِ الْمُرْسِيْنَ اَللّٰهُمَّ خَاجَتِيْ بِمَا اَحْكَمْتَ الْاَحْكَامِيْنَ"

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

چہ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول نما دو ٹھیکرے کورے برتن کے لے کر اس پر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلا دفع پھر باز دہر پانچ دے تین روز تک صبح کو داسنے بازو کی بائیں پر اور پائیں کی داسنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تویذ یہ ہے

اللہ شافی  
دے  
بت

دے  
بت اللہ شافی

اعمال قرآنی حصہ دوم

ملقب بہ  
خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خاصیت: شیخ ابو بکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کیسے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورہ فاتحہ (پارہ شروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام مسلم پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل هو اللہ (پ ۳۰) قل اعوذ

برب الفلق (پارہ ۳۰) قل اعوذ برب الناس (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور مال و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے جمعاً بندہ تک محفوظ رکھے۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

شیطان اور ظالم سے حفاظت

اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ  
وَمَا فِى الْاَرْضِ مِمَّنْ دَاۤءِیْهُ یُسْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَاَیَّ  
خَلْفَهُمْ وَا لَا یَحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَ سِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضَ وَا لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ (بقرہ: ۲۵۵)

حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے تم شب اللہ تعالیٰ کی  
طرف سے اس شخص کیسے ایک نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت

ایضاً حضرت عباس نے حدیث نقل کی ہے آیت الکرسی اور سورہ اعراف کی تین آیتیں

اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی  
الْعَرْشِ یُعِیْشِ الْیَوْمَ النَّہَارَ یَطْلُبُہٗ خَبِیْثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْمُجُومُ مُسْحُورٌ  
بِاَمْرِہٖ اِلَّا لَہٗ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْمَعْلَمِیْنَ ﴿54﴾ اَذْعُوْا رَبَّکُمْ  
تَصْرُوعًا وَخَفِیۃً ۚ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَعَدِّیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسُرُوا فِی الْاَرْضِ یَعْدَ  
اِضْلٰحِہَا وَادْعُوْہٗ حَوْفًا وَطَمَہًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ  
﴿56﴾ (اعراف)

اور سورہ صافات کے شروع سے لاف تک

وَالصَّٰفَّیْنَ صَفًّا ﴿1﴾ فَاَلَمْ یَجْعَلْ رِجْلًا ﴿2﴾ فَاَنْتَلِیْبَ دُکْرًا ﴿3﴾ اِنَّ  
اِلَہَکُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا رَبُّ الْمَشْرِقِ  
﴿5﴾ اِنَّا رَآہُ السَّمَآءِ الدُّنْیَا بِرِیۡثَہِ الْکَوْکَبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ  
مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ اِلَّا الْاَمْرَ الْاَعْلٰی وَیُفْقَدُوْنَ مِمَّنْ کُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾  
دُخُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاجِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خِطَبَ الْحَطَمَۃَ فَاَتَّبَعُہٗ مِنْہَا

لافت ﴿10﴾ (ملک)

اور سورہ جنس کی آیتیں مسرع سے فلا تنصرون تک

مَسْرَعٌ لَّکُمْ اِنَّہٗ الْفَقْلَانِ ﴿31﴾ فَبَاۤءَ الْاِیَّ رَبَّکُمَا تُکَذِّبَانِ ﴿32﴾ یَمْعُرُ  
الْجَنِّ وَالْاِنْسَ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَقْلُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاقْلُوْا  
لَا تَقْدُرُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبَاۤءَ الْاِیَّ رَبَّکُمَا تُکَذِّبَانِ ﴿34﴾ یُرْسَلُ  
عَلَیْکُمَا سُوَابٌ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿35﴾ (سورہ جنس)

یہ سب آیتیں اگر کوئی شخص دن میں پڑھے تو تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام  
رات شیطان سرکش اور چادوگر ضرور رساں اور حاکم ظالم اور تمام چوروں اور خندوں سے  
محفوظ رہے گا۔

حروف مقطعات

جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں وہ یہ ہیں۔

اَلۡحٰۤمِۡدُ الۡمِیۡمُ الۡرَّۤہْمٰۤہُ الۡمِیۡمُ الۡحٰۤمِۡدُ  
حَمْدٌ عَظِیۡمٌ قِیۡمٌ نَّحْمَدُہٗ  
جن میں یہ حروف آتے ہیں۔

”الف، حاء، صا، سین، کاف، عین، طاء، فاف، راء، ہاء، یون، میم، لام، یا“  
ان کا لقب اصطلاح میں حروف نورانی ہے اور ہر ایک حرف کے ساتھ بعض اسماء الہیہ

کو تعلق ہے مثلاً

الف کے ساتھ اللہ، احد، اول، آخر، ح ... حی، من ... صمد، من ... مسیح،  
مسوح، سلام، ک ... کریم، ع ... عظیم، عزیز، ط ... طیب،

پ ... پروردگار	پ ... پروردگار	پ ... پروردگار	پ ... پروردگار
د ... پروردگار	د ... پروردگار	د ... پروردگار	د ... پروردگار
پ ... پروردگار	پ ... پروردگار	پ ... پروردگار	پ ... پروردگار
پ ... پروردگار	پ ... پروردگار	پ ... پروردگار	پ ... پروردگار

فی قیوم، رحمن، رحیم، ہادی، نور، بالغ، مالک، یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت، لطیف، یوہ

### مال اور کھیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال و متاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بل سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ

مقابلہ دشمن کے وقت

التمس، تمہیغ، ق، و، الفراء، اب، المجید، ن، و، القلم، و، ما، یسطرون  
کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

### ہر بلا سے امن و حفاظت

بعض عارفین دجلہ میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ بیٹے تھے وہ دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھایا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

### برکت رزق اور موزی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھے سے تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن، چور، سانپ، بچھو، درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم گھر واپس آتا ہے۔

### مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی ہندی کو مرگی آتی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا

۱۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع  
۲۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع  
۳۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع  
۴۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع

بسم الله الرحمن الرحيم

التمس، طست، تمہیغ، یس، ۱، و، الفراء، اب، الحکیم، ۲، حد

عشق، ۲، ن، و، القلم، و، ما، یسطرون ۱

وہ بالکل چمک ہو گئی اور پھر مرگی نہیں اٹھی

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور نعل کی وجہ سے کسی کو تھامتا نہ تھا جب مرنے لگا اس وقت قلم روات منگا کر لکھ کر وہ نعل بتایا وہ جھاڑ یہ ہے

التمس (اعراف ۱)، طست (شعراء ۱)، تمہیغ (مریم ۱)، حم عشق  
اللہ لا الہ الا ہو رب العرش العظیم (شوری ۱) اُنکُنْ بِکَہِیغِمْ دُکُرُ  
رُحْمَہِ رَبِّکَ عِبْدَہُ رُحْمَہِ اُنکُنْ بِالْیَدِیْ اِنْ یَشَاءُ یُسْکِنُ الرِّیْحَ فِیْ غُلُلِ  
رُؤُوسِکَ عَلٰی ظَہْرِہِ اُنکُنْ بِالْیَدِیْ سَکِنَ لَہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ  
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بہت سی حاجات کیسے عمل

التم ۱، ذلک الکتب لا زلت فیہ ہدی للْمُتَّقِیْنَ ۲، الدین یؤمنون  
بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُونَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَاہُمْ یُقِیْمُوْنَ ۳، وَ الْبَیِّنِ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا  
اَنْزَلَ اِلَیْکَ وَ مَا اَنْزَلَ مِنْ قَبْلِکَ وَ بِالْاٰخِرَةِ ہُمْ یُوقِنُوْنَ ۴، اَوَلَیْسَ عَلٰی  
ہٰذِیْ مِنْ رَّبِّہِمْ وَ اَوَلَیْسَ ہُمْ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ (بقرة ۵۸)

التم ۱، اللہ لا الہ الا ہو الخی القیوم ۲، نزل علیک الکتاب بالغی  
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرَۃَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۳، مِسْ قَبْلَ ہٰذِیْ نَاسٌ  
وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران ۸۳)

۱۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع  
۲۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع  
۳۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع  
۴۔ پ ۱۸/۱۱ عرب شروع





خاصیت ان حرفوں کو حرف بحر کہتے ہیں کہ اگر ان سے کوئی حرف نکال دیا جائے تو اس بحر تک آشوب  
چشم سے محفوظ رہے۔

### حصول علم اور زیاتی حافظہ

آلِہ ۱ ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هٰدِیْ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ  
بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یَنْفِقُوْنَ ۝۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا  
اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝۴﴾ اُوْلٰئِكَ عَلٰی  
هٰذِیْ مِنْ رَّبِّهِمْ وَ اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵﴾ (بقرہ ۱ تا ۵)

بحر اے کے روز شروع دن میں پاک برتن پر ملک و عرفان سے لکھے اور آبِ چاہ  
شیریں سے دھو کر چنے اور اس روز کھانا کھائے پھر رات کو چنے اور دن میں روزہ رکھے تین  
دن یا پانچ دن ایسا کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو قرار  
ہو اور معرفت میں ترقی ہو۔

### درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت

یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دغ آشوب اور عافیت جان و جان و مال کیلئے اور  
شفاء جمیع امراض کیلئے اسیر اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے یہ ہیں -

### شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک:

آلِہ ۱ ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هٰدِیْ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ  
بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یَنْفِقُوْنَ ۝۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا  
اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝۴﴾ اُوْلٰئِكَ عَلٰی  
هٰذِیْ مِنْ رَّبِّهِمْ وَ اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵﴾ (بقرہ ۱ تا ۵)

### آیۃ الکرسی سے خالدون تک:

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ  
وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَهٗ یَغْفِرُ مَا یَشَآءُ لِمَنْ یَشَآءُ وَ مَا  
خَلَقَهُمْ سَ وَّلَا یَجْبِطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَ مَعَ كُرْسِیِّهِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ سَ وَّلَا یُؤْذُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵﴾ لَا اَشْكُرُہٗ فِی  
السَّمٰوٰتِ فَلْتَنْتَبِہَنَّ الرَّسُوْلُ مِنَ الْغَیْبِ فَمَنْ یُكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ  
اسْتَصْحَبَ الْاٰخِرَةَ الْاَوْثٰی لَا اَنْقِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۲۵۶﴾ اللّٰهُ  
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَمَّا الَّذِیْنَ یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ سَ وَ الَّذِیْنَ  
كَفَرُوْا اَوَّلَیْنَهُمْ بِالطَّاغُوْتِ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اَوَّلَیْكَ  
اَصْحَبُ السَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵۷﴾

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ سَ اَخْرَجَ سُوْرۃ بقرہ تک

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ سَ اِنْ تَبَدَّلُوا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ یُحَا  
یَبْغِیْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ فِیْ عَصْرِ لَمْ یُشَآءْ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یُّشَآءُ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ  
قَدِیْرٌ ۝۲۵۸﴾ اَمَّا الرَّسُوْلُ فَمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ سَ كُلُّ اَمْرٍ بِاللّٰهِ  
وَ مَلَائِکَتِهٖ وَ کُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا یُعْرِیْ بَیْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا  
غُفِرَ لَکُمْ رَبُّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝۲۵۹﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ بَعْسًا اِلَّا وُسْعَهَا  
لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اُكْسِبَتْ سَ رَبُّنَا لَا تُؤَاحِدُنَا اِنْ نُسِیَّا اَوْ اَخْطَاْنَا سَ  
رَبُّنَا لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِثْرًا کَمَا حَمَلْتُمْ عَلٰی الدِّیْنِ مِنْ قَبْلُ رَبُّنَا لَا تَحْمِلُنَا  
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اَغْفِ عَنَّا وَ اَغْفِرْ لَنَا وَ اَرْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ  
الْکٰفِرِیْنَ ۝۲۶۰﴾ (ب ۳ بقرہ، رکوع ۴)

### تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے الحسین تک

اِنْ رَّبُّکُمْ اللّٰهُ لَیْدٰی حَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فِیْ سِتَّةِ اَیَّٰمٍ ثُمَّ اَسْتَوٰی عَلٰی  
الْعَرْشِ یَغْشٰی السَّیْلَ النَّهَارُ بِظُلُمٰتِهٖ حِشًا وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ  
مُسْحَرٰتٌ بِاَمْرِہٖ اِلَّا لَہٗ الْحَلَقُ وَ اَلَا مُرْتَبَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۵۴﴾  
اَدْعُوْا رَبَّکُمْ نَضْرَعًا وَ خَفِیۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَعَدِّیْنَ ۝۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی  
الْاَرْضِ بَعْدَ اَصْلَاحِہَا وَ اَدْعُوْہٗ حَوْفًا وَ طَمَعًا اِنْ رَحِیْتَ اِلَیْهِ قَرِیْبٌ  
الْمُخْسِرِیْنَ ۝۵۶﴾

کے بعد

آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی:

قُلْ اَدْعُوا اللَّهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُحَافِثْ بِهَا وَاتَّبِعْ تِلْكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلٰلِ وَكَثْرَةُ تَكْوِيْنًا ﴿111﴾

شروع والصفحت سے لازب تک۔

وَالصَّفٰتِ صَفًا ﴿1﴾ فَالَّذِيْنَ رَزَقْنَا ﴿2﴾ فَالَّذِيْنَ دَعَا ﴿3﴾ اِنْ اِلٰهَكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا رَزَقْنَا السَّمٰءَ الدُّنْيَا بِرَبِّهِ الْكَوْكَبِ ﴿6﴾ وَحَقًّا مِّنْ كُلِّ نَبِيٍّ مَا رَدَّ ﴿7﴾ لَا يَسْتَمْتِعُونَ اِلَى الْمَلَا اِلٰى اَعْلٰى وَيُقَدَّرُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُخُوْرًا وَلَهُمْ عِدٰتٌ وَّاصَتْ ﴿9﴾ اِلَّا مِّنْ حَظِّ الْحَقِيْقَةِ فَاتَّبِعْ يٰهَابَ لَيْلٍ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهْمُ اَشَدُّ حَقًّا اَمْ مِّنْ خَلْقِنَا اَنَا خَلَقْتُمْ مِّنْ طِينٍ لَا رُبَّ ﴿11﴾

دو آیتیں سورۃ رحمن کی یعنی نیمعشر الجن سے لاقتصر ان تک

يَمْعَشِرُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنْ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَقْدُوْهُ مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفَعُوْا لَا تَقْدُرُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبَايَ الْاٰءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا ضُوْءٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿35﴾

آخری آیتیں سورۃ حشر کی یعنی لو اُتِرنا سے ختم سورت تک

لَوْ اَنزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاٰيَتْهُ حَاشَا مُّقْصِدًا مِّنْ حُسْنِيَّةِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتِلْكَ اِلَّا مَقَالٌ يَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِيْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَلِيْدُوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمُّنُ الْعَزِيْزُ الْحَبِيْرُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ

الْحُسْنٰى يَسْتَعِ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

شروع سورۃ جن سے شطط تا تک فقط

قُلْ اَوْحٰى اِلٰى اَنِّ اسْتَمَعَ يَقْرَءُ الْجِنُّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَهْدِيْ اِلَى الْرُّشْدِ قَامًا بِهِ وَلٰسَ شَرِيْكٌ يَرْبٰى اَحَدًا ﴿2﴾ وَاِنَّهُ تَعَالٰى جَدْرَبًا مَا تَحٰذُ صَحِيْحَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَاِنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سُبْحٰنًا عَلٰى اللّٰهِ خَطَطًا ﴿4﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوْا الصَّلٰةَ اِذَا طَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا تَك:

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوْا الصَّلٰةَ بِالْهَدٰى فَمَارَبِحَتْ تَحَارَتْهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَبِيْنِ ﴿16﴾ فَلَهُمْ كَسْفٌ الَّذِيْ اسْتَوْ قَدَمًا رَّا قَلَمًا اَصَاةٌ مَا خُوْلُهُ ذَهَبَ اللّٰهُ يُوْرِهِمْ وَرَكَّهُمْ فِى ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُوْنَ ﴿17﴾ ضَمُّهُمْ بَكْمٌ غَمِيٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾ اَوْ كَصَبِّ مِمَّنِ السَّمَا فِىهِ ظَلَمَتْ وَرَعْدٌ وَتَرْقُ يَجْعَلُوْنَ اَصْحٰبَهُمْ فِى اَدَابِهِمْ مِّنَ الصُّوْرِ اَعْي خَذِرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِيْنَ ﴿19﴾ يَكْبَادُ الْمَرْقُ يَحْطَفُ اَنْصَارُهُمْ كُلَّمَا اَصَاةَ لَهُمْ مُّشَوِّفِيْهِ وَاِذَا طَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا

دشمن کی تباہی کیلئے

جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا لے کر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھ جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو پلٹ کر مٹی کے کسی کورے پر تن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایک جگہ دفن کر لیا جائے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آئے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِّنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمٰءَ سَآءً وَّاَنزَلَ مِنَ السَّمٰءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَحْمِلُوْا اللّٰهَ اُنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ (پ ۱ سورۃ بقرہ رکوع ۳)

## کھیتی اور باغ کی حفاظت

باغ، درخت اور کھیت کو جمع آفات و بلیات سے بچانے کیلئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اول رکعت میں الحمد اور والتین اور دوسری میں الحمد اور المعوذتین یا لا یلائی پڑھے اور اسی طرح دو (۲) رکعت اس کھیت یا گاؤں یا باغ کے بیچ میں پڑھے پھر یک قلم چوب زحون کا تراش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھے اور گوڈی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہو گا ڈر دے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

## درختوں کے پھل میں برکت

وَنَشْرِ الْمَيْسِ اقْنُوا وَعَمَلُوا الصَّيْحَتِ اَنْ لَّهُمْ حَبْ ثَعْبَرَى مِنْ ثَعْبِهَا الْاَنْهَرُ كُنْ لَمَّا رَزَقُوا مِنْهَا مِنْ ثَعْبَرَةٍ رَزَقُوا هَذَا الَّذِي رَزَقَابِنْ قُلٍّ وَاقْنُوا بِهِ مَشَابِهَا وَلَهُمْ فِيهَا اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا جِلْنُونَ ﴿۳۷﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

جو درخت پھلتے نہ ہوں یا کم پھلتے ہوں ان کے پاد آور کرتے کیسے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے اظہار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس باغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پے اور چلا آئے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

## کشف علوم و تسخیر جن

وَادْعَالِ رُؤُوسِكِ لِلْمَلَكَةِ اِنَّمَا جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا اَلْخَفَرُ فِيْهَا مِنْ يُّفْسَدُ فِيْهَا وَيُسَبِّحُكَ الْبَدَاءُ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ اِيَّاكَ قَالَ اِنَّمَا اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ وَاعْلَمُ اَدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَكَةِ فَقَالَ اَنْسُوْنِيْ بِاَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

کشف علوم اور تسخیر جن و انسان کیلئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنج شنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے اظہار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہوا اٹھ کر وضو کر کے روئے قبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں ۳۳ بار پڑھے پھر کالج کے برتن پر مشک، زعفران و گلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آبِ ثلّٰلہ سے دھو کر پئے اور سو رہے سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیتیں ستر بار پڑھے مگر تنہائی کا ہو اور گوڈی دھونی دے کر پھر باغ و کرائی کپڑوں میں سورہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

## سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْ كُنُوْا مَعَ نَسِيِّ الْمَوْتِ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ اَوْفَ بِعَهْدِكُمْ وَاٰتٰى فَاَرْهَبُوْا ﴿۴۰﴾ وَاِمَّا مِمَّا اٰتٰىكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكْفُرُوْا اَوْ اَوَّلُ كَاٰفِرٍ اَبَ وَلَا تَشْرَوْا بِاَيِّسَى ثَمًا قَلِيْلًا وَاٰى فَاَنْقُزُوْا ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْفُرُوا بِالْحَقِّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

تا بلخ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب و شبہ میں جب پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بخلاصہ کی گمیری اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً نجس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

## پیارے کے مرض کا علاج

وَاسْتَسْقَىٰ مُوسٰى لِقَوِيْهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْخَجَرَ فَتَجَمَعَتْ مِنْهُ اَلْتَا عَشْرَةَ عِيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مُّشْرِبُهُمْ كُفُوًا وَاَشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَغْنَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کی کثرت سے پئے اور پیارے کے مرض میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو یا کالج یا پتھر کے برتن پر لکھ کر بارانِ ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر تین روزہ رہنے دے پھر کس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر کالج پر اس کو گاڑ دے کرے اور پیاس میں صبح کے وقت

دور نام اور جلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ يَسِّرْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا نَكْرٌ  
عَوَانٌ يَسِّرُ ذَلِكَ فَافْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ ﴿68﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ يَسِّرْ لَنَا  
مَا تُوْمَرُوْنَ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقْعَ لَوْ تَهْتَئَسَّرُ  
الْظُّرُنُّ ﴿69﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ يَسِّرْ مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشْبِهُ عَلَيْنَا وَاَمَّا اَنْ  
يَخَافَ اللّٰهُ لَمْ يَهْتَدُوْا ﴿70﴾ (پ ۱، بقدرہ، رکوع ۸)

جو شخص کوئی چانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز  
ہے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے  
موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا

وَ اِذْ قُلْتُمْ مَعْصَا فَاذْرُوْهُ ثُمَّ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِاجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾  
فَقُلْنَا اَصْرَبُوْهُ يَنْفَعُهَا ؕ كَذٰلِكَ يُصْغِي اللّٰهُ التَّوْنٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ  
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾ (پ ۱، بقدرہ، رکوع ۹)

سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کیسے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً ناجائز ہو۔

دقیقہ معلوم کرنے کا عمل

بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۃ شعراء کا غز پر لکھ کر ایک سفید مرغ  
کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دقیقہ کا شبہ ہو وہیں چھوڑ دیا جائے وہ  
مرغ وہاں جا کر گھڑا ہوا جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کو  
ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج

یہ بھی انہی بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں بر

الحیوان (پ ۱)  
دفع کی چھری پر چالیس مرتبہ پڑھے جو چانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھری پر تھکار  
کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاز دے پھر اس مرض پر تھکار دے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہوگا۔  
دل کی سختی دور کرنا

ثُمَّ قُلْتُ قُلُوْا لَكُمْ مِنْ مَّ يَنْفَعُ ذٰلِكَ فِهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَمْلَ قَسُوْةٍ ؕ وَاَنْ مِنْ  
الْحِجَارَةِ لَمَّا يَنْفَعُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاَنْ مِنْهَا مِمَّا يَنْشَقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَاَنْ مِنْهَا  
لَمَّا يَنْهَضُ مِنْ غَشِيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِعَاقِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقدرہ، رکوع ۹)

خاصیت۔ جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے سختی کرے اور مزاج  
گھڑ جائے تو ایک کھدی پاک ٹھیکری لے کر چوب اس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر  
لکھ کر دے شہد جس کو آج زندگی ہو اور گھدی سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام  
کے گرد لکھ کر اس ٹھیکری کو اس کوئیں یہ نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درہنگی

اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے گھڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ  
اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست  
ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل

اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبہ کے برتن میں اس آیت کو  
لکھ کر دریا پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔

کنوئیں یا نہر کا پانی پڑھانے کیلئے

اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر برد اور سحر کا علاج

وَاَدْخُلُوْا مِنْ اٰمِنًا فَمِنْ اَمْنٍ فَخَرْنَا فَاُولٰٓئِكَ حُتُّوا فَاُمِنُوْا ؕ وَاَمَّا اَنْتُمْ فَمِنْ بَقُوْةٍ  
وَاَسْتَمْعُوْا قَوْلًا مِّنْهُمْ وَاعْمِيْزُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمْ الْعَجَلُ يُخْفِرُ هُمْ قُلُوْبُ



بِأَنسَابِهِمْ مَوْتُهُمْ بِهَ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ (بقرہ ٩٣)

خاصیت جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجی دکر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو سلب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مشائی پر لکھ کر نہار منہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

وَاتَّقُوا مَا تَلْعَلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ مُّسْتَمِينٍ وَمَا تَكْفُرُ سُلَيْمَنَ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ تَكْفُرُ ۚ وَاعْلَمُوا النَّاسُ الْبَشَرُ وَمَا أُبْرِي عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا يَفْتَرُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَادَاتُ اللَّهِ وَيَعْلَمُونَ مَا يَنْصُرُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَّوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ (بقرہ ١٠٢)

کورے تانبہ کے عشت میں ان آتھوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو چار دو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو چار دو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو چار دو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَأَذِّنْ لِقَابِ الْيَتَامَىٰ لِلنَّاسِ وَأَنَا وَابْنُ جَدِّ وَأَمِنْ مَقَامِ الْوَهْمِ مُصْلَىٰ وَعَهْدًا إِلَىٰ ابْنِ رَجْمٍ وَأَسْمِعِلْ أَنْ طَهَّرَ ابْنُ لَطِيفٍ وَالْعَبِيدِ وَالرَّوْعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ (بقرہ ١٢٥)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت جاگے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی پواسیر کا علاج

وَأَذِّنْ لِقَابِ الْوَعْدِ مِنَ الْيَتَامَىٰ وَأَسْمِعِلْ رَبَّنَا تَقِيلَ ۖ مَا إِنَّكَ أَتَتْ

الْمُسْتَعْمِلِينَ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٣٠﴾ (بقرہ ١٢٧-١٢٨-١٣٠)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کھرا اور قدرے کافور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی پواسیر کو رفع ہوتا ہے۔

قونج و تقوہ و ریاح کیلئے

هَذَا نَبِيٌّ تَقَلَّبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ فَلِلَّهِ لَيْتُكَ قَبْلَهُ نَرُضُّهَا فَوَيْ وَجْهَكَ خَطَرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ خَطَرَهُ ۚ وَإِنَّ إِلَيْنِ أَوْتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَمَّا الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ (بقرہ ١٤٣)

یہ آیت قونج اور تقوہ اور ریاح رو یہ کیلئے مفید ہے جو شخص اس میں جلا ہو قلعی دار تانبہ کا طشت لے کر اس کو خوب صاف کرے اس میں یہ آیتیں محک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گندہ تک نھر کر کھے اسی طرح تین روز کرے اور قونج اور ریاح والے پر وہ پانی چھڑکا جائے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُنِّي وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَاهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِنَّكُمْ مَا تَكُونُوا نَائِبِينَ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ (بقرہ ١٣٨)

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کئے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھامے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھامہ بھاس کی دیوار میں بیخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔



اور دشمن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آئے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۃ اخلاص اور معوذتہ میں اور آیت

قُلْ لَنْ يُغْنِيَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ (پ ۱۰، توبہ و مکرہ ۷)

پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موزی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم دشمن کی بربادی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْغُلُوا صُدُوقَكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُضَيِّقُ فَمَالَهُ زَوَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تَرَاتُفٌ فَأَضَاهُ وَابِلٌ فَسَرَّكَ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿264﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

اگر کوئی ظالم دشمن ہو اس کو دیران کرنا منظور ہو تو بعد استفتاء شرعی کے ہفتہ کے دن ایک خشکری کچی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی مٹی ہفتہ کے دن نواد تھوڑی مٹی کسی دیران گھر کی اور تھوڑی مٹی کسی خالی گھر کی جو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان تینوں کو اس خشکری پر لکھو اور خوب باریک نہیں کرو دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو مل کر اس کے گھر میں ہفتہ کے دن پہلی سحرت تکیر دو۔

داد کا علاج

فَأَضَاهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ﴿پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶﴾

داد پر لکھ دینے سے دھج ہو جاتا ہے۔

دفع آسب و ام الصبیان اور آفات سے حفاظت

آلَمْ ﴿۱﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۲﴾ سُرُّكَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا فِي يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۳﴾ مَن قَبْلُ هَدَىٰ يَسَاسَ

(قال ن)

وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ﴿۴﴾ آل عمران شروع

مشک و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک زل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر سوم لگا کر لڑکے لگے میں لٹکایا جائے تو آسب اور ام الصبیان و نظر بد اور جھج آفتاب سے محفوظ رہے۔

قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت

ہر ن کی جہلی پر ہر یک قلم سے لکھ کر تین انگشتی کے نیچے رکھ لی جائے جو شخص با وضو پئے جا قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

قوت حافظہ اور تیزی ذہن

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَانْتِفَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِفْهَامِنَا هَذِهِ لَنَّا مِنَ لَّدُنكَ رَحْمَةً ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْلِبُ الْمُبْتَادِ ﴿۹﴾ (پ ۳، آل عمران)

یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کیلئے مفید ہے جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دو کر نہار منہ رات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پئے اور اس روز کوئی شبہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتُرْغ الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾ تَزْلُجُ اللَّيْلُ لَيْلِي لِنَهَارٍ وَتُزْلِجُ النَّهَارَ هِيَ اللَّيْلُ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمْتِ وَتُخْرِجُ الْمَمْتِ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

أَقَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَدَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي  
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَى  
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتُ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَى وَإِنِّي سَتِيتُهَا فَرِيضًا وَإِنِّي  
أَعِزُّهَا بِكَ وَدَرِّتُهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ  
وَأَلْبَسَهَا سَاتِرًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ  
عِنْدَ هَارِزٍ قَالٍ بِعَرَّتُمْ أَيْ لَكَ هَذَا قَالَتُ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُرِزُقُ مَنْ  
يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تغییرات اور عیوب اور بد نظری سے محفوظ رکھنے کی ہے ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بند رہا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانے کی یا سوپے کی گولی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لگا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بد خوئی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی مشورہ نما خوب ہو۔

تجارت میں اضافہ

قُلْ إِنَّ الْمُصْطَلَّ بَيْنَ اللَّهِ بَوَاقِيَهُ مِنْ يُشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿73﴾ يُخَصِّصُ بِرَحْمَتِهِ مِنَ يُشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿74﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۸)

جمہرات کے روز با وضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے کٹڑے پر اس آیت کو لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید و فروخت کی جگہ لگا دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے ہار پر باندھ دیا جائے تو با کار ہو جائے یا

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دستی دور ہو۔

کیمیاء اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیاء کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورۃ النہل اور النمل اور النبی اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفی سات سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ اے خدایا علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے آسان کر دے انشاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

خزینہ و خزانہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دینیہ و دنیوی پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانے کے برتن پر مشک و زعفران سے نیکے پھر بامید زرد آب طوبیہ مست پختہ و آب میوہ ہمز سے اس کے حرف دھو کر سیاہ مٹی کا پتہ یا سیاہ بٹا کا پتہ اور پانچ مثقال سرمہ اصمہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب ہار یک پیچے حتی کہ وہ ہار یک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے کاغذ کی شیشی میں رکھ کر اور آنکھوں کی سلائی سے اس کا استعمال اس طرح کرے کہ اول جمہرات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے پھر سی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے اسی طرح سات سات رات تک کرے کہ وہ سرمہ میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار و آیات پڑھے اور سرمہ لگائے اس شخص کو کبھی اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھو ان کے سوال کو جواب دیں گے

درستی سامان دنیا و آخرت

السمت حروف جدا جدا اس طرح نیکے ایل، م، ل، ک، و، ہر روز درمیان کے حرف یعنی ہم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان کو درست فرمادیں اور سب حاجتیں پوری فرمادیں۔

جس نے تک پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بار پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

### خفقان کا علاج

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَتَّبِعُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا  
وَالِيهِ يُزْعَمُونَ ﴿83﴾ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى آبَائِهِمْ  
وَأَسْمَاعِيلَ وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالْيَسِيرُونَ  
مِنْ رَبِّهِمْ لَا تَعْرِفُ بَيْنَ أَحَدٍ بِهِمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ  
الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿85﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۹)

یہ آیتیں خفقان قلب کیسے مفید ہیں مٹی کے گورے برتن میں لکھ کر ہارش یا شیریں کنوئیں  
کے پانی سے جس دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

### طالب و مطلوب میں دوستی

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
كُتُبَكُمْ أَعْدَاءَ مَا لَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرْهُمْ بِفَضْلِهِمْ أَخَوَانًا وَكُنتُمْ عَلَى شَفَا  
خُصْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿103﴾  
وَلَوْ كُنْ مَعَكُمْ يَدْعُونَ إِلَى الْخَبِيرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ  
الْمُنْكَرِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿104﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۱۱)

اگر عروج ماہ میں دو شنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر قوت کے عرق سے لکھ کر آخر میں  
یا مَسْلُوفِ الْقُلُوبِ الف بے قضا فلاں کی جگہ ان دونوں شخصوں کا نام لکھے جن میں  
الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائے گا اگر  
عداوت ہوگی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی، اگر غضبناک ہوگا مہربان ہو جائے گا اور اقبال  
اور جادہ میسر ہوگا اور اگر اس کو اعظا اپنے پاس رکھے اس کا عطا قبول اور موثر ہو۔

### دشمن کے مقابلہ پر فتح

لَنْ يَغْلِبَ عَلَيْكُمْ الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّكُمْ بِغُلَّتِ الْآيَاتِ

لَا يُغْلِبُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَلَا بِحَبْلِ اللَّهِ  
وَحَبْلِ مِنَ النَّاسِ وَمَا يُغْلِبُ مِنَ اللَّهِ وَصِرَتْ عَلَيْهِمُ الْمُسْكَةُ ذَلِكَ  
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يُكْفَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا  
وَكَانُوا يُعْتَدُونَ ﴿112﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر فتح پائی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلواریں  
و حال یہ نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی رات میں اس کو کندہ کرے ۹ رکندہ کرنے  
و ماروزہ سے ہودہ ہتھیار لے جو شخص مقابلہ دشمن میں جائے گا فتیاب ہوگا۔

### رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت

اذْهَبْتَ طَائِفَتٍ مِّنْكُمْ اَنْ تَقْتُلُوا زُلَيْفَةَ وَرِثَهَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ  
الْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ مَصْرُوكُمْ اللَّيْلَ بِبَيْدِ وَأَنْتُمْ اَدْلُ فَاثَقَرُوا اللَّهَ لَعْنُكُمْ  
تَشْكُرُونَ ﴿123﴾ اذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ اَلَنْ يُكْفِئَكُمْ اَنْ يُعَذِّبَكُمْ بِرُكْبَةِ الْغُلَبِ  
مِنَ الْمَلَكِيَّةِ مُرْتَبِينَ ﴿124﴾ بَلَى اِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ هَذَا  
يُبْسِدْ دُخَانُكُمْ بِحَبْنَةِ الْغُلَبِ مِنَ الْمَلَكِيَّةِ مُسَوِّبِينَ ﴿125﴾ وَمَا حَمَلَهُ اللَّهُ اِلَّا  
بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْلُبُنَّ آلُكُتُبِمْ بِهِ وَمَا الْقَضَى اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ  
الْحَكِيمِ ﴿126﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے  
لئے ہیں اس کو ہر شب جمعہ میں نصف شب کے وقت با وضو لکھے پھر کا تب صبح ن نماز پڑھ کر  
طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دور رکعت  
پڑھے دل فاتحہ و آیت الکرسی اور امن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے۔

اَمِنْ الرَّسُولِ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُنْ اَمِنْ بِاللَّهِ وَمِنْكُمْ  
وَكُنْهُ وَرُسُلُهُ لَا تَعْرِفُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ  
رَبَّنَا وَالْيَاكُفُ الْمَصْبُورُ ﴿285﴾ لَا يُكْفِئُ اللَّهُ بَعْدَ الْاَوَّلِ بَعْدَهَا لَهَا



مَا كَسِبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نُسِيْنَا أَوْ نَظَلْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُغْلِبْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْظُرْنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾  
(پ "توبہ" رکوع آخر)

پھر تازہ دہر کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِ الْغَيْظِ وَالْعَاقِلِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ ۚ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ ۖ وَلَا يَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ مَا فَعَلُوا ۚ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿135﴾ ۚ أُولَٰئِكَ جِزَاءُ مَنَعَرَفَتِهِمْ وَجِزَاءُ تَعْمُرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيَعْمَ أَعْرَ الْعَمَلِينَ ﴿136﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان چار و دشمن چاہل کیسے ہیں، شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کا غدر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

نکسیر کا علاج

وَمَا مَحْشَةُ الْآرْسُولِ فَلَمْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَمْ كُنْتُمْ لِقَائِهِمْ  
(پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو نکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان تاک

کے دو پر باندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پر چہاس کے اگلے دامن میں باندھ دے ایک پیچھے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ ۚ فَانقَبُوا بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضَّلْنَا لَمْ يَنْسِفْهُمْ سُوءَ وَابْعُوا رَحْمَانُ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر تین انگشتی کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتی دامن کر کسی جاہر حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِنْ لَيْسَ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِلَابِ الْقِيلِ وَالنَّهَارِ لَا يَتْلُو إِلَّا بِ ۚ ﴿190﴾ ۚ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُوْدًا وَعَلَىٰ حُسْبِهِمْ وَيَتَعَكَّرُونَ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بِلَا تُبْخِكَ لِقَا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾ ۚ رَبَّنَا ابْنِكَ مِنْ تَدَحَّلِ النَّارَ لَقَدْ أَعْرَضْنَا وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ انصَارٍ ﴿192﴾ ۚ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّاهُ الْآزَارَ ﴿193﴾ ۚ رَبَّنَا وَءَايَا مَا وَعَدْنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَاتِ ﴿194﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع آخر)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کر کے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر نگلوی کے برتن پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

## دکن پر غلبہ

يَأْتِيهَا النَّاسُ فَذَجَّاءٌ كُمْ يُرْهَنَ مَرِّ زَيْكُمُ وَإِنَّا إِلَيْكُمْ نُورَا مُبِيبًا ﴿١٧٤﴾  
فَمَا أَلْبِسْءَ اٰمَسُوا بِاِلٰهِ وَاعْتَصِمُوْا بِهِ فَمِنْهُمْ جُلُومٌ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ  
وَيَهْدِيهِمْ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾ (پ: التسماء، رکوع، آخر)

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چڑے کے کلوے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دو ہا زہین گلاب و عفران سے لکھ کر اپنے میسرہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پیالہ سے تو جانتے زیادہ ہو۔

صبر وقناعت و اخلاق حسنه

وَلَهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاللَّهُ الْمُبْدِي ﴿١٨﴾ يَا هَلْ  
الْكَافِرِينَ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَسَىٰ فَهَرِيقَ الرُّسُلِ أَمْ تَقُولُوا مَا حَآ  
ءَ مَا مِنْ مُّشِيرٍ وَلَا مُنْذِرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ نَبِيُّكُمْ وَبَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ  
لَكُمْ آيَاتٍ وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَهْلًا لَّكُمْ ثُمَّ يُؤْتِ الْإِنسَانَ أَحْسَنَ مِمَّا  
يَقُومُ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ  
فَتَنْفَلُوا خَسِرِينَ ﴿٢١﴾ (پ ۱۱۱ اندہ رکو ع ۳)

جو جمعہ ان آیات کو طوع و تقاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے پڑھ لے یا گنگ جائے متواتر صحت روز تک سی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو غنم اور عافیت اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

کندو جی اور ظالم سے نجات

لِيَاْخُلَ الْكُفْبُ هَلْ تَقْنُونَ مَا آتَاكُمْ مَا بَالَهُمْ مَا يُرِلُّ إِلَيْهِمْ وَمَا يُرِلُّ مِنْ  
لَهُمْ وَإِنْ أَخْرَجْنَاهُمْ مِنْهُ لَيَقْنُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ أَسْأَلُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ مَثْوًى  
عِنْدَ اللَّهِ مِنْ ثَمَنِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَ وَالْخَارِبَ وَعَبَدَ

الطهرت أولئك شرٌّ مَكَانًا وأَهْلٌ عَنِ السَّيْلِ ﴿٦٠﴾ (مائدة: ٦٠)

یہ آتشی دشمن کی روسیہ سی اور کندہاسی کے لئے ہیں جو شخص باحق اید اویتا ہو اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری مبر و خلیک بائی پر بھی باز نہ آئے تو جھڑت کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر اس آجیوں کو کسی دھڑی گھر کی یہ شست خاک پر تیس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں دو مٹی چھوڑ دو پھر اس کی جان و مال کا تماشہ دیکھو۔

## ما جائز اجتماع میں تفریق

وَقَالَ الْيَهُودُ بِذَلِكَ مَعْلُومَةٌ عَلَتْ أَيْدِيهِمْ وَلَعَنُوا مَا قَالُوا وَلِي يَدَاهُ  
مُسْطَوِّطَانِ يُعْطَى كَيْفَ يَشَاءُ وَلِي يَدَيْنِ كَثِيرَا مِنْهُمْ مَا أَنْزَلَ إِلَهِكَ مِنْ رُحْمٍ  
طُعْيَا وَكُفْرًا وَالْقِيَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ الْغَصَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُنْتُمْ أَوْقِدُوا آوَارَا  
لِلْحَرِيقِ أَطْمَاحِيَا أَتُوعِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ  
الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٤﴾ (پ ۶ مائدہ، رکوع ۹)

جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متعلق ہو جائے اور ان میں تفریق مطلوب ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے ہاں لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر دو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگ حرمل کے عرق سے دھو کر وہ پانی وردہ راکھ اس مقام میں ڈال دو نشاء اللہ تعالیٰ پھر ہرگز ان میں اجتماع نہ ہوگا۔

رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج

أَذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَحْيَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رُتْكَ أَنْ يُقَالَ عَلَيْنَا مَا  
تَدْعُ مِنَ السَّمَاءِ قَبْلِ التَّقْوَاةِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا أُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ  
مِنْهَا وَنَطْمِسُ قِوَامَنَا وَنَعْبُدَ إِيَّاهُ قَدْ صَدَّقْنَا وَكُنْ عَيْنَهَا مِنْ  
الشَّهِيدِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا ابْرِزْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ  
السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ  
الْزَّادِينَ ﴿١١٤﴾ (ب ١ مائدة، ركوع ١٥)

یہ آیتیں وسیع رزق اور برکت اور دفعِ گرگی کے واسطے ہیں۔ جہاں لکڑی کے برتن میں انگو بادضولکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھریا کمیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑکے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پئے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورۃ انعام (پ ۷، انعام نمبر)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور جمعِ آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفعِ آفات

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَأَخْبَرُكُمْ بِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ (پ ۷، انعام، شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ جمعِ درود و آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَمَّا مَسَكَنَ فِي الْأَيْمَانِ الشُّعْبَ وَهُوَ الشَّيْبُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ (پ ۷، انعام، شروع)

یہ آیت تسکینِ غیظ و غضب اور دفعِ نفاس اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کو کثرت سے پڑھے۔

ذاتِ الحجب و درودِ تکلیف سے نجات

وَأَن تَسْأَلَكَ اللَّهُ بَصْرًا فَلَا تَعْصِي لَهُ إِلَّا مَا هُوَ وَأَن تَسْأَلَكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عَدَاوِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْغَبِيرُ ﴿١٨﴾ (پ ۷، انعام، شروع)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذاتِ الحجب یا قلب یا ہاتھوں میں درود ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

نگھ و لی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سوتے ہیں جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

إِنَّمَا يَشْفِيهِمُ اللَّهُ يُشْفِيهِمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَأَخْبَرُكُمْ بِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿٣٦﴾ (پ ۷، انعام، شروع)

جس کی آنکھوں میں کچھ تور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانے کے کلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعُوا حَتَّىٰ أَتَوْا أَخْلَسَتْهُمْ فَتَنَةٌ فَإِذَا هُمْ فِي مِلْءٍ مِّنَ النَّارِ ﴿٤٤﴾ لَقَطِيعَ ذَابِرِ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَلَنَنصُرَنَّ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾ (پ ۷، انعام، شروع)

اگر ظالموں کی خاندان پرانی اور ان کی جماعت کی پرانگی مقصود ہو۔ خاصیت: ان آیتوں کو کسی ندیم یا جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفعِ چھوردہ شو

مذکورہ آیت ریحان سے لکھ کر اور آبِ زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگوا ہو دھو کر جس گھر میں چھریا پوز یا دہ ہوں پندہ یا چھڑکے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشتبہ کار از معلوم کرنا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَبْلُغُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ زَرْقٍ إِلَّا يُمْسِكُهَا وَلَا يَخَبُ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَأْكُلُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥٨﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لُغُصَاتٍ لِّحْلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

عِبْدِهِ وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفْزَعُونَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ  
الْحَكِيمِينَ ﴿٨٢﴾ (پ ۷ انعام، رکوع ۷۸)

اگر کسان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سورہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے مثلاً اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

### عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو با وضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے صبح کو جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

### دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يَنْجِيكُمْ مِنَ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّيْنٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اللَّهُ يَجْعِلُكُمْ مِمَّا فِيهَا وَبَيْنَ كُلِّ ثَلَاثٍ ثُمَّ انْتَظِرُوا ثُبُورَهُ ﴿٦٤﴾ (پ ۷ انعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

### چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ مَا لَا يَفْعَلُ وَلَا يَضُرُّ ۚ وَتَرُدُّ عَلَىٰ آغْقَابِهِمَا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰ اللَّهُ سَالِمِينَ ۚ اللَّهُ هُوَ الْهَادِي الْبَارِئُ ۚ وَأَمَّا السَّلَامُ فَبِزَيِّدٍ ۚ (پ ۷ انعام، رکوع ۹)

یہ چور و گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مٹک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر دائرہ نکالا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور و گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلا نہ ہو مثلاً

اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

### حکام اور عوام میں مقبولیت

وَكَمْ مَكَانٍ نَرَىٰ يَزِيدُ فِيهِمْ مَلَكَوَاتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الْمُقْبِلِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ عَلَيْهِ الْيَلُ رَأَىٰ أَكْوَكَبًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ تَارِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْسَ لَهُمْ بَهْدِي رَبِّي لَا تُكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ تَارِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُعْبِدُكُمْ إِنِّي عِبِدْتُ الْإِلَٰهَ الَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ (پ ۷ انعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور آبرو و عیش و حکام اور غلبہ و گنگو کیلئے مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتی پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پانی سے راتے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کاج کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہر خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب ہار یک پیس کر جو شخص آنکھوں میں لگائے، امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسویں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہار متہ بدھ کے در و در و در و در چار بدھ تک جو شخص پے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

### دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۚ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَىٰ اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ حَسَنُمَا قُرْآنِي كَمَا خَلَقْنَاهُكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْنَاهُ مَا خَوَّلَكُمُ ۚ وَرَأَىٰ ظُهُورَكُمْ وَمَا بَرَىٰ مَعَكُمْ خُفَعَاءَ كُفٍّ ۚ أَلَيْسَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَحَلَّ عَمَكُمْ مَا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ (پ ۷ انعام، رکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خاندان بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

اس کی ایذا رسانی کے درپے ہو وہ تین سچے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور پہنچے پر ایک درخت پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے درخت پر ان لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتہ ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

### کھیتی و باغ کی حفاظت

إِنَّ اللَّهَ هَالِكُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمْ اللَّهُ فَاتَى ثَوَفُكُمُونَ ﴿95﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

کھیت کی عمرگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیسے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کیلئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا جگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بوتا ہو اس میں بھگو کر بودیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

### کشتی اور جہاز کی حفاظت

فَالْقَى الْإِصْبَاحَ وَجَعَلَ الْبَلَّ سَكْنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الْبَدِيُّ جَعَلَ لَكُمُ الْخُومَ لِتَتَّقُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿97﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو جمعہ کے روز با وضو سا کھو کے تخت پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔

### حاجت روائی و وجاہت

آیت مذکورہ بالا ماجورد کے تگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے اگلی پہننے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت، لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

### درخت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الْبَدِيُّ امْسَاكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿96﴾ وَهُوَ الْبَدِيُّ امْسَاكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿97﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو گھوڑی کلی کے غلاف میں جب اول سورج نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

### طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُسْرِكُمُهُ الْإِنْبِصَارُ وَهُوَ يُذْرِكُ الْإِنْبِصَارَ وَهُوَ الْعَلِيفُ الْحَبِيزُ ﴿۱۳﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۳)

اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو سکون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔ کسی سے راز معلوم کرنا

أَوْ مِمَّنْ كَانَ مِثْلًا فَأَخْبَسَهُ وَحَفَلًا لَهُ نُورًا يَنْشِئُ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿122﴾ (پ ۸۷ انعام، رکوع ۱۵)

حروف تہجی میں سات حروف جو سورۃ فاتحہ میں جمع ہیں وہ اس آیت میں ہیں: ۱۔ ث ج ز ش ف ظ اہل فن کا قول ہے کہ ش کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور یہ آیت اور ش کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور رک کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ث کے لئے جمعرات و اسم ثابت ج کے لئے جمعہ اور اسم جہار اور ف کے لئے ہفتہ اور اسم فاتحہ مگر کوئی سب عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روز سے رکھے اور ان میں قرأت قرآن و دعا میں مشغول رہے اور ثلث آخر میں آب سرد سے غسل کر کے ذکر میں مشغول



رہے صبح کی نماز کے بعد سورۃ یٰسین اور طہ اور تبارک الذی اور دو دشریف پڑھ کر وہ بیت  
اسم جو ہر روز کیسے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَإِذَا حَاءَ نَهُمْ ءَايَةً قَالُوا كُنْ نُبُؤِينَ حَتَّىٰ نَبُؤَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ؕ أَعْنَمَ  
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (پ ۸/العالم، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دو بار متصل ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

## ترقی پھل و حفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ حَتَّىٰ مَعْرُوشَتِ وَيَغِيْرُ مَعْرُوشَتِ وَالْحُلَّ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا  
أَكْلُهُ وَالرَّيْثُونَ وَالرَّيْثَانِ مُتَشَبِّهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِّهٍ كُلُّوْا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَ  
إِذَا حَقَّ لَهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

(الأنعام ركوع ١٤)

اس آیت کو زینون کی حنفی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکانے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذبوح چمڑے پر لکھ کر چانور کے گٹلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجابت ظاہر ہو اور سب آفت سے محفوظ رہے۔

حفاظت از شیاطین و فحش و لقاوه و غیره

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْحَرٌ بِأَمْرِهِ آيَاتُ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (پ ۸/اعراف رکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھے سے شیاطین کی شرارت اور فالج و لغوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۰۔ دقت اس کو پڑھے شیاطین کی شرارت اور فالج و رلقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى

الْعَرَضِ يُفْثِي أَيْلَ النَّهَارِ يَطْلُبُهُ حَبِثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُودُ مُسْحَرَاتٍ  
بِأَنبَاءِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْإِمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ أَذْعُوا رَبُّكُمْ  
تَصْرَعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَعَدِّينَ ﴿55﴾ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ  
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

(پ ۸/اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ نیند جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

## دوکان مکان مال و اسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اوآخر سورہ پراُت

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ  
بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ (توبہ آخری رکوع)

دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر چڑھ کر جانیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

فکر بد شر سے بچنے کیلئے

اگر المخبیسی تک مہلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر باندھ دے لوگوں کے شر اور نظر بد سے اور وجع نواد اور دشمن اور مار و کڑوم سے محفوظ رہے۔

رزق و زیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ  
(پہلے ہم نے تم کو زمین میں مقرر کیا اور تم کو اس میں کچھ عیش و آرام عطا کیا مگر تم نے کچھ شکر نہیں کیا)

نکثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق تو بہ اور اطاعت

يَسْتَسْقِئُكُمْ لَدُنَّا عَلَيْكُمْ لِمَا يُوقَرُ بِكُمْ وَرِيشًا وَتَقْوَىٰ



حرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور کچھ اور موذی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا (پ ۹/۱ اعراف رکوع ۴)

اسماء حسنی کے یاد کرنے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آتی ہے اور اس کے توسل سے مانگنا موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں نانوں کے نام مبارک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا اختصاراً۔ سورہ بقرہ میں چھتیس نام مُجِیْطٌ، قَدِیْرٌ، عَلِیْمٌ، حَکِیْمٌ، تَوَّابٌ، بَصِیْرٌ، وَاسِعٌ، بَدِیْعٌ، سَمِیْعٌ، کَافِیٌ، رءُوفٌ، حَاسِبٌ، اِلٰہٌ، غَفُوْرٌ، حَلِیْمٌ، یَقْضِیْ، وَیُصْطَیْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ، الْحَیُّ، الْقَیُّوْمُ، الْعَلِیُّ، الْعَظِیْمُ، وَلِیُّ، غَیْ، حَمِیْدٌ

اور آل عمران میں تین فاتمہ، وَهَّابٌ، سَرِیْعُ الْحِسَابِ

اور نہ میں سات رَقِیْبٌ، حَسِیْبٌ، شَهِیْدٌ، غَافِرٌ، عَفُوْرٌ، مُفِیْتُ وَکِیْلٌ

اور انعام میں پانچ قَاطِنٌ، قَہِرٌ، قَدَرٌ، سَطِیْعٌ، حَسْبٌ

اعراف میں دو مُحِیٌ، وَهَّابٌ

انفال میں دو نَعْمُ الْمَوْلٰی، نَعْمُ النَّصِیْرِ

ہود میں سات جَفِیْقٌ، قَرِیْبٌ، مُنْعِمٌ، هَوٰی، مَحْمَدٌ، وَذُوْدٌ، فَعَلْ نَسْأَلُ

رعد میں دو کَبِیْرٌ، مُنْعَالٌ

ابراہیم میں ایک مَسَّیٌ

حجر میں ایک حَلَّالٌ

مریم میں دو صَادِقٌ، وَارِثٌ

حج میں ایک مَاعِیْثٌ

مومنین میں ایک کَرِیْمٌ

نور میں تین نُورٌ، حَقٌّ، مُسَبِّحٌ

فرقان میں ایک تَہَادِی

سہمیں دو فِتَّاحٌ، شَکُوْرٌ

مومن میں چار قَابِلُ النَّوْبِ، شَدِیْدُ الْعِقَابِ، دُوَابُطُوْلٍ

ذاریات میں تین زَرَّاقٌ، دُوَالْعُوْءِ، مُنَبِّئٌ

طور میں ایک یَرُّ

القمر میں ایک مُقْتَبِرٌ

رحمن میں ایک دُوَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

حدید میں چار اَوَّلٌ، اٰخِرٌ، ظَہِیْرٌ، بَاطِنٌ

حشر میں دس قُدُّوْسٌ، سَلَامٌ، مُوْسِیٌ، مُہْمِنٌ، غَرِیْبٌ، خَبَّارٌ، مُنْکَبِرٌ،

حالق، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ

یروج میں دو مُبْدِیٌ، مُعِیْدٌ

فاتحہ میں پانچ اَللّٰہُ، رَبُّ، رَحْمٰنٌ، رَحِیْمٌ، مَلِکٌ، یَوْمَ الدِّیْنِ

یہ سب مل کر بھی نانوں سے ہوئے، اسمائے الہیہ کے آچار و خواص بے شمار ہیں ان میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جدا گانہ اسی اعمال قرآنی کے حصہ سوم میں لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک اَلضَّمَدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

اَلْقَعَالُ، جو شخص ہجوم و غوم و اٹکار و سادس میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : اَلشَّیْبَعُ النَّصِیْرُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

نکاح دور کرنے کیلئے

اَلْفَاذُ النَّفِیْدُ الْقَوِیُّ الْعَاقِمُ، شکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں

کو اس کی کثرت سے مانگی نہیں ہوتی اور اس کو گنیں پر کندہ کر کے پہنا جائے تو بھی سستی نہ آئے۔

### شک و تردد دور کرنے کے واسطے

اَلْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

### شیاطین سے امن

اَلْمُهْنِبُ، تنہا پر پانچ طرکہ کر کے پہننے سے خاموشی اور شیطاں سے امن و جنت ہے محفوظ رہے۔

### برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ

اَلنُّوْرُ اَلْبَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو با وضو بستر پر لیٹ کر ن کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ن در پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معذہ کی یا خفقت قلب کی شکایت ہو یا نہیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دوسو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

### ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

اَلْعَيْنَةُ اَلْحَكِيْمَةُ، اس سے علم و فن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عظیم اور جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہا رہنہ دھو کر پئے تو شہوت و جسمانیہ کو سکون ہو، اور اگر ان اسماء کو مل پر با وضو لکھ کر جوتا چائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پیوڑے پر لکھ کر کتواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

### خوف دور گرنا

اَلرُّؤْفُ اَلْمَسْنُوْنُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طمانیت قلب ہے۔

### کشاہدی رزق و حاجت روائی

اَلتَّكْرِيْمُ اَلْمَوْعُوْدُ دُو اَلطُّوْرُ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت در پیش ہو اس کی کثرت سے فراخی و کار برداری ہو۔

### شفائے جمعی مطبقہ

اگر اس معینہ کو پانی میں غوطہ دے کر جمعی مطبقہ والے کو پلا جائے اس کو نفع ہو۔

### ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بہ تہیت ہر کثرت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

### واسطے فلاح و نزلہ

اگر جو اس کے چوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان چوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا زبرد والوں کی بالمش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

### برائے محبت اور ہیبت

اگر جھرات کے روز اول ساعت میں فولاد کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے عمار میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

### ہر کام میں آسانی کیلئے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

### ترقی حکومت و حل مشکلات

اَلْمَلِكُ اَلْعَزِيْزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

### شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہوات نفسانیہ مضبوط رہیں۔

### برائے عزت و انکساری

اَلْعَزِيْزُ اَلْمُعْجِزُ اَلْمُسْكِنُ، اس کی کثرت سے عزت پڑھتی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی انگبر کے روپر اس کا ورد کریں تو وہ نرم ہو جاتا ہے۔

### برائے خوف

اَلْعَبِيْطُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی جسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے اس کی کثرت مانع ہے۔

مصیبت کے وقت : اَلطُّبِیْفُ، شہداء کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

اَلْوَدُوْدُ، مفید حریر کے کپڑے پر بستیس بار لکھ کر پاس رکھے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوامِ نعمت : اَلذَّائِمُ، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفعِ خشکی و دروس و لغم اور غلبہِ نسیان وغیرہ

دُوَالْقُوَّةُ، جمع کی دوسری ساخت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے دروس ہوا سکے باندھنے سے نفع ہوتا ہے اور راحت و کمزوری میں چاندی کے ٹکین پر منقش کر کے منہ میں رکھے سے غم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہِ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشافِ امر مخفی

اَلْهَادِیُّ اَلنَّبِیْرُ اَلنَّبِیْنُ، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سوہار کے بعد کہے

اِهْدِنِیْ سَبِیْلَکَ اَیُّهَا الَّذِیْ یُخْرِیْطُ اَلْجَنَّةَ وَیُدْخِلُ اِلَیْہِ اَلْجَنَّةَ

اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب نیند غالب ہو سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ : کم از کم ہر ام کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ : ہلاکِ عالم کیلئے اگر پڑھے یا بددعا کرے تو اس کے قلم سے زیادہ خواہش و قصد نہ

کرے یعنی اس کے قلم پر جس قدر شرعاً سزا کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب و خیالات قاسدہ

وَاَمَّا مَنْ هَمَّ مِنَ الشُّبْهَانِ نَزَعَ فَاَسْتَعِذَّ بِاللّٰهِ اِنَّهُ سَمِیعٌ عَلِیْمٌ ﴿200﴾

اَلْاٰمِنِ اَتَّقُوا اِذَا مَثَلْتُمْ طَبِیْفٌ یَّسَّ الشُّبْهَانِ تَذَكَّرُوا اَلْاٰمِنِ اَتَّقُوا

مُنْصَرِفُونَ ﴿201﴾ (پ ۹، سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو سراسر اور خطرات اور حدیث نفس و خیالات قاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گلاب و زعفران سے جمعہ کے روز طلوع شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نکل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا لیوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ و سوسہ

حدیث میں آیا ہے کہ ایسے وقت اموذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار اَمْتُکَ بِاللّٰہِ کہنا آیا ہے (رواہ ابنِ اُمّی)

ایک حدیث میں اموذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھکا کرنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿3﴾

(پ ۲، سورۃ حٰجّہ، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وار ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ

چاہئے۔ (رواہ ابوداؤد و ابنِ ماجہ)

بعض علماء سے دُاعِیَہ اِلَّا اللّٰہ کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی

کثرت کو مفید فرمایا ہے ابوسلیمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب سوسہ سو ڈاٹے

گا اور مغموم ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چار اس گھر

میں جاتا ہے جہاں کچھ مال حرام ہوتا ہے۔

دفعِ قساوتِ قلب

اٰمَنَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِذَا ذُکِّرَ اللّٰہُ وَحَلَّتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا قُلِیْتُ عَلَیْہُمْ اٰیٰتُہٗ

ذٰ ذُنُہُمْ اٰمَنَ اَوْ عَلٰی رَبِّہُمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ (پ ۹، سورۃ انفال، رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وعظ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو اور مسائل کو

دے کی اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی تکیہ بے شک طلوعِ آفتاب

سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نورانیہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور

شام کو اس تکیہ سے انظار کرے انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتُظْمِنُوا بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا الْغُصُورُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ (پ ۹ سورۃ انفال، رکوع ۱)

رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگلی کے پیچھے رکھ لے تو ہمیشہ محفوظ رہاں و فرحان منصور و مظفر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَأَنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنْ حَسِبْتَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْبَدِىُّ إِلَيْكَ بِضَرِهِ، وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّبَعَتْ قُلُوبُكُمْ لَوْ رَأَوْهُمُ الْآرَاضِ جَمِيعًا مَا الْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بِهِمْ إِنَّهُ غَرِيبٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (پ ۱۹ سورۃ انفال، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان عمر و عصر کے اس آیت کو ہاضم و صوف یا حریر کے تین رنگ یعنی سبز و زرد و سرخ ٹکڑوں پر لکھ کر وہ ٹکڑے ٹوپی کی گوت میں لگا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے ضرورت کے وقت پہن کر جہاں جائے عزت و ہیبت و محبت سے لوگ پیش آئیں اور تمہارے بری ہو اور سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ صَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَنَّانٌ فَآتُوا رَبَّكُمْ خَائِبِينَ ﴿66﴾ (پ ۱۹ سورۃ انفال، رکوع ۸)

یو جھ کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے جمعہ کی نماز جمعہ پر ختم کرے تو سب اندیشے دفع ہو جائیں اور تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بندھواتے تھے۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿28﴾ (پ ۵ سورۃ رکوع ۵)

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ صَعْفًا (پ ۱۰ انفال، رکوع ۸)

وَمَا أَكْثَفَ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿12﴾ (پ ۲۵ دخان، رکوع ۱)

وَأَنْ يَمَسَّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا تَكْثِفُ لَهُ أَهْلًا هُوَ وَإِنْ يُرِيدْ بِتَغْيِيرٍ فَلَا رَدَّ لِفَضْلِهِ (پ ۱۱ یونس، آخر رکوع، آیت ۱۰)

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ماکہ ۱۲۰، روم ۵۰، شوری ۹، ہود ۳، حدید ۳، تہاں ۱، ملک ۱)

تخفیر قلب

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْعِمُوا سُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْتِي اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُنْزِلَ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الْبَيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ (پ ۱۰ توبہ، رکوع ۵)

آپ گید کے آپ نارسیدہ برتن میں زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر ہود کی دھونی دے کر روغن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر بزم شیشی میں اس کو اٹھار کھے جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تو روغن چنبیلی اپنے دلوں پر لٹا کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقبولیت و محبت اور عزت و جاہ و لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوگا۔

برائے عزت و جاہ

ہرن کی جلی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر جوڑ الطیب سے دھونی دے جو شخص واسطے ہازد پر باع ہے اس کو بھی بھیجا ہاٹ حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدُوًّا لَهُ غُذَّةُ وَلَكِنْ مَكْرَهُهُ فَهُمْ قَتَلَهُمْ وَقَبِلَ الْفَعْدُوًّا مَعَ الْفَقِيرِينَ ﴿46﴾ (پ ۱۰ توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں سارے دگر بخت کیلئے کہان کے دھلے ہوئے کپڑے کے توزہ پر شروع ماہ

میں یہ آیت لکھی جائے اور اس شخص کا نام موصنام و ولدہ کے نکیس اور جس جگہ کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں جا کر ایک بچہ کو توارہ کے اوپر ٹھوک دیں اور اس کو سٹی سے چھپا دیں وہ چوری کر جیتے باذن الہی واپسی آجائے گا۔

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (پہلی سورہ بقرہ رکوع ۱۱)

حضرت ابوذرؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کیسے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و فراق و حرق و ضرب و آگ سے محفوظ رہے گا اور لیٹ بن سہ سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگئی مجھ سے وہ ٹوٹتی تھی کوئی شخص اس کے پاس خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہو گئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے دربار میں جس کام کیلئے جائے وہ اس کی حاجت بختم الہی پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورہ یونس ثانیہ کے طشت پر لکھ کر آبِ بہت سے دھو کر اس میں "ٹانگوں" سے اور اس میں ان سب لوگوں کا نام پڑھ کر دم کر دے جن پر چوری کا شہد ہو اور اس کی روٹی پکا کر ان لوگوں کے شمار کے موافق اس کے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو نہ کھا سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جائز نہیں البتہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراغ لگائے شخص اس عمل پر اعتماد کر کے بدگئی یا تہمت یا تشدد کرنا درست نہیں۔

جاہ عزت و تفسیرات

الَّذِينَ تَلَكَ ءَايَاتِ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ اَكَا نَ لِلنَّاسِ عِجَابًا اَنْ نَّوَحِيَ اِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ اَنْ يَتْلُوَ عَلَيَّ النَّاسِ وَبَشِّرِ الدِّينِ ؕ اَمْ تَوَلَّوْا اِنْ لَّهُمْ قُلُومٌ جِدَدٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قَالَ الْكَافِرُونَ اِنْ هَذَا اَنْشَاءٌ مِنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي مَرْثَدٍ ﴿٢﴾ اِنْ رَّبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَبِمَا نَسْتَعِذُّ بِكَ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَيْءٍ اِلَّا اِنَّا عَنْدهٗ بِتَدْوِيْهِ ذٰلِكُمْ اِنَّمَا يَكُنْ لَّكُمْ فَاغْبٰذُوْهُ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ (سورہ یونس، پ ۱۱)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے مطیع و مطر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایامِ بیض کے روزے رکھے آخری روزہ سرکہ و سرگ اور جو کی روٹی اور خرما سے افطار کرے اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر بھی تسبیح و تہجد میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر آیتیں آپ اس اور دعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سرکہ کے نیچے رکھ کر سو رہے صبح کو نماز پڑھ کر اس پر چڑھ کر جس کے پاس جائے گا اس کی قدر و منزلت کرے گا اور جو بات کہے گا درست ہوگی۔

برائے درویش و حقیقان

وَإِنَّمَسَ الْإِنْسَانُ نَصْرًا دَعَا لِحَبِيْبِهِ ؕ أَوْفَاعِدًا أَوْفَانًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ صُرَّتُهُ مَرْغَمًا لَّمْ يَدْعُنَا إِلَى صُرَّتِهِ مُتَّبِعًا كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِلْمُتَسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾ (پہلی سورہ بقرہ رکوع ۱۱)

مٹی کے گورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھ کر اور برتن کو روغن زیتون سے بھر کر اس کے حروف دھو کر اس روغن کو بلی آٹھ یا گرم رکھ کر پھر گورے اس کی مالش کرنے سے پتھریاں اور بلی کا روغن جاتا رہتا ہے۔

آسانی ولادت و درویش و کشارگی رزق وغیرہ

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ؕ مَنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ فَيَسْأَلُوْنَ هَٰذَا فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ (پہلی سورہ بقرہ رکوع ۱۱)



یہ آیت تسلی وادت اور مدد و گوش اور تسلی وادت کی ہے کہ وہ کسی شہر کے پوسٹ پر پہنچے سے لکھ کر دروازہ دہلی کے دروازے پر پہنچا دینے سے وادت میں ہوتی ہے اور دہلی وادت کے پوسٹ پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہر سے دھو کر آگ پر پکا کر جس جگہ دروہن قطرے چھوڑ دیں نشاء اللہ تبارک و تعالیٰ فتح ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیچے پڑے میں تحویز بنا کر دہلی باز پر پناہ ہے اسباب روری کے اس کیلئے آسان ہوں۔

### برائے خفقان و اختلاج وغیرہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبِقَاءُ الصُّلُوحِ وَهَذِي وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ يَفْضِلُ اللَّهُ وَرَحْمَتَهُ لَيْدَكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ (پہ ۱۱ یونس، رکوع ۶)

یہ آیتیں تمام اقسام درد شکم کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی محبت نہ کی ہو اس سے کاغذ لے کر سیاہی سے لکھ کر کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی قدر اس میں معری اضافہ کر کے مریض کو پلایا جائے خفقان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

### دفع سحر

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ (یونس، رکوع ۸)

نخت جادو کے دفع کرنے کیلئے نافع ہے ایک گھڑ پانی کا لے، اسی جگہ سے جہاں برسنے کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑ بارش کے پانی کا لے جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو پھر جمعہ کے روز یہ سات درختوں کے سات پتے لے جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر اس آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر سمجھ کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس کو ڈال کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں انشاء اللہ تعالیٰ باطل

ہو جائے گا۔

### برائے شفاء امراض ہر قسم

وَإِذْ حَسِبْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَآخِيهِ أَنْ تَبُوءَ الْقَوْمَ مَكْنًا بِمَضْرُئِيَّتِهِمْ وَأَخْلَفُوا بُيُوتَهُمْ قَبْلَهُ وَاقْبَلُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ (پہ ۱۱ یونس، رکوع ۹)

اور

وَنُفِثْنَاكَ اللَّهُ بَصِيرًا فَلَا تُكَاذِبْ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِيدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَازٍ لِّعَصِيانِهِ يَنْصِيبُ بِهِ مِنْ نِّشَاءِ مَنْ عِبَادَهُ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ (پہ ۱۱ یونس، آخری رکوع ۶)

معری کے کڑے پرلوہے کی سوئی سے اس آیت کو منقش کر کے آب شیریں سے جودات کے وقت نہر سے لی گیا ہو محول کر مریض کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

### قوت و غلبہ دشمنان وغیرہ

سورہ ہود پارہ یحضر رون، و ما من دابة ہرن کی بھی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اسے قوت و نصرت عطا ہو اگر سوا دیوں سے مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب آجائے اور اس کے خلاف کوئی گنگوٹ سے نہ کر سکے اور اس کو عمران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ ہو۔

### کشادگی ذہن و علم حافظہ

أَلَمْ تَكُنْ أَتَىٰ لَكُمْ مِّنْهُ نَبِيًّا وَبَشِيرًا ﴿٢﴾ وَأَنْ اسْتَعِزُّوا بِرَبِّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ مَسْتَغْفِرِينَ فَتَغَا حَسْبًا إِلَىٰ أَحَدٍ مُّسْمًى وَيُؤْتِ كُلُّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا لَنُؤَذِّيَنَّكُمْ عَذَابًا يَوْمَ كَيْدٍ ﴿٣﴾ إِلَىٰ اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

خُشْيَ قَبِيْرٌ ﴿4﴾ (پ ۱۱ اہود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طلوع فجر کے وقت مشک و گلاب سے لگھ کر جس کنوئیں سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح و شام پوے، تعلیم قرآن و علم حافظہ، اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل کھل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ حَرْبٍ مَّا مَرْسَهَا اِنْ رَّبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ (پ ۱۲ اہود رکوع ۳)

ساکھو کے کئے تختے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا اسی طرح

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ خَمِيْنًا قَبِيْضَةُ يَوْمٍ الْقِيٰمَةِ مَطْوِيَّتٌ بَيْتٌ مَّحْبُوْرٌ وَعَالِي غَمًّا يُنْشِرُ كُوْنٌ ﴿67﴾ (پ ۲۲ موم، رکوع ۷)

پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم و جانور موزی

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ مَّا مِنْ ذٰلٰتِہٖ اِلَّا هُوَ اِجْزُ بِنَا صَبِيْحًا اِنْ رَّبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَنْفَعْتُکُمْ مَّا اَرْسَلْتُ بِہِ الْبَلٰغُ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَصْرُوْہُ خَبِيْرًا اِنْ رَّبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ خَبِيْرٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲ اہود، رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موزی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعوذ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق و آبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک باقادر ہو۔

برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار

اگر تعوذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِکُ اَتَتُوْنِیْ بِہٖ اَنْتَ خَلِیْضٌ لِّنَفْسِیْ فَلَمَّا تَخَلَّمَتْ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدٰیْنَا مٰکِنٌ اٰمِنٌ ﴿54﴾ قَالَ اَجْعَلْنِیْ عَلٰی خِزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ خَافُ عَلَیْکُمْ ﴿55﴾ وَتَمَلِّکَ مَعَنَا لَیْسَ لَکَ فِی الْاَرْضِ یَتَوَّأْمِنُا حَتّٰی یَنْشَآءَ لَیْسَ لَکَ بِسَرَخِیْنَا مِنْ مَّشَآءٍ وَلَا تُجِیْعُ اَجْرَ الْمُخْبَسِیْنِ ﴿56﴾ (پ ۱۳ یوسف، رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے محفل ہو گیا ہو مہینہ میں ہر اہل جمعرات و جمعرات کے دن میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹتے وقت یہ سورہ پڑھے پھر جمعہ کے دن ناشین ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھے کہ اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر کہے اس سورت کو پڑھے اور سوار لا الہ الا اللہ کہے اور سوار اللہ اکبر اور سوار الحمد للہ اور سوار سبحان اللہ اور سوار استغفار اور سوار درود شریف پڑھے پھر سورہ ہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعوذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی بہت

میں یا کچھ زیادہ میں برسر روزگار ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ کہے ہوئے کو سرتے رکھ لے ہائی لا الہ الا اللہ بدستور سابق کہے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اَتَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخُطِيْئِيْنَ ﴿٩١﴾ قَال لَا تُزِيْبُ عَلَيْنَكُمْ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوا بِقِيَمِيْصِيْ هٰذَا قَالَتْهُوَ عَلٰى وَجْهِ اَيْسٰى يٰاَيُّهَا بَصِيْرًا وَّاَنْتَوِيْسِيْ بِاَهْلِكُمْ اَخْمِيْنَ ﴿٩٣﴾ (پ ۱۳ یوسف بر کوع ۱)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمدہ اصغہانی ایک جزو ایذا آدھا جزو سونگا آدھا جزو زعفران مامیران سندرجھاگ ناگر موتہ آدھا جزو خریف کی اول پلوش کا پانی اور نہرو چشمہ کا پانی جعرات کے روز کا نون اول کے مینے میں قتل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کا نون ثانی ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیں کر اور سب کو ملا کر پھر درخت بنز کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو باران خریف کے پانی میں پیسے کر خشک کرے پھر تیسری بار آب کا نون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کا نون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیسے کر پانچویں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض چشم کیسے اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ اَوٰى اِلَيْهِ اَنْوِيْهُ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ خِشَاءَ اللّٰهُ اَمِيْنُ ﴿٩٩﴾ وَزَلَّعَ اَنْوِيْهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يٰاَيُّهَا رُءُوسُ اَيُّهَا مَنِ قَبْلُ لَدٰ

حَقْلَهَا رَبِّيْ حَقْلًا وَلَقَدْ اَخْسَیْ اِذَا اَخْرَجْتَنِ مِنَ الْمِصْرِ وَخِشَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَلَدِ مَن بَعْدَ مِن سُلُوْعِ الشَّيْطٰنِ بَنٰی وَبَنٰی اِخْوٰنِيْ اِنْ رَئٰی لُبِيْفًا لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾ (یوسف بر کوع ۱۱ پ ۱۳)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورہ اعراس اس کو کسی بڑی رکابی پر شب تاریک جس میں عدد درق ہو لکھ کر آب باراں سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اس کی رعایا اور لشکر اس سے پرگشت ہو جائیں اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

اَلَمْ تَرَ بَلَدًا مِّثْلَ الْمَكْنَبِ وَالَّذِيْ اٰتٰوْا اِلَيْكَ مِنَ رِّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ اللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا ثُمَّ اَسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يُّجْرٰى لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُذَبِّرُ الْاَمْوَالَ يُفْعَلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَفُوْنَ ﴿٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيْ وَانْهَزَ اَوْ مِنْ كُلِّ الشَّمْرِتِ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاجِيْنَ اَتَمَّ يَغْفِيْ السَّيْلَ الْبَهَارِ اِنْ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ (پ ۱۳ مرعد بر کوع ۱)

باغات و مکانات و ملاک دوکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو ریتوں سے چار پتوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت رتقی و

آبادی ہو۔

برائے دین و امر مقصود وغیرہ

أَهْ يَخْلُمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَرْضَىٰ الْأَرْحَامُ وَمَا تَرُدُّ وَكُلُّ فَتْرَةٍ جُنَّةٌ  
بِمَقْتَدَرٍ ﴿٨﴾ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ الْكُبْرَى الْمُقَالُ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ بَيْنَكُمْ مِنْ أَسْرَى  
لَقَوْلٍ وَمَنْ جَهْرِيهِ وَمَنْ هُوَ مَسْتَكْبِئٌ بِالْأَيْنِ وَنَارِبٌ ﴿١٠﴾ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهُ تَعْقِبُ  
مِنْ أَمْنٍ يَنْتَهِ وَبَيْنَ عَلَيْهِ يَنْحَطُّونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَرْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا  
مَا بِتَقْدِيرِهِمْ وَإِنَّا أَرَادْنَا أَنْ يَقْرَأُوا سَوَاءً أَفَلَا تَعَزَّلُونَ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ﴿١١﴾  
هُوَ الَّذِي يُعَذِّبُكُمْ فِي الْحَرْبِ عَزَافًا وَطَعْنًا وَنَسِيَ السَّخَابَ الْقَالَ ﴿١٢﴾  
(پ ۱۳، مرعد، رکوع ۲)

جو شخص کسی پر شیدہ امر کو دریافت کرتا چاہے مثلاً صلہ کے شکم میں کیا ہے یا دین کہاں  
ہے۔ یا کوئی چیز دین کر کے بھول گیا اس کا سوچ دریافت کرتا چاہے یہ غائب کب تک آجائے  
گیا مریض کب تک شفا پائے گا تو دوسرے کے صلہ لگائے اور دوشنبہ کے روز روزہ رکھے اور شب  
کو با وضو سوئے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب ان آیتوں کو ایک بزرگ پڑھے پڑھ کر ان  
لوگلاب خالص سے لکھے پھر اس کپڑے کو جو دو غیر سے دھوئی دے کر اس کو ایک ڈب کے اندر  
رکھ کر اس کو بند کر دے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند و سورج کا سامنا ہو۔  
جب بدھ کی رات ہو تو عثمانی غار پڑھ کر اس ڈب کو ہاتھ میں لے کر کہے

بِسْمِ اللَّهِ الْمُسْتَجِيبِ لِمَا أُلْمُوهُ بِمَا مِنْهُ هُوَ عَلِيُّ كُلِّ شَيْءٍ  
فَلْيُبْرِئْ أُمَّتِي عَلِيَّ كُلِّ مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلِيُّ كُلِّ شَيْءٍ فَلْيُبْرِئْ

پھر ذکر اللہ کرتا ہوا سوچائے خواب میں کوئی شخص امر مقصود بتلا جائے گا اگر اس شب کو  
نکھر نہ آئے تو جہر است کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی  
نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

ظالم و دشمن کو ہلاک کرنا

وَالَّذِينَ لَهُمْ نَسَبٌ جَبِينُوا لَهُمْ أَنْ تَلَهُمْ شَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِمَّا نَحْنُ لَافْتَحُونَ بِهِ  
تُولِيكَ لَهُمْ سَوَاءٌ الْجَنَابِ وَمَلَوْنَهُمْ جَهَنَّمَ وَبَنَى الْبَيْتَ ﴿١٨﴾  
(پ ۱۳، مرعد، رکوع ۲)

اور

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَصْرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ  
وَيُقْبِلُونَ فِي الْأَرْضِ تُولِيكَ لَهُمْ السُّفْهَىٰ وَلَهُمْ سَوَاءُ النَّارِ ﴿٢٥﴾  
(پ ۱۳، مرعد، رکوع ۳)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اخلاق  
سے بہت کا دل پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر افطار کرے۔ پھر آدھی رات کے  
وقت اللہ کر منگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کندہ اور سندس کی دھوئی لگا کر یہ  
آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بدعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے  
یعنی جس قدر نقصان پہنچا تا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بدعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ  
دلیل و خواہ ہوگا۔

بچوں کا روزنا و نظر بد و بر و نظر بد

سورۃ ابراہیم، سفید حرم کے ٹکڑے پر اس کو با وضو لکھ کر لڑکے کے ہاتھ دے تو روزنا  
اور روزنا و نظر بد سے دفع ہو جائے اور روزہ چھوڑنا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ و بر و نظر بد

وَمَا لَنَا أَلَّا تَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ خَلَقْنَا سُبُلَنَا وَلَتَجِدُنَّ عَلٰی مَا اتَّفَعْتُمُوْنَا  
وَعَلٰی اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۲)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تھوینے بنا کر ہاتھ دے  
انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔  
(پ ۱۳، سورۃ ابراہیم، رکوع ۲)

برائے نظر بد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کوئیں سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرادے تین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی ہے گی۔

رفع پیشو

ہوؤں کے دفع کرنے کیسے پانی پر سات مرتبہ چوں کہے کہ اے پسوں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت استاذ اور خوب گاہ کے گرد اگر داس پانی کو چھڑک دے راست بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موزمی جانور

وَقَالَ الْبَنِيُّ كَفَرُوا بِالرُّسُلِهِمْ لَنُغَرِّجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ أَذِلَّةً وَنُفِيقُوا فِي مِلَّةِكُمْ فَأَوْعَى  
إِلَهُهُمْ رَبُّهُمْ لَهْلِكُوا الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ وَنُكَيْسَتْكُمْ الْأَرْضُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ  
لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعَبَدَ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلَّ جَبَّارٍ  
عَنِيدٍ ﴿١٥﴾ مِنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ يُسْفَى مِنْ مَاءٍ حَسْبِيَ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ  
يُسْفَى ۚ وَبِأَنفِهِ السُّمُوتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِنَبِيٍّ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ  
عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳، ابراہیم ۸۷ کو ۳)

جس کے کھیت میں کیر یا بھڑیا چھا لگ گیا ہو تو زیتوں کے چار تختوں پر سب ہی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب مودی جانور دفع ہو جائیں گے۔

ظالموں کی تباہی و بربادی

ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ حَسِيذَةٍ أَهْتَئِثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ  
فَرْارٍ ﴿٢٦﴾ (پ ۱۳، ا ۴، ی ۴، م ۲، کو ع ۳)

خالموں کی خانہ ویرانی اور جہاں کیلئے بدھ کے روز مٹی کی ایک حقیقی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سیاہی میں خشک کر کے پھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوب برلوب کے قلم سے لکھے پھر اس حقیقی کو پارک نہیں کر ظالم کے گھر نہ کھیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مدد جو چھو پر نزول ماہ میں لکھ کر وہ چھو اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور ہلاک ہو جائے لیکن یہ مکر یا دولا یا جاتا ہے کہ مزائے شرعی سے تجاوز جائز نہیں۔

تہام آفات سے حفاظت

وَالَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلُوكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَلِيلَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَإِنَّكُمْ مِنْ كُلِّ مَا تَسْأَلُونَهُ وَإِنْ تُعَذِّبُوا يُعَذِّبَ اللَّهُ لَا تُخَصِّصُونَهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٌ ﴿٣٤﴾ (پ ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جاسنے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بیری سے محفوظ رہے اور مال و حکیت و مواشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ پڑھانے کیلئے

سورۃ النجم پارہ دوم اہری نفسی  
 بلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

## برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

اِنَّا سَخَّرْنَا لَكَ الْبَدَنَ وَنَا لَكَ لِحْطَتَوْنِ ﴿۹﴾ (پ ۱۲، حجر برکوع)

جانبدی کے طمع کے بہر پر اس کو لکھ کر شب جو کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو  
تکلمیں انگشتی کے پتھر رکھ کر وہ انگشتی پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں  
اور اگر اس انگشتی سے سو مخام مخ نقش کر کے جس درود کو دھونی دی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

برائے جاہ و قبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاجِرِينَ ﴿١٦﴾ وَخَفِيفَةً مِّنْ مَّكَلٍ خِفْطٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ (سورۃ حجر)

تکین پر آگندہ کر کے یا ہرن کی چھلی پر لکھ کر پھینے سے جاہ و قبول عام کیلئے از بس موثر ہے۔  
برکت و رزق و ذراعت و باغ

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنشَأْنَا فِيهَا مِّنْ كُلِّ خَبْءٍ مَّوْزُونًا ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمُ فِيهَا مَعَاشٍ وَمِنْ لَّدُنْكُمْ لَهْرٌ يَّزِيدُ ﴿٢٠﴾ (حجر ۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو کھڑی کے تحت پر لکھ کر اپنی دوکان میں بچ سے لگا دے اور باغ یا کھیت میں دن کر دے مراد حاصل ہو۔  
تباہی باغ

سورۃ النحل (پ ۱۲-ر ۱۳) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے سب پر آگندہ ہو جائیں اس وجہ سے بجز ظالم کے دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔  
نشانیہ خطانہ ہونا

سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵-سبحان الہی) حرم سفید کے کلوے پر لکھ کر کان پر لپیٹ کر دیویں تو کوئی تیر خطانہ ہو۔  
زبان کا کھلنا

اگر یہ صورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلے گئے۔  
خوف زائل کرتا

وَإِذَا لَمْ يَأْتِ الْفُزَّانَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْنِ لَآئِمًا مَّوَدًّا جَعَلْنَا فُتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا عَلَى الْقُرْآنِ أَمْنًا أَنْ يَنْقُضَهُ وَيُؤْخَذَ بِهِ وَأَمَّا ذِكْرُ رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ فَخُذْهُ وَلَوْ أَنَّ عَلَى الْبَابِ مِثْرًا مِّنْ نَّارٍ ﴿٤٦﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل ۴۶-۴۵)

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑے کہ دم کر دی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیچے پیٹھ پر یا کانڈ پر لکھ کر اس کے اس کے بازو پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَسَنَزِيلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَرْيَدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل ۸۲)

یہ آیت مجملہ آیات شفاء کے جاس کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر چاہا نہ مرض کیلئے نافع ہے۔  
دفع غم و خیالات فاسدہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَلَوْ أَنَّ فِرْعَوْنَ لَبَدَّلَ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكْرٍ ﴿١٠٦﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل ۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم و الم و دلی مول اور خواب پریشاں اور وساوس و خیالات فاسدہ میں مبتلا ہو وہ شخص دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی طلال روزی سے

الطہر کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سورہا کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھنٹہ پہلے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار دفعہ کرے پھر بقیہ کو عمر کے وقت پڑھے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاجی و قرضہ وغیرہ

سورۃ کہف (پ ۱۵-سبحان الہی) اس کو لکھ کر ایک بوجل میں رکھ کر گھر میں رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے اور جو تاج کی کوٹھی میں رکھ دے سب خطروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَيُنِيرُ الْبَيْنِ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابْنِهِمْ كُتُبٌ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَلْوَاهِهِمْ أَنْ يَقُولُوا إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ لِلْمَلِكِ بِأَمْرِ تَقْسِكِ  
عَلَىٰ آثَارِهِمْ أَنْ لَمْ يُؤْمَرُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ  
رِيشًا لَهَا لِيَلْزُقَهُمْ إِلَهُهُمْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَإِنَّا لَنَحْمِلُونَهَا عَلَيْهِمَا سَبْعًا  
مُتْرَافًا ﴿٨﴾ (پ ۱۵، کہف ۸۶۳)

دشمن ظالم کی تباہی اور خرابی کیسے محرم کے اول سینچر کے روز آفتاب نکلنے کے قتل سات  
جگہوں سے ایک ایک جگہ مٹی خاک لے مسجد غیر آباد، جعد غیر آباد، مکان خالی، حمام غیر آباد،  
پڑاؤ غیر آباد، جس مکان میں نماز جنازہ ہو، جو راہد اور ہر مٹی پر سات سات مرتبہ یہ آیتیں  
پڑھے اور اپنے مطلب کا تصور رکھے پھر سب خاکیں ملا کر اس کے گھر یا شہر میں ڈال  
دے سات ہفت تک اسی طرح کرے، اذن شرعی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

برائے ترقی و درخت و پھل

وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّحُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ  
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا رِجًّا وَخَلًّا ﴿٣٢﴾ بَكَتِ الْحَبْلَتَيْنِ أَنْتِ الْكُفْرُ وَلَمْ تَنْظُرِي مَتَىٰ شَيْءٌ وَفَجَّرْنَا  
خَلْلَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾ (پ ۱۵، کہف ۳۲-۳۳)

جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانے کے قلم  
سے لکھ کر برگ مصاف اور حجم بکائن کی دعوتی دے کر وہ ٹھیکریاں کنوئیں میں ڈال دے جس  
درخت کو اس کا پانی دیا جائے گا خیر و برکت زیادہ ہوگی۔

موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتُ بِاللَّهِ حَلْفُكَ مِنْ تَرَابٍ ثُمَّ مِنْ نَظْفَةٍ ثُمَّ  
مِنْ رَجُلٍ ﴿٣٧﴾ لَكُنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾  
(پ ۱۵، کہف ۳۷-۳۸)

جو دشمن مودی کو تباہ کرنا چاہے پچھلے شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو  
ایک پرانی مٹی پر جو کڑے پر سے اٹھائی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی رتبہ کے کرت کے  
کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کرے۔

برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ

سورہ مریم (پ ۱۶ اقل الم اقل ست) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

بے گھر میں رکھے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس کے  
پس سوئے وہ بھی بچے خواب دیکھے اور جو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے  
حفاظت رہے اور جو خوف زدہ ہو لیوے تو خوف جاتا رہے۔

برائے قرار حمل

وَأَنبِئْ جَفَّتِ السَّمَاوَاتُ مِنْ وَرَأَىٰ وَكَانَتْ أَمْرًا نَسِيَ عَقْرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ  
رَبًّا ﴿٥٥﴾ يَرْثِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْ رَت رَجِيًّا ﴿٥٦﴾ يَرْكَبِيَا إِنَّا نَسْتَرْكُ  
بِفِئْمِ اسْمِهِ بَخِي لَمْ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَبِيًّا ﴿٥٧﴾ قَالَ رَبِّ أَسَىٰ يَكُونُ لِي عِلْمٌ  
وَكَانَتِ أَمْرًا نَسِيَ عَافَرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٥٨﴾ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ  
عَلَىٰ هَبْنِ وَقَدْ حَفَّتْكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٥٩﴾ قَالَ رَبِّ اخْضِلْ لِي أَيْهَ قَالَ  
إِيَّاكَ أَلَا تَتَكَلَّمُ أَنَا لَكَ لِيَالِ سَوِيًّا ﴿٦٠﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمَغْرَبِ  
قَاوُحِي إِلَيْهِمْ أَنْ يَخُورُوا بِكُورَةٍ وَعَتِيًّا ﴿٦١﴾ بَيْنَا يَخْنِي عَدَاكَ مَقُورَةٍ وَأَيْهَ الْخُورِ  
صَبِيًّا ﴿٦٢﴾ وَحَافَا مِنْ لَدُنَّا وَرَكُوعَةٍ وَكَانَ نَقَبًا ﴿٦٣﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ  
جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿٦٤﴾ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُحْيَا ﴿٦٥﴾  
(پ ۱۶، مریم ۱۵۲۵)

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہومیاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں اور شکر اور ہادام اور  
روٹی سے روزہ افطار کریں اور پانی بالکل نہ پیئیں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر اس شہد سے  
جس کو آگ نہ پہنچی ہو لکھ کر آب شیریں پاک سے دھو کر سفید خود دو سو پوئیں دانے سے کر اور  
ہر دانہ پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہندیا میں ڈال کر وہ خود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز  
آگج کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورہ مریم پڑھے جب خود خوب پک جائیں پانی سے  
نکال لیں اور اس میں تھوڑا آب انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا دو دنوں میاں بیوی نکلیں اور  
تھوڑی دیر سوچیں پھر انھ کو مباشرت کریں نشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا اور اگر  
تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَأَنبِئِ الْمَلِكِ بِحَذِّ السَّخْلِ نَسْفُطُ عَيْنِكَ رَطْبًا حَبًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلْنِي  
وَأَخْرَجْنِي وَقَرْنِي عَيْنًا فَاثْمَرْتَنِي مِنَ الشَّيْءِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي مَلِكٌ لِلْمَرْحُومِينَ  
صَوْمًا قُلْنَ أَكَلْتُمُ الْيَوْمَ أَنبِيًّا ﴿٢٦﴾ (پ ۱۶، مریم ۲۵-۲۶)



درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے  
سکھور کے تین چٹھے مختلف رنگ کے زرد و سبز دسرخ لے کر نئی قلم سے ان پر یہ آستیں لکھ کر  
ایک ایک پنجا اس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

## رتبہ و شان بڑھنے کیلئے

وَإِذْ نَادَىٰ فِي الْكِتَابِ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِ إِنِّي كُنَّا هَٰؤُلَاءِ قُبُورًا ﴿٥٦﴾ وَرَفَعْنَا مَعَكَ زَكَرِيَّا إِذْ هُوَ نَادَىٰ مِن مَّكَانٍ سِرًّا ﴿٥٧﴾ (پ ۱۶: مریم ۵۶-۵۷)

رتبہ اور شان بڑھنے کیلئے حریر زرد کے کنگڑے پر اس دھفران سے جو شہد میں حل کیا گیا ہو تھوینہ بنالیں اور موسم کو کندہ میں گوندہ کر اس سے تھوینہ کو دھونی دیں اور ہانڈہ میں ہر جگہ عزت دآید ہو۔

عزت و آب و بڑھانے کیلئے

سورۃ (پ ۱۶) قال اتم افل لك (اس کو لکھ کر حریر سبز کے کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے انکار نہ کریں۔ اگر اس کو پنی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آراء۔ سو۔

## جہاد قبولیت کیلئے

طه ﴿١﴾ مَا أَرْسَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ﴿٢﴾ إِلَّا نَذْرَةً لِمَنْ يُخْشَى ﴿٣﴾  
تَرْبِئًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمُوتَ الْعُلَى ﴿٤﴾ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ  
اسْتَوَى ﴿٥﴾ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ  
الْثُّرَى ﴿٦﴾ وَإِنْ تَجْهَر بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَ وَأَخْفَى ﴿٧﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ﴿٨﴾ (طه ٨٢-٩١)

سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے برتن میں مشک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو کر اس میں تموز اخبر و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں پتہ شانی اور ابروؤں پر مل کر جس کے سامنے ہو گا وہ اس کی عزت و آدمی و کرے گا۔

برائے پھوڑاؤ کھنسی

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَسْجُودُهَا قَاعًا  
مُفْتَقًا ﴿١٠٦﴾ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ (سجدة: ١٠٥-١٠٧)

ونیل اور زخموں کیلئے اور جو چھوڑا پھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ پر اثناء اللہ تعالیٰ شفا ہو۔

## برائے شادی و بیماری

وَلَا تَسْلُدْ عَيْنِكَ إِلَى مَنَعَبَةِ إِزْوَاجِهِمْ زُهْرَةُ الْحَمْرَةِ الثُّبَا لَقَتْهُمْ فِيهِ  
وَرَزَقَ رَبُّكَ غَيْرَ وَأَنْفَى ﴿١٣١﴾ وَأَمْرًا مُلْكٌ بِالصَّلَاةِ وَأَعْطَى عَلَيْهَا لَا  
بَشَرِكَ رَزَقًا مَعْنَى تَزَوُّجِكَ وَلَمَّا قَبْلَ لِلتَّقْوَى ﴿١٣٢﴾ (طه ١٣١-١٣٢)

اس کو لکھ کر باندھے تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نین ہو تو رائل ہو مر بیض  
ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو مگر ہو۔

رفع بدخوانی و نیند

سورۃ الانبیاء جس کی غنیمت بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہرن کی جملی پر لکھ کر اس کی کسر پر باغداد میں خوب مینڈ آئے کہ بدوین جو بیڑ کھوئے ان کو نہ کیلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کے لئے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا  
فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ  
مُكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَقْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ  
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ إِلَّا بِمَا ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ عَشِيَّتِهِ  
مُخِيطُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَلْيَنْكُرْ إِيَّاهُ  
كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ (سجده نجاه: ٢٥-٢٩)

مفتکبر خاں عالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہودی تیسری نصرانی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی مفتکبر کی پرانی قبر کی اور ایک کسی دیران گھر کی اور ایک

کسی سقف منہدم گھر کی یہ ساتوں نمایاں لے کر برتن پر یہ آیت سات سات ہر پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ نمایاں سارے اس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تماشہ دیکھے۔

### حفاظت حمل و بچہ

وَالَّتِي أَحْصَتْ فَرْجَهَا لَنُفَعْنَهَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا نُحْنُ لِنُعَلِّمِينَ ﴿91﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿92﴾ وَتَعَطَّفُوا أُمُورَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَهٍ رَجِعُونَ ﴿93﴾ (۱۷ آیہ ۹۱ تا ۹۳)

حفاظت حمل اور بچہ صحیح و سالم ہونے کیلئے یہ آیتیں لکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حد عورت کے ہاتھ دیں پھر کھوں کر نویں مہینے پھر ہاتھ دیں پھر بعد پیدائش وہ تعویذ کھول کر بچہ کے ہاتھ دیں۔

### آسانی ولادت

اَوَلَمْ يَرِ الْذِّبِينَ كَفَرُوا اِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ نَحْنُا رَفَعْنَاهُمَا وَجَعَلْنَاهُمَا الْوَاءَ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى اَفْلَاقُ يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۱۷ آیہ ۳۰)

جو عورت دردہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یہ لکھ کر ہاتھ دے تو ولادت آسانی ہو۔

### درد و بخار کیلئے

اِنَّ الدِّينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَيِّثُهَا وَهِيَ فِي مَا اَخْتَلَفْتُمْ اَنْفُسُهُمْ جَلْدُونَ ﴿102﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْمَرْعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِى كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿103﴾ (پ ۱۷ آیہ ۱۰۱-۱۰۳)

بخار اور تمام امراض و دردوں کیلئے ایک پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر آب چہ سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھوپ کر تین گھنٹہ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیہ اس کی کمر پر چمڑک دے تین دن اسی طرح کرے یہ روغن بالوند سے دھو کر درد کمر انوں کے واسطے مالش کرے۔

### ظالم کی خانہ ویرانی

سورۃ الحج (پ ۱۷ اعراب و نداء) اس کو تمام و کمال لکھ کر اگر ظالم کے جہاز میں ڈال دے چابی میں جکڑا ہو اگر ظالم حاکم کے محل قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

### ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ اخَذْنَاهُمْ فَكَيْفَ كَانَ مَكِبَرُ ﴿44﴾ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَبَقِيَ غَارِبَةٌ عَلٰى عُرْوَتِهَا وَبَنُو مُغْطَلَةٍ وَقَصْرِ مُشِيدٍ ﴿45﴾ اَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَكُنُوْنَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ اَذَانٌ يَسْمَعُوْنَ بِهَا فَانْهٰى لَا تَعْمٰى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمٰى الْقُلُوبُ الَّتِىْ فِي الصُّدُورِ ﴿46﴾ (سورۃ حج ۴۴ تا ۴۶)

ظالم کی ہلاکت اور ویرانی کیلئے درخت عرش کے سات سہ اس طرح لے کر ہفتہ سے شروع کرے اور ایک پتہ ہر روز قبل طلوع آفتاب یہ کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ نہ آتی ہو تک کرے پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹے وقت اس شخص کا نام پیتا رہے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

### دیگر

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاَسْمِعُوْا لَهُ اِنَّ الدِّينَ لَذُوْنٌ مِّنْ دُوْنِ اِلٰهِ لَنْ يُخْلَقُوْا دِيْنًا وَّلَوْ اَخْتَمَعُوْا لَهُ وَاِنْ يُسْأَلْنَهُمُ الدِّيْنُ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَفِئُوْهُ مِنْهُ ضَعُفُ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوْبِ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اِلٰهَ حَقِّ قَدْرِهِ اِنَّ اِلٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿74﴾ (پ ۱۷ آیہ ۷۳ تا ۷۴)

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درخت خرنب کی لکڑی خرا دی ہوئی لے اور ہفتہ کے روز پانی میں قدرے شکر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر قبل طلوع آفتاب لکھے اور ویران کنوئیں کے پانی سے جس کا کوئی ایک معروف نہ ہو لکھ کر اس کی نشست کی جگہ ڈال دے۔  
عشر چالیسوں کرے والوں کو کہتے ہیں یہی ہے شخص کا کوئی درخت ہو اس کے پتے لے کر عمل کرے۔

## شراب ترک کروانے کیلئے

سورة المؤمنون (پ ۱۸) سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْعَةً لِّهِ قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا الطُّفْلَةَ عِنَقَةً فَخَلَقْنَا الْفُلْقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾ (پ ۱۸ مؤمنون: ۱۲-۱۴)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ تیسری ریمان اترتی کے سات چوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک بتا کر کے نکل جائے اور ہر پتے پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔

برائے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ ہر ایک کپڑے پر جو آپ توت میں غوطہ دیا ہوا ہو لکھ کر تمام کے نیچے اور اگر عورت ہو تو عصابہ کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

فَإِذَا سَوَّيْتُمْ آتٍ وَمِنْ مَعَكُمْ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَحْنُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلِ رَبِّ انْصُرْنِي مَعَكُمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْصِرِينَ ﴿٢٩﴾ (پ ۱۸ مؤمنون: ۲۸-۲۹)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور نیز گھر میں پڑھنے سے چور اور دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

فتح آسیب

أَلْحَسَنُ أَمَّا خَلَقْنَاكُمْ عِبَادًا وَأَنْتُمْ الْيَا لَا تُرْخَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

وَقُلِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾ (پ ۱۸ مؤمنون: ۱۱۸)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر چھوٹنے سے آسیب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورة النور (پ ۱۸) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو آب زرم سے لکھ کر پیوے تو شہوت جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا بِالْحُكْمِ يُسْمِنُ ﴿١٢﴾ لَوْلَا حَيَاءٌ وَعَلَيْهِ بَارِبَةٌ شَهَدَاءٌ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا لَفْظُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ تَلَقَّوهُ بِاللِّسَانِ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيَّا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَكْتُمَ بَيْنَنَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ يَعْظُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُوذَ الْبَيْتَةُ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَبَيَّسَ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٨﴾ (پ ۱۸ نور: ۱۸-۲۸)

بدگو اور بد زبان شاعر وغیرہ کی زبان بندی کیلئے ان آیتوں کو انگو سفید کے پانی پر پڑھ کر اور اس میں قدرے شکر اضافہ کر کے اس کا حلوہ بنا کر اس شخص کو کھلائے پھر یہ آیتیں آتش نارسیدہ شہد سے مٹی کی ٹمکری پر لکھ کر اس بدگو کو پلایا جائے۔

مقبولیت عوام

أَلَمْ تَرَ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِثْلَ نُورٍ كَمِثْلِكُورٍ فِيهَا بَضَائِعُ فِي رُحَابِهَا الرُّجَاجُ كَمَا تَنْهَا عَمُوكُ ذُرَى يُؤْتَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُرَكَّةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ رُبُّهَا يُخْشَى وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ فِي يَوْمٍ يُؤْتَى أَذْنُ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَ رِجَالُهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْمَدِّ وَالْأَصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

وَلَا يَتَّبِعْ عَنْ دُكْرِ اللَّهِ وَأَقَامِ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ بِحَسَابِ مَنْ يَوْمًا تَنْقُضُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيُخْبِرَ بِهِمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيُرِيدَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يُزِقُّ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ (پ ۱۸ نور ۱۸۶۳۵)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روزِ عصر سے قبل روزہ بھلے بیٹھ کر اول سورہ تین پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی جھلی پر دیندار عالم کی دوات کی سیاهی سے لکھ کر اس کو لپیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور تعویذ ہاتھ میں لے کر سورہ کہف پڑھے اور تعویذ حفاظت سے اٹھار کے جو شخص وہ تعویذ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزِ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موذی وغیرہ

سورہ فرقان (پ ۱۸)، اگر اس کو تین بار لکھ باندھ لے تو کوئی جانور اژدہ وغیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان چاہیے تو ان کو مجمع متفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

دریافت کرنا دفتینہ کا

وَأَنَّهُ لَتَشْرِيَنَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿192﴾ سَرَّ بِهَ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿193﴾ عَلَيَّ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿195﴾ وَأَنَّهُ لَقَدْ رُئِيَ الْاَوَّلِينَ ﴿196﴾ أَوَّلَهُمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يُعَلِّمَهُ عُلَمَاءُ نَبِيِّ إِسْرَاءِ بِلَ ﴿197﴾ (پ ۹، سورہ الشرح ۱۹۱ تا ۱۹۷)

اگر کسی جگہ دفتینہ کا شبہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید نیلگوں چشمیہ تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ نابالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں کی کہ اس مرغ کے بازو پر باندھ دے اتوار کے دن زولِ آفتاب کے وقت شب کی جگہ چھوڑ دے دفتینہ کی جگہ چکڑا ہوگا اور بچوں اور منقار سے کریدنا شروع کرے گا۔

دفع سانپ بچھو و موذی جانور

سورہ النمل (پ ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بد بوچ چڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعمت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی موذی جانور نہ آئے۔

دریافت حالِ نامم

وَأَنْ رَبُّكَ لَيُعْلِمَنَّ مَا تَكُنُ صُنُورُهُمْ وَمَا يُغْلِبُونَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ لِيِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿75﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَآئِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿76﴾ وَأَنَّهُ لَهْدَى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُسْتَبِينَ ﴿79﴾ أَنْكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلُوا مَدِيرِينَ ﴿80﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعَصَى عَنْ صَلَاتِهِمْ إِنَّ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِهِ فَهُمْ مُسْمِعُونَ ﴿81﴾

(پ ۲۰ نمل ۸ تا ۱۴) اگر اس کو سانپ کی جلد پر آب باراں اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدی کے سینہ پر رکھ دیں تو وہ سب اپنا کیا کرایا ظاہر کر دے مگر جس راز کا تجسس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔

بھلا برادر یافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ إِنَّهُ فَتَحَ فَوْقَهَا وَمَا رَبُّكَ بِعَاقِلٍ غَفَا تَعْمَلُونَ ﴿93﴾ (پ ۲۰ نمل ۹۳)

کھرے کھونے روئے جدا ہونے کیلئے اس آیت کو پڑھ کر روپیوں کو الٹ پلٹ کرے، کھرے کھونے الٹ گل آئیں گے ایسے ہی ہر چیز میں بھلا برادر یافت کرنے کیلئے۔ غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے۔

سورہ القمص (پ ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے غلام کے ہاندھے تو اس سے خیانت اور بدکاری اور بھاگنے کی عادت دفع ہو جائے۔

## امراض شکم وغیرہ

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور حال اور درجہ کے باوجود یہ امراض جاتے رہیں۔

## حفاظت از شر

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءٌ مِنْهُمْ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ  
أُمَّةً تَبِخُوْنَ فَقَالَ مَا غَطَّيْتُكُمْ فَأَلْنَا لَا تَسْقُوا حَتَّى يُصِيرَ الرِّجَاءُ وَأَنْتُمْ  
شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿23﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَتَيْتُ  
النَّاسَ مِنْ خَيْرٍ فَقَبِلْتُ ﴿24﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِخْيَاءٍ فَلَا تَكُنْ  
أَبَى يَدْعُوكَ لِتُجْزِيَنَّهُ جَزَاءَ مَا سَفَعْتُ لَكَ فَلَمَّا جَاءَتْهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ  
قَالَ لَا تَحْضُرْ نَجُوتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿25﴾ (پ ۲۰، قصص ۲۵۵-۲۵۴)

اس کو بکثرت پڑھنے سے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

## برائے حفظ و ترقی فہم و علم

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿51﴾ أَلَيْسَ فِيهِمْ الْكِتَابُ مِنْ  
قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾ وَإِذْ أَنبَأْنِي عَلَيْهِمْ قَالُوا إِنَّمَا إِلَهُ الْبَشَرِ مَنْ رَبَّنَا إِنَّا  
كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾ أَوَلَمْ تَكُنْ يَوْمَئِذٍ بِمَا صَبَرُوا  
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَائِدًا وَرَفَعْنَاهُمْ نَجَافُونَ ﴿54﴾ وَإِذْ أَسْمِعُوا لِلنَّاسِ  
أَعْرَاضًا وَعَنِ الْقَوْلِ السَّامِعَاتِ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ لَا نَبِيُّ  
الْخَلِيلِينَ ﴿55﴾ (پ ۲۰، قصص ۵۵۵-۵۵۴)

قوت حافظہ و فہم و علم کیلئے مہر کی اول جہرات جو ہفتہ کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں  
شیشہ کے برتن میں رات کو لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر قبل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

## حصول کامیابی

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَكُنْ صَدُورُهُمْ وَمَا  
يَقُولُونَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْخُشُوعُ فِي الْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْخُشُوعُ  
وَالْبَهْ نَزْجُونَ ﴿70﴾ (پ ۲۰، قصص ۷۰-۷۱)

اگر کسی کی جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلے اور ظلم سے اندیشہ ہو تو پیش مقدمہ کے وقت  
یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور تمنا بار کہے: وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ  
إِنشَاء اللہ تعالیٰ سب شرور سے محفوظ رہے گا۔

## چوتھویں گئے واسطے

سورۃ عنکبوت (پ ۲۰) چوتھویں گئے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیوے۔

## دفع غم

دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کیلئے اس سورت کا در و مفید ہے۔

## ظالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورۃ روم (پ ۲۱) ظالم لے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو لکھ کر آب باران میں  
مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

## دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

كَذَٰلِكَ يَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَغْدَ اللَّهِ حَقٌّ  
وَلَا يَسْتَعْجِلُكَ إِلَهُكَ ۚ لَئِنْ يَأْتِيَنَّكَ الْيَقِينُ ﴿60﴾ (پ ۲۱، صافات ۶۰-۵۹)

دشمن ظالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر  
اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق مشروع اس کا کپڑا لینا جائز نہیں بلکہ اسکی تدبیر کریں کہ وہ شخص  
کسی کو اپنا کپڑا دیدے اور وہ تم کو خوشی سے دے دے یا کسی طرح خرید لیا جائے۔

## پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورۃ التین (پ ۲۱) اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخاریہ و چوتھویں  
جائتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے بامعین رہے۔

## سکون طوفان دریا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ يَنْصَبُ اللَّهُ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ  
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿31﴾ (پ ۲۱، قصص ۳۱)

طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا کے جانب مشرق میں

کیے بعد دیگر بے ایک ایک ڈال دیا جائے۔

بخار و در و در و در کی وغیرہ

سورۃ الم بقرہ (پ ۲۱) بخار و در و در و در تم یا نصف اور مرگی کیسے لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بچوں کی نشو و نما کیلئے

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلْ  
نَسْلَهُ مِنْ مِّثْلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ  
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ (پ ۲۱ سورۃ البقرہ ۷-۹)

جب بچہ پیدا ہوئے ستر دن گزر جائیں ان کو شیشہ کے برتن میں کر آب باران سے دھو کر  
دو حصہ کرے ایک حصہ اس بچے کی کھانے کی چیز میں ملائے اور ایک حصہ بونٹل میں رکھ چھوڑے  
اور سات روز تک اس بچہ کو پائیں اور اس کے منہ کو لیس انشا اللہ تعالیٰ خوب نشو و نما ہو۔

کثرت پیغام نکاح و دختران

سورۃ الاحزاب (پ ۲۱) لڑکیوں کے پیغام کثرت آنے کیلئے اس کو ہرن کی جھلی یا  
کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِبًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ  
وَمِيرًا حَامِيًا ﴿٤٦﴾ وَنَبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ بَأَنَّ لَهُمْ مِّنْ اللَّهِ فَضْلًا كَثِيرًا ﴿٤٧﴾  
وَلَا تُطِيعُوا الْكُفْرَانَ وَالْمُنَافِقِينَ وَذَعِ أَدْنَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَتَكْفَىٰ بِاللَّهِ  
وَكَفِيلًا ﴿٤٨﴾ (پ ۲۲ احزاب ۴۵-۴۸)

روغن چنبیلی میں مشک و زعفران حل کر کے بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر  
دم کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے اور دو اور رخصت روں پر لگا کر جس کے رو رو د جائے وہ اس کی  
عزت کرے اور سب پر اس کی ہیبت ہو۔

دشمن کو دیران کرنا

لَسْنَا لَكُم بِمَعِينٍ ثُمَّ لَا يَجْعَلُ رُزُوكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مُلْعَمُونَ إِنَّمَا تُفْقَهُوا

أَجِدُوا وَقَلْبُوا تَقْتُلُوا ﴿٦١﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا خَلَقُوا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ نَجْعَلَ لَكُمُ الْآلَ  
تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ بِسْمِ اللَّهِ النَّاسُ عَنِ الشَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عَلَّمْتُهَا عِبَادَهُ وَمَا يَذُنُكَ  
لَعَلَّ الشَّاعَةَ تَكُونُ قَرِينًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَعَسَ الْكُفْرَانَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾  
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تَقْلُبُ أَوْجُهُهُمْ فِي النَّارِ  
يَقُولُونَ يَلَيْسَ أَهْلًا اللَّهُ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾ (پ ۲۲ احزاب ۶۱-۶۶)

جو عالم کسی طرح تمہارا ش سے باز نہ آئے ایک کنوئیں معطل جس کا سوت شرق کی جانب  
ہو تلاش کرو اور بقدر ایک کاس کے اس کا پانی لے کر ان آیات کو ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی  
سے دھو کر اس کے گھر میں چھڑک دو۔

حفاظت از آفات و مرقان

سورۃ اسہا (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے سے تمام موزیات و آفات سے  
مأمون رہے اور مرقان کے واسطے پلاٹا اور منہ پر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظت جانور

سورۃ الفطر (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔  
تجارت میں برکت ہو

إِنَّ الدُّنْيَا بَطْنٌ مِّنْ بَطْنِ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُسْرًا وَعَلَاةٌ  
يُزْجَرُونَ بِجَارَةٍ لَّنْ نَّوْزَ ﴿٢٩﴾ لِيَرْفِقَهُمْ أَجْزَوْهُمْ وَيَرْفِقَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ  
غَفُورٌ حَكِيمٌ ﴿٣٠﴾ (پ ۲۲ فطر ۲۹-۳۰)

برکت تجارت کیلئے سوتی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھ دے۔  
قوت حافظہ و غالب ہونے کیلئے  
نیلین (پ ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں مجملہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز  
تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روڑا نہ پیئے تو جو سن لے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے  
اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

نظر بد ہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔

دشمن پر غلبہ پانا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ أَغْشَاءً فَهُمْ إِلَى الْآدْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ (پ ۲۳ یسین ۹-۸)

اگر ذحال پر لکھ کر ادرائے، بین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یا آیتیں بستر پر لٹ کر پڑھنے سے چور اور مفسد سے محفوظ رہے۔

جھگڑا ختم کرنے کیلئے

اگر دھمک جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے سے جو جاتی پر عہدہ بند اور مغلوب ہو جائے۔

دفع آسیب

وَاصْبِرْ صَبْرًا ﴿١﴾ فَالزَّجْرُ جَرَبٌ وَخَرَابٌ ﴿٢﴾ فَالْغَلَبَةُ دُكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ الْهَيْكَمَ لَوَاجِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنْ رِئَا السَّنَاءَ لِلْمَاءِ بِرَبِّهِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ شَارِدًا ﴿٧﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيَقْدِفُونَ مِنْ كُلِّ حَايٍ ﴿٨﴾ ذُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَ ذِيحَاتٍ نَابِتٍ ﴿١٠﴾ (پ ۲۳ سورۃ الصافات، ۱۰-۱)

آسیب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا کافی ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

أَرْخَضَ بِرْ خَلْكَ هَذَا مُغْتَسِلَ بَارِدَةٍ وَخَرَابٍ ﴿٤٢﴾ وَوَهْنًا لَهْ أَهْلُهُ وَمَنْظُهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَا وَدُكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخَذَ بِيَدِكَ حِفْظًا فَاصْرَبْ بِهِ وَلَا تَلْهَيْكَ إِنَّا وَحَدَّثَ صَابِرًا بِعَمِ الْعِدَّةِ أَوَاتٍ ﴿٤٤﴾ وَادْكُرْ عِدْمًا بِرْ هَيْمٍ وَاصْحَقْ وَيَغْفُوبُ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَحْلَصْنَاهُمْ

بِغَالِيصَةٍ دُكْرَى الذَّارِ ﴿٤٦﴾ وَانْهَمَّ عِنْدَمَا لَبِنَ الْمُصْطَفِينَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَلِكَفِيلَ وَكُلُّ مَنْ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هَذَا دُكْرُورٌ لِلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ نَابٍ ﴿٤٩﴾ حَسْبَ عَذَابٍ مُفْتَحَةٍ لَهُمْ الْأَنْوَابِ ﴿٥٠﴾ مُتَكَبِّينَ فَنَهَا يَذْعُونَ فِيهَا بِغَالِيصَةٍ كَثِيرَةٍ وَخَرَابٍ ﴿٥١﴾ (پ ۳۲ سورۃ ص ۵۱-۴۲)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔  
برائے محبوبیت و مقبولیت

سورۃ زمر (پ ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے غلطی کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔  
ظالم سے بچنے کیلئے

فَسَدِّ شُرُورٍ مَّا أَقُولُ لَكُمْ وَأَقُولُ عُنْ أَمْرِ يَ إِلَهِي اللَّهُ أَنْ اللَّهُ بِصَبِيرٍ م بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ (سورۃ مؤمن، پ ۲۳، آیت ۴۴)

ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورۃ حم مجدہ (پ ۲۳) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سر میںیں کر لگانے سے یا خود اس پانی سے کچھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخن وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔  
شر سے حفاظت

سورۃ شوری (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورۃ الزخرف (پ ۲۵) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلائے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیشانی

سورۃ المدخان (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیشانی دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورۃ ناثہ (پ ۲۵) پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر پاندھنے سے تمام آفات و موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔



دفع جن و شر وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶)، اس کو لکھ کر تھوڑے بے کر رکھنے سے تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت

سورۃ نجم (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض، اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی

سورۃ الفتح (پ ۲۶) رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح

سورت کو لکھ کر قتل یا جہال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق

کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِيُعْمَرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وَيُتِمَّ بِعَمَلِكَ عَلَيْكَ وَيُهَيِّبَ لَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا

غَرِيْبًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَرُدُّهُمْ قُلُوبًا مُؤْمِنَةً

وَاللَّهُ مُتَوَكِّلٌ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٤﴾ (پ ۲۶ فتح ۳)

قبولیت عامہ کیلئے با وضو منکب و گلاب در عرفان سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ٹوپی میں رکھ

لے کر پہنتے وقت بھی با وضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶) اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دائمی دولت کیلئے

سورۃ ق (پ ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشوونمائے درخت و برکت

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَاذِبُونَ

هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾ إِنْ أَدْمُنَّا وَكُنَّا ثَرَاتًا ذَلِكُمْ زَعَمَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا

مَا تَقْنَصُ لَأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَمَا كُنْتَ خَفِيفًا ﴿٤﴾ نَحْنُ كَذِبُونَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِي أَفْوَجٍ مَرِيحٍ ﴿٥﴾ أَفَنظُرُوكَ إِلَى السَّمَاءِ فَنُفِثُ كَيْفَ نَشِئُهَا وَرَبِّهَا وَمَا

لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾ وَالْأَرْضُ مَدَدُهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رِوَاسِي وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ بَهِيحٍ ﴿٧﴾ نَصْرَةَ وَدُكْرَى لُكْلٍ عَبْدٌ مُبِينٌ ﴿٨﴾ وَرَبَّنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

مُسْرِكًا فَاتَيْنَا بِهِ حَبَابًا وَأَحْيَا بِهِ بَلَدًا فَمِتْنَا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿٩﴾ وَالسَّحَابُ مَسْقُوبٌ لَهَا

نُحَيْدُ ﴿١٠﴾ زُرْقًا لِيَعْبَادَ وَاحِيَا بِهِ بَلَدًا فَمِتْنَا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

(پ ۲۶ سورۃ ق ۱۱)

درخت میں برکت و حفاظت کیلئے ربیع کا اول آب باران کسی نئے روٹی یا شیشہ کے

برتن میں لے کر اور آیتیں سات پرچوں پر زعفران و گلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے

وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت

جس درخت کی جڑ میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جو انداز پانی میں تر کر کے

بودیں خوب نشوونما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف و ورشکم

اور آب باران سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور ورشکم دفع ہو۔

بچہ کے دانت نکلنے کیلئے

جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت بآسانی نکلیں۔

تخفیف مرض

سورۃ انداریات (پ ۲۶) مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوتی ہے۔

## آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر عاقلہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

## ربائی از قید

سورۃ الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

## برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

## بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

## برائے مغلوبیت

سورۃ النجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

## برائے دعا بہت

سورۃ القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قبل نماز لکھ کر عاقلہ کے اندر رکھئے سے دعا بہت حاصل ہوتی ہے۔

## آشوب چشم و طحال و جانور موزی

يَسْخَرُ الْجَنِّ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَقْتُلُوا مِنْ أَفْطَارِ الثُّمُوثِ وَالْأَرْضِ

لَا تَقْتُلُوا لَا تَقْتُلُوا إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ (روح بنی: ۳۳)

کوئی کتا بھونکتا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

## آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باغھنے سے آشوب چشم دفع ہو جائے۔

دفع سانپ و بچھو دیوار پر لکھ کر دھو کر پیتے سے طحال دفع ہو۔

## آسانی ولادت

سورۃ الواقعة (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ آسانی پیدا ہو۔

## دفع بھوک و پیاس

سورت نہ کو کباب و صبح و شام پڑھے سے گرنگی و تشنگی دفع ہو۔

## حفاظت تیر و تیغ

سورۃ الحمد (پ ۲۷) اس سورت کو لکھ کر پاس رکھئے سے تیر و تیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار و ورم: اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

## واسطے سکون مریض

سورۃ المجادد (پ ۲۸) اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے دیند اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ: اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

## برائے ذہانت

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْحَلِيمُ الْبَاسِ إِلَى السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

(سورۃ شوریٰ: ۲۱-۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب پاراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت و عظمت زیادہ ہو۔

دفع درد: کسی قسم کا درد عضو میں ہو یا وضو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

## دفع طحال

سورۃ المستحکم (پ ۲۸) اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام سورۃ القف (پ ۲۸)

يُرِيدُونَ لِيُطْفَؤُا نُّورُ اللَّهِ فَافْزَحْهُمْ وَاللَّهُ مُنِيرُ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿8﴾ هُوَ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الْبَنِينَ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

الشَّامِرُونَ ﴿9﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُجَنِّبُكُمْ مِّنْ

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿10﴾ تَأْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَّا أَلَيْسَ

بِالْغَنِيِّ وَالَّذِينَ يُدْفَعُونَ إِلَيْكُمْ فَيُغْنَوْنَكُمْ فَاعْلَمُوا ﴿11﴾ يَغْنَمُ لَكُمْ دُونُكُمْ

وَأَنْفُسُكُمْ فَذَلِكُمُ الْحَقُّ إِنَّكُمْ تَقْتُلُونَ ﴿12﴾ يَغْنَمُ لَكُمْ دُونُكُمْ

وَأَنْفُسُكُمْ فَذَلِكُمُ الْحَقُّ إِنَّكُمْ تَقْتُلُونَ ﴿13﴾ يَغْنَمُ لَكُمْ دُونُكُمْ

وَيَذُلُّكُمْ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمِثْقَلُ ذَرَّةٍ فِي حَسْبِ عَذَابِ ذَلِكَ الْغُورُ الْعَظِيمُ ﴿12﴾ وَأُخْرَى يُجِئُهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

(سورة الصف، آیت ۱۳-۸)

خاصیت حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص و زعفران اور آب نسرین مقلطہ سے لکھ کر اندر کے کرتے میں دیکھے قول عام اور ہیبت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورة الحمد (پ ۲۸)

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ﴿4﴾ (سورة الحمد، آیت ۲)

صدف کے کپڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھے سے برکت و حفاظت رہے۔  
آشوب چشم و درد رنبل

سورة المنافقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور رنبل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَإِذَا رَأَوْهُمْ تَبَٰعُثُكَ أَخْسَاءُ مَهُمُ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمِعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ هُتَاتٌ مُّسْتَدَّةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ ضِيقَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَاذُونَ فَاصْبِرْ لَهُمْ فَبَلَّاهُمْ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿4﴾ (معاذقون ۳۰)

دشمن کی زبان بندی کیسے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلاتا ہو پرہ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورة النفاق (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔  
برائے تدبیر روزی: سورة الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قَلْبٍ عَلَيْهِ رِزْقٌ فَلْيَسْئَلْ مَاءَ اللَّهِ لَا يَكْلَفُ اللَّهُ بِنَفْسٍ إِلَّا مَاءَ آتَمَا سِيَخْفَلُ اللَّهُ بَعْدَ عَشْرِ يُسْرًا ﴿7﴾ (سورة الطلاق، آیت ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف شب کو اٹھ کر سو مرتبہ استغفار راور درود شریف سو مرتبہ اور یہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو نیکی دے ہو۔

سکون مرض و در دو غیرہ

سورة القمریم (پ ۲۸)، اس کو مرض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی والے کو نافع ہو اور جس کو خیر نہ آتی ہو آجائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورة ملک (پ ۲۹)، اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔  
برائے فقر و فاقہ: سورة نون (قلم پ ۲۹)، اس کو نذر میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

حفاظت حمل

سورة الحاق (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر صدمہ کے ہاندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔  
حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہو پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچہ مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر دشمن زیون پر پڑھ کر بچہ کو دل دیں تو بہت فائدہ بخشنے اور سب حشرات اور سودی جانوروں سے محفوظ رہے اور یہ مثل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورة المعارج (پ ۲۹)، یہ کو سوتے وقت پڑھے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔  
برائے حاجت روائی و دم

سورة نوح (پ ۲۹)، اس کا در ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور غم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔  
رہائی قید: سورة الجح (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے یا سانی رہائی پائے۔

وسعت رزق: سورة المل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن

سورة المدثر (پ ۲۹)، اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورة القیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پیچے سے قلب میں رقت در

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورة الذھر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھتے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع ذیل: سورة البرسلات (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے ذیل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورة التبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورة النازعات (پ ۳۰)، دشمن کے موابہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورة یس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورة التکویر (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالادفع ہو۔

رہائی قید و بختار

سورة الانفطار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلدی رہائی ہو اور اگر بختار والا اس کے

پانی سے غسل کرے بختار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورة التطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ

سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش سورة الشقاق (پ ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورة البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے

باسانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر و داء سورة الفارق (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج دیو اسیر کے لئے

سورة الاعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے

وہ زائل ہو جائے اور دیو اسیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد و نرینہ

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی چلی پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد و

نرینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورة الفثیر (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور

درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورة الفجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر صبح کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورة البلد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موذی

جانور اور پیشہ سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورة الفتن (پ ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور

اس کا دم کیا ہو پانی بخار والے کو نافذ ہے۔

والہی سلم شدہ

سورة الضحیٰ (پ ۳۰)، جس کی کوئی چیز کم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ

پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد و قلب سورة الانشراح (پ ۳۰)، اس کو سیر پر دم کرنے سے غمی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہو پانی پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ

سورة التین (پ ۳۰)، اس کو غلہ کی کوشی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

ضرر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

### حفاظت سفر

سورة البقرہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بخری سے محفوظ رہے۔

### برائے محبت

سورة القدر (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موعے ناصیہ پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

### سچ بولنے کے لئے

اگر سچ بولنے کی ہمت و عزم کیا جائے تو اس سورت کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور قبولت ہے۔

دفع یرقان سورة البینہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا یرقان اور دم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورة الزلزال (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

### آسانی معاش اور امن از خوف

سورة العادیات (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی سورة القادر (پ ۳۰)، اس کا کثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

### دفع درد حقیقہ

سورة التکاثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد حقیقہ کیلئے نافع ہے۔

### حفاظت دینہ

سورة العصر (پ ۳۰)، مال وغیرہ دین کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد سورة البزہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

### حفاظت دشمن

سورة التیل (پ ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بغضت قلبی غالب حاصل ہو۔

### دفع درد گردہ

سورة الایمان (پ ۳۰)، کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و خدہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت، سورة الماعون (پ ۳۰)، استسنان چیز پر پڑھ کر دم کرنا وہ محفوظ رہے۔

### زیارت رسول مقبول ﷺ

سورة الکواثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درد و شریف پڑھے تو خواب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت سے شرف ہو۔

### حفاظت شرک و شک

سورة الکفر (پ ۳۰)، اس صبح و شام پڑھنے سے شرک و شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

### کثرت شکار مچھلی

سورة النصر (پ ۳۰)، اس کو رات کے پڑھ کر کھڑے جاں میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

### دفع درو

سورة ابی الہب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انعام بعافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورة اظلام (پ ۳۰)، اس کی خاصیت مثل سورة کافرون کے ہے۔

### دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ

امعوذتین (الفلق، الناس پ ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُكَ اللَّهُ وَبِعَمِّ الْوَكِيلِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ أَتَمَّ ذَلِيلٍ إِلَى الْقَوْمِ سَبِيلٍ وَإِلَيْهِ وَاضْعَاهُ اِخْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

## اعمال قرآنی

حصہ سوم

### دفع درد سر

تیسرے روز نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت درد سر کی عرض کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوپی سلا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون رہتا اور جب اس کو اتار دیا پھر درد ہونے لگتا اس کو جب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

### دفع بخار

فقیر محمد ماری کو بخار ہوا ان کے استاد ولی عمر و بن سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندھا بخار اسی وقت چلتا رہا انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فعل سے توبہ کی انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور خود باندھ دیا فوراً بخار چلتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی اس وقت ان کا اعتقاد پختہ ہوا اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

### دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

والیکسی بخیریت از سفر سورۃ فاتحہ کو پڑھے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

### رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیزی اور جھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے۔

### پیماس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیماس کا غلبہ نہ ہو۔

### برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات سورۃ یٰسین جس حاجت کیسے ۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

### برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حادث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اگر خوفزدہ ہو یا مومن ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

### حاجت روائی

دارمی نے حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔

### برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں و فرحاں رہے۔

### حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۃ یٰسین میں چار جگہ الرحمن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۃ تبارک الذی میں پس جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اور جب الرحمن آئے دہانے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے۔ حتیٰ کہ قسم سورہ پر دہانے ہاتھ کی چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور لفظ الرحمن پر دہانے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں۔

### مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عصر غلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے حیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خبر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

### برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدو کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

## حفاظت شر

سورہ تبارک الذی گرد و دیت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور عید شریعہ سے محفوظ رہے۔  
دفع کلنی

سورہ حشر، ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چیز کی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تمہارا سازم لے کر دس آیتیں آل عمران کے شروع کی اور آخر کی پانچ آیتیں سورہ حشر کی لو انزلنا سے آخر تک اس پر دم کر کے پالی پالی پیٹ میں اتارنا تھا کہ کلنی کان سے نکل آئی۔  
برائے حاجت

سورہ انفاس، کلنی میں ۳۱ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رزق کے متعلق ہو۔  
برائے غلبہ دشمن و قضائے حاجات  
سورہ طہ، صاف صاف کے وقت اس کے پڑھنے سے بیمار رزق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر و دفع گرسنگی  
سورہ اخلاص جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صدمہ پڑھے کھانے پینے کی چنداں حاجت نہ رہے۔

دفع جن و موذی جانور  
اگر خرگوش کی جھلی پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موذی جانور اس کے پاس نہ آئے۔  
آسانی کار

اور وقت خواب، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۳ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں لگان نہیں ہوتا۔  
حفاظت احلام

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ الشُّعْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾  
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّا خُلِقَ ﴿۵﴾

مِنْ مَّاءٍ ذَاتِ بَقِيَّةٍ ﴿۶﴾ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۷﴾ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿۹﴾ لَمَّا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ﴿۱۰﴾ (سورہ الطارق: ۱ تا ۱۰، پ ۳۸، رکوع ۱)

سوئے وقت پڑھنے سے احلام سے حفاظت رہتی ہے۔  
برائے نیند

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲، اب، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔

## حفاظت از شیاطین

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَىٰ اللَّيْلُ النَّهَارُ يَطْلُبُهُ حَبِيبَاتُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْجُودُ مُسْعِرَاتٌ بِأَمْرِهِ لَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بر دشمن، اعمال نصرت در حرب وغیرہ،

سَبِّحْهُمُ الْخَضْعُ وَيُؤْتُونَ الثُّبِيرَ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۷، بقرہ، رکوع ۳)

منی پڑھ کر دشمن کی طرف بھگتنے سے ان کو شکست ہو۔

## برائے حفاظت جانور

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑیا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تھوید ہے کھول کر دیکھ تو اس میں یہ آیتیں نکلیں۔

وَلَا يُوَدُّهُ حَافِظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۲۳)

فَاللَّهُ خَلَقَ حَفَظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۶۴﴾ (پ ۱۳، يوسف، رکوع ۸)

وَحَفِظَتْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿۷﴾ (پ ۳۴، صافات، رکوع ۲۱)



وَحَفَظَهَا مِنْ كُلِّ حَيْطَانٍ رُجِيمٍ ﴿17﴾ (پ ۱۳: سورۃ حجر، رکوع ۲)  
وَحَفَظَا ذَلِكَ تَقْدِيرَ الْعَرَبِ الْعَلِيمِ ﴿12﴾ (پ ۲۳: حم مجدہ، رکوع ۲)  
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِلَةٌ ﴿4﴾ (پ ۳۰: طارق، رکوع ۱)

أَنْ يَطَّشَ رَبِّكَ لَشَبَابِكَ ﴿12﴾ إِنَّهُ هُوَ يَدِي وَيُعِدُّ ﴿13﴾ وَهُوَ الْعَفْوَ  
الرُّودُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿15﴾ فَقَالَ لَمَّا يَرِيدُ ﴿16﴾ هَلْ أَتَاكَ  
خَبْرُ الْجُنُودِ ﴿17﴾ فِرْعَوْنُ وَلَهُ نُودٌ ﴿18﴾ بَلِ الْيَهُودُ كَفَرُوا بِإِي  
تِكَدِّيبِ ﴿19﴾ وَاللَّهُ مِنْ زُرِّيهِمْ مُخِيطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿21﴾  
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿22﴾ (پ ۳۰: مدح، رکوع ۱)  
جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

وَشِمْنٌ عَلَى غَلَبِ

”سورہ کوثر“ تمہاری میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔

نظر بد کے لئے

لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْثَرَ مِنَ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا  
يَعْلَمُونَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُمَسِيءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ  
لِهَا وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿59﴾ (پ ۳۳: مؤمن، رکوع ۶)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ  
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ خَسِيرٌ ﴿4﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)

لکھ کر ہاتھ سے اور پڑھ کر دم کر لے۔

حفاظت از شر موزی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ (پ ۳۲: یٰسین، رکوع ۳)

وَلَا يُودِنُ لَهُمْ قَائِدُونَ ﴿36﴾ (پ ۳۹: مرسلات، رکوع ۱)

صُمْ بِكُمْ عَمَىٰ لَهُمْ لَا يَبْرَأَ جُفُوفٌ ﴿18﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور ہاتھ سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جانور موزی

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَلْنَا وَلَكُمْ أَعْمَلْنَا لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ اللَّهُ يَخْصَعُ  
بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَصْبُورِ ﴿15﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۲)

اس پر پڑھے گزشتہ سے محفوظ رہے۔

دفع شدائد

حَمِّ ﴿1﴾ عَمَقِ ﴿2﴾ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿3﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۱)

شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

كَلْبُ الْإِجَارِ سے محمول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا  
خوف نہیں ہوتا۔

أُولَ - قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ أَمْرٌ عَلَيْنَا اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ  
الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ (پ ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم - وَإِنْ يَمْسُوكَ اللَّهُ بِبَصَرٍ فَلَا تَكْشِفْ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ  
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ  
﴿107﴾ (پ ۱۱: یٰسین، آخر رکوع)

سوم - وَفٍ مِنْ ذَاتِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرُّهَا  
وَمُسْتَوْدَعُهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿6﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۱)

چہارم - أَيْسَى تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبُّكُمْ مَا مِنْ دَآئِبَةٍ إِلَّا هُوَ  
أَخَذَ بِهَا صَيْحَةً أَوْ رَنِي عَلَىٰ حِوْطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۵)

پنجم - وَكَانَ مِنْ دَآئِبَةٍ لَا تَحْصُلُ رِزْقُهَا إِلَّا بِرِزْقِ اللَّهِ يَرْزُقُهَا وَإِنَّا كُنْمْ وَهُوَ



دفع در دوسر

برائے دوسر، آخری جو رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے،  
 اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ مَسْجِدًا تُمْ جَعَلْنَا الشَّمْسُ  
 عَلَيْهِ ذَلِيلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضَهُ اِلَيْنَا بِسِرٍّ ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے درد شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔

قُلْ مَنْ رُبُّ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ قُلْ الْاِلٰهُ قُلْ اِنَّا نَحْنُ قُلْ اِلٰهُ الْاَنْبِيَاءِ لَا  
 يَمْلِكُونَ لِنَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا (پ ۱۳، رعد، رکوع ۲)

دفع وجع قلب

وَمِنْ غَا مَافِي صُدُورِهِمْ مَنْ عَلِي (پ ۸، اعراف، رکوع ۵)

اس آیت کو مٹی کے گورے برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے  
 درد قلب زائل ہو جائے۔

دفع تکسیر

وَقُلْ يٰۤاٰرَاضُ اِنِّ لِعَبْدٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَنِسَاءً اَقْلَعِي وَعَيْضُ الْمَاءِ وَفَيْضُ الْاَمْرِ  
 (پ ۱۲، نور، رکوع ۴)

وَقُلْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿75﴾ (پ ۲۴، مراء، رکوع ۴)

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ (پ ۱، سورہ البقرہ، رکوع ۱۶)

دفع درد ڈاڑھ

لِكُلِّ بَآءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿76﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۸)

چھوٹے سے کانڈ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبا کیں۔

ایضاً

برائے داڑھ جب کوئی اس کا شاک آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

داڑھے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اسکو نہ چھوڑے پھر سورۃ  
 فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتا دے پھر فاتحہ مع  
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتا دے پھر فاتحہ مع  
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس کو کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی  
 طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتا دے  
 پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ کہ تھوڑی دیر جا کر آرام کرے بلکہ  
 سورہ ہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرنا چاہئے اور یہ آیت پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ يَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْقَةٍ مِّنْ  
 ذَا هُوَ خَصِيْمَةٍ مُّبِيْنٍ ﴿77﴾ (پ ۲۲، یسین، رکوع آخر)

اور آیہ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَمَّا مَسَكَنَ فِي الْاَيْلِ وَالْهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾  
 (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

ثُمَّ مَوَدَّ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ  
 (پ ۲۱، الم، معجده، رکوع ۱)

وَسَرَّلَ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شَعَاءٌ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (پ ۱۵، غی، اسرائیل، رکوع ۹)

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ نام غرائی نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلتا تھا  
 اور بتلانے سے کل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلا دیا وہ یہ ہے کہ

(پ ۸، اعراف، شروع)

النَّص

(پ ۱۶، مریم، شروع)

کھیتھص

(پ ۲۵، شوری، شروع)

حکم ﴿2﴾ عتق

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ ۱۹، اتم رکوع ۲)

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَنَ رَوْادِكَهُ عَلَى ظَهْرِهِ (پ ۲۵، ثورنی رکوع ۳)

وَلَهُ مَاسْكِنٌ فِي السَّمَاءِ وَالْهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾

(پ ۲، اتم رکوع ۲)

برائے آدم کر دے یا لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اذْهَبُوا بِقَبِيضٍ هَذَا فَاَلْقُوهُ عَنِّي وَجِبْهِيَ بَابِ نَصْرٍ (پ ۱۳، یوسف رکوع ۱۰)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّ نَصْرِكَ الْيَوْمَ حَبِيدُ ﴿22﴾ (پ ۲۶، ق رکوع ۲)

رفع تکبیر

تکبیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ کہتے ہیں پرہو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے تکبیر بند ہو  
بحکم واحد و قہار عز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَرُودَا وَلَئِنْ آتَيْنَا بِكَ آيَاتٍ لَّكَافِرِينَ ﴿41﴾ (پ ۲۶، طہ رکوع ۲)

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَبْسُتْ أَفْلَحِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُصِيَ

الْأَمْرُ وَأُتُوهُ عَلَى الْيُودِيِّ وَقِيلَ يُعَذِّبُ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾

(پ ۱۲، ص رکوع ۳)

برائے وسعت عیش

برائے وسعت عیش اب اُتو لندہ اور قُل یا ایہا الکفرون اور قُل ہُوَ اللہ أحد

گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے ستموں تک

عیش میں رہے۔

برائے قرا حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ قربان کر کے ایک

(مائدہ ۲۱)

دیکھ میں تھوڑے پانی میں تختی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو چلایا جائے اور برتن

میں سورۃ فاتحہ اور دوسری اربعہ سے نطق تک اور دوسرے برتن میں

قال انما انا رسول ربک لک علم کیا قال ربک ہو علی ہین

ولسجملہ ایہ لیلناص ورحمة ما وکان امرامقضیا فحملته بعون اللہ فحملته

بیطرف اللہ فحملته بلا حول ولا قوۃ الا باللہ فانصدت بہ مکانا قصیا

اِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ خِيَرًا أَنْ يَقُولَ لَهُ 'كُنْ فَيَكُونُ' ﴿82﴾ (پ ۳۰، یس رکوع ۱)

لکھ کر پانی میں مل کر کے وقت قربت شوہر کی یوسے انشاء اللہ تعالیٰ حمل رہ جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

بابا درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَرُودَا وَلَئِنْ آتَيْنَا بِكَ آيَاتٍ لَّكَافِرِينَ ﴿41﴾ (پ ۲۶، طہ رکوع ۲)

وَلَهُ مَاسْكِنٌ فِي السَّمَاءِ وَالْهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (پ ۲، اتم رکوع ۲)

وَلْيُتُوهُ إِلَى كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿25﴾ (پ ۵، کہ رکوع ۳)

الضَّأ

کسی برتن پر یہ لکھ کر چلایا جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَوَلَمْ يَرِ الْكَافِرِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ رَتَقَا فَفَتَقَهُمَا وَجَعَلَا

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پ ۱، انبیاء رکوع ۳)

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿51﴾ (پ ۱۱، اہم رکوع ۵)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿72﴾

(پ ۱، انبیاء رکوع ۵)

وَيُؤْتِيهِمْ إِذْ دَعَا رَبَّهُ أَنْ تُبَدِّلَ الْوَسْطَ وَابْتَغَى الْوَسْطَ وَابْتَغَى الْوَسْطَ وَابْتَغَى الْوَسْطَ ﴿83﴾

(پ ۱، انبیاء رکوع ۶)

وَرَكِبْنَا إِتْمَادًا رَبُّهُ رَبِّ لَا تَدْرُسِي فَرْدًا وَأَنْتَ حَيُّ الْوَارِثِينَ ﴿89﴾  
(پ ۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَالْيَسَى أَخَصَّتْ فَرْخَهَا فَمَحَا بِهَا مِنَ رُوحًا وَحَقَّلَهَا وَابْنَهَا آيَةً  
لِّلْعَالَمِينَ ﴿91﴾ (پ ۷، انبیاء، رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورہ یوسف لکھ کر حاملہ عورت کے متویذ ہاندھ دے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بھرئی سے ذکر کیا گیا کہ نثار شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ  
نے دیشے جوش دیئے ہوئے منگائے اور چھلکا ۱۲ کر ایک پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَاءُ بَنَاهَا بِاَيْدِيٍّ وَأَنَا لِّلْمُوسِمُونَ ﴿47﴾ (پ ۷، ۲، ذاریات، رکوع ۳)

اور سر دکھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھ

وَالْأَرْضُ قَرَشُهَا فَيَغْمُ الْمَهْدُونَ ﴿48﴾ (پ ۷، ۲، ذاریات، رکوع ۳)

وہ عورت کو کھانے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے اسماک

انگور کے پتے پر لکھ کر ہاندھ دے

ابجد، ہور، حطی، کلمس، معصص، لورشت، ابعده، صطغ

وَقِيلَ يَسَارُ هِيَ اَنْلَعِي مَاءَ كَبٍ وَسَمَاءَ اَنْلَعِيْ وَغِيْضُ الْمَاءِ وَفُطِي  
الْأَمْوِ (پ ۱۳، ہون، رکوع ۴)

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا يَّلْعَبُ أَطْعَمَاهَا اللَّهُ (سورہ نازعہ، آیت ۶۳)

دفع استرخاء عضو تاسل

تین روز سے رکھے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی پھلی پر تاجے کے قلم سے  
گلاب و زعفران سے لکھ کر چاٹ لے تیس دفعہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو،  
اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الْاٰدِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَسْمَعُوْنَ اِنَّهُمْ اِلٰهٌ ثُمَّ اِلٰهٌ

لُّوْغُفُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسب

پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر  
آسب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چھڑک دیں انشاء  
اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّن مَّ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْسًا نُّعَاسًا يَّغْشَى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ  
أَفْسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا الْآخِرُ مِن شَيْءٍ  
قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يَخْشَوْنَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا  
مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ  
الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَنَّ إِلَهُ تَا فَى حُدُودِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿154﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا  
سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَا هُمْ فِي وَجْهِهِمْ مِنْ أَقْرَبِ  
السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمِثْلَهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَذَّبُوا بِخِطَابِهِمْ  
فَأَرْزَوْا فَأَسْلَفَتْ فَاَسْتَوَى عَلَى سُوْبِهِ يَغْشَى الرُّؤَا عَ لِيُحِيطَ بِهِمْ الْكُفَّارُ وَعَدَ  
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿29﴾

(پ ۳۶، الحج، رکوع ۴)

لکھ کر روغن کچھ سے دھو کر آسب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے انشاء  
اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

امام غزالی نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لوطی شب کو  
پیشاب کرنے بیٹھی اور آسب کے اثر سے بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

پڑھے کسی وقت اچھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَقَص (پ ۸، اعراف، شروع)

طَلَا (پ ۱۶، طہ، شروع)

طَسَّ (پ ۱۹، نمل، شروع)

كَهَيِّص (پ ۱۶، مريم، شروع)

بِسْمِ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (پ ۲۳، یسین، شروع)

خَمَّ عَسَق (پ ۲۵، شوری، شروع)

ق (پ ۲۶، ق، شروع)

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ (پ ۲۹، ن، شروع)

الْيَاضَا

فقیر کبیر احمد موسیٰ بن عجل آسیب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے،

قُلْ ءَاللهُ اَدِّينُ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھاتی کھاتی گر گئی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شفا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ءَاللهُ اَدِّينُ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظِمْنِ بَارِئُونِ حَاسِّ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (پ ۲۷، ابراہیم، رکوع ۲)

يَنْخَشِرُ الْجَنُّ وَالْإِنْسُ اِنْ اسْتَفْعَلُوْهُ اِنْ تَعْلُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّكُوْنِ وَالْاَرْضِ فَاسْقُوْا لَاتَقْتُلُوْنَ الْاِبْسِلُطْنَ ﴿33﴾ (پ ۲۷، ابراہیم، رکوع ۲)

قَالَ اخْسَرُوا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ ﴿108﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

برائے زخم و دہل وغیرہ

زخم و دہل و عرق النساء اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے سورۃ فاتحہ،  
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمَادًا وَهِيَ ثَمَرٌ مَّرْسَحَاتٍ ط صَبَّحَ اللَّهُ الْبَدَى اتَّقَن  
كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا تَفْعَلُونَ ﴿88﴾ (پ ۲۷، نمل، آخری رکوع ۲)

وَتَسْتَلُوْكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا  
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۶، طہ، رکوع ۶)  
وَقُلْ كَلِمَةً خَیْفَةً كَشَجَرَةٍ خَیْفَةً اخْتَلَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ  
قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اَلْوَقْ حَدَرَ الْمَوْتُ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ  
مُوتُوْا اَنْتُمْ اَحْيَاہُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلَیْکنْ اَکْثَرُ النَّاسِ  
لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

اَوْ تَاٰلِذِیْ مَرْغَلٍ قَرِیْبُوْہِیْ حَادِیۃً عَلٰی غُرُوْہِیْهَا قَالَ اَتٰی یُّحٰییْ ہٰذِیۃَ اللّٰہِ بَعْدَ  
مَوْتِہَا فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہُ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ مِنْ قَبْلِ لَبِثْتَ یَوْمًا اَوْ تَعَصَّ  
یَوْمَ مَ قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مِائۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَّسَّحَ ح  
وَ انْظُرْ اِلٰی جِمَارِکَ وَ لِحْفَکَ اِنَّہُ لِنَاسٍ وَّانْظُرْ اِلٰی الْعِظَامِ کَیْفَ تُشْرَہَا  
ثُمَّ نَکْسُوْہَا لِحْفًا ط فَلَمَّا نَبِثَ لَہُ قَالَ اَعْمَلُکُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ  
لَّیْبِظٌ ﴿159﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الہی ہو تو مرجا۔

دفع دوا

برائے دوا اس پر یہ آیت لکھ کر باندھ دی جائے۔

وَقُلْ کَلِمَةً خَیْفَةً کَشَجَرَةٍ خَیْفَةً اخْتَلَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ  
قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

## برائے عرق النساء

ایک منسف یعنی جلی ہاتھالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو روشریک پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریض کی کمر تک لے کر اور انگلی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی منسف سے بچا کر مریض سے کہے اس پر اپنا پاؤں رکھ لے اور عال ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آیتیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورۃ فاتحہ قل ھواللہ ھو ذین

وَالْهَکْمِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْأَلَا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿163﴾ (پ ۲، ج ۲، رکوع ۱۱)

هَٰذَا اللَّهُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِکُ ۝ أُولُوا الْعِلْمِ قَانِمَامٌ بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِکُ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۚ بِيَدِكَ الْخَیْرُ ۚ إِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ ﴿26﴾ (پ ۲، آل عمران، رکوع ۳)

## آیۃ الکرسی

اَمْسِ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ کُلٌّ اَمْسَ بِاللّٰهِ وَعَلَيْکَ وَکُتِبَہٗ وَرُسُلُہٗ لَا تَفْرِقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِہٖ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اَلًا وَّشَعْمًا ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلٰیہَا مَا کَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰی الدِّیْنِ مِنْ قَبْلَ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَہٗ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْمِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اِنَّکَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳، ج ۲، رکوع ۱۱)

اِنْ رَبُّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتِّ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یُفَسِّی السَّحَابَ یُظَلِّلُہٗ خَیْبًا وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ فَتَحْمِلُہُمْ اَنْفُسُہُمْ بِاَمْرِہٖ ۝ اِلٰلَہُ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ۝ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾

(پ ۸، ج ۲، رکوع ۷)

اور سورۃ انزلناہ پھر کہہ لیں اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو جسم سے نکال دے،  
وَعَلٰی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

ایضاً

نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت لے کر اس کو ہانٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی جائیں اور پانچ بار پڑھ دیا جائے۔

وَاَذَقْتُمُوہُمْ نَارَہٗمْ فَاَقْرَبُوہُمْ فِیہَا ۚ وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ﴿72﴾

(پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

## برائے حفظ وغیرہ

سات اتوار کو بہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر ہار منہ لگائے پہلے اتوار کو

اَللّٰهُ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ ؕ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ؕ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾

(پ ۳، ج ۲، رکوع ۳۲)

دوسرے کو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ سَیُصِیْبُ الدِّیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارَہٗ عَلَی اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِیْدٌ مِّمَّا کَانُوْا یَمْکُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، اعام، رکوع ۱۵)

تیسرے کو

اَللّٰهُ لَطِیْفٌ مِّمَّا یَعِیْنُہٗمۡ یُزَوِّیْ مِنْ تَشَآءُ وَہُوَ الْقَوِیُّ الْقَرِیْرُ ﴿19﴾

اور چوتھے اتوار کو

الْمَعْصُ ﴿۱﴾ (اعراف شروع) تَکْہِیْمُص ﴿۱﴾ (پ ۱، ج ۲، شروع) طہ ﴿۱﴾ (پ ۱، طہ شروع)

اور پانچویں اتوار کو

(پ ۲، یسین شروع)

یس ﴿۱﴾

(پ ۲۵، شوری، شروع)

حتمہ ۱ غنق ۲

(پ ۲۳، مؤمن، شروع)

حتمہ ۱

اور جیسے التوارک

(شعراء، شروع)

طسم ۱

(پ ۱۹، جمل، شروع)

طس ۱

(پ ۱۳، بقرہ، شروع)

القم ۱

اور ساتویں التوارک

ق ۱ (پ ۲۶، ق، شروع) ق ۲ (پ ۲۹، اہم، شروع)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ خَبَرًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ (پ ۳۲، یسین، آخری، شروع)

الضآ

کلی کہتے ہیں کہ میرا کلام قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

السَّحَابُ مُمْسِكٌ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

لَا تَسْمَعُ كَيْفَ يَخْفَى لِسَانُكَ يَعْمَلُ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا فَرَغَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿۲۱﴾ فِي لَوْحٍ مُنْفُذٍ ﴿۲۲﴾

لکھ کر حرم سے دھو کر لڑکے کو پڑاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

الضآ

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ اہل شرح دھو کر پیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جو گائے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پکھانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پر سچے پر لکھے، سورۃ فاتحہ قل ہو اللہ معوذتین۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿۷۲﴾ (پ ۲۵، شوری، شروع)

وَأَنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لِمَا يُنْفَخَرُ مِنْهُ إِلَّا نَهْرٌ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَنْفَيْطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۷۴﴾ (پ ۱، بقرہ، شروع ۹)

پھر تھوڑی مٹی لے کر اس پر فاتح سات بار قل ہو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر تھوڑی سی اس کے تھنے کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونک دے پھر وہ تھوڑا سا اس کے ہاتھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات ٹکڑیاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ أَفْلَحِي وَغِيصَ الْمَاءُ وَفُصِّصَ الْأَمْزُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾

سات بار پڑھ کر اس کی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی پھر جب بارش ہونا چاہو ان ٹکڑیوں کو آب جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع باغ و موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیر ابراہیم علوی سے منقول ہے کہ ٹڈیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی کے بازو پر انشاء اللہ تھی سب دفع ہو جائیں۔

اول - فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ الشَّيْخُ الْغَلِيظُ ﴿۱۳۷﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم - خَشْيَةُ اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۷۳﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم - يَقُومُنَا أَجْمَعُونَ إِذْ عِنْدَ اللَّهِ (سورۃ احقاف)

چہارم - ثُمَّ اصْبِرْ فَاَصْرَفَ اللَّهُ فُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۲۲۷﴾



(سورہ قلم)

یسعج - وحیل یسہم ویتن ما یسہون (سورہ قلم)

ششم - ائی امر اللہ فلا تستعجلوه (سورہ نحل شروع)

ہفتم - صنع اللہ الذی اتقن کل شی (سورہ نمل آخر)

ہشتم - یومئذ یسہون الذی لا یزوج لہ (سورہ طہ رکوع ۶)

نہم - وما یعلم جنود ربک الا هو (سورہ مدثر رکوع ۱)

دہم - وما امر الساعۃ الا کلمح البصر او هو الخرب (سورہ نحل)

ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکادی جائے۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ (سورہ بقرہ)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خوردہ زراعت وغیرہ کیسے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار

گوشوں پر لٹکائی جائے۔

يَأْخُذْ يُتْرَبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا (سورہ احزاب رکوع ۲)

برائے دفع موش

سورہ تبت لکھ اس کے بعد یہ دعا کہے،

إِيَّاهَا الْعَارِ إِدْخُلْ عَنَّا فَإِن لَّمْ تَرْحَلْ فَأَذِّنْ بِمُخْرَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قُمْ انصُرْ

قُوا عَصْرَ اللَّهِ فَلَئِنَّهُمْ هَاجَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلِيُكَلِّمَ

اور اسے کہتے میں رکھ دے۔

دفع جانور ان موذی

مخ و قس و دیگر ورم وغیرہ کیسے آیات ذیل پرچہ پر لکھ کر دفن کر دیا لٹکا دو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّمَا مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأَتُوبُ

مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ ﴿٢٤-٣٠﴾

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَذْخَلُوا مَسْكَكُمْ لَا يَخْطِطُكُمْ سُلَيْمٌ وَجُودُهُ وَهُمْ

لَا يَشْفَعُونَ ﴿18﴾ ﴿٢٤-١٨﴾

فَلَنَأْيِسُّهُمْ يَحْشُدُونَ لَا يَبْلُ لَّهُمْ بِهَا وَلَنَحْشُرْ جَهَنَّمَ مِنْهَا إِدْلَةٌ وَهُمْ

صَعْرُونَ ﴿37﴾ ﴿٢٤-٣٧﴾

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَرَاظَمِنَ مَارٍ وَمَحَاسِنَ فَلَا تَنْتَصِرَ ﴿35﴾ ﴿٥٥-٣٥﴾

فَنِيكُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ ﴿٢-٤٣١﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَيِّفَةٍ كَتَشَجَرَةٍ اخْتَشَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

﴿١٣-٢٦﴾

كَمَثَلُهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَّهَارٍ فَبَلَغَ فُهْلُ يَهْلِكُ إِلَّا

الْقَوْمُ الْمُسْقُونَ ﴿35﴾ ﴿٢١-٣٥﴾

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا

يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ ﴿٢-٥٠٢﴾

فَلَمَّا قَضَىٰ عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دُفِنَ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِلَّا دَابَّةٌ أَلْذَابَةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

مِسَاتَهُ فَلَمَّا حَزَنَتْ حَزَنُهَا لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

الْمُهِينِ ﴿14﴾ ﴿٤-١٣٣﴾

فَالْوَيْسُ أَدْعُ لَكَ رَيْبُكَ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْكَ لَيْسَ كَشَفَتْ عَنَّا الرَّجُوعَ

لَنُؤَمِّنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ ﴿134﴾ ﴿٤-١٣٣﴾

اس کے بعد سورہ فاتحہ لکھے اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانور ان موذی دفع

ہو جائیں گے۔

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے ہاتھ دے دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الدِّينُ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا  
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰۲۱)

بَطْلٌ بَطْلٌ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

فَعَلُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿119﴾ (۱۱۹۰۷)

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُ عَلَى اللَّهِ لَيُضْلِحَ عَمَلُ  
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۱۰)

وَقُلْ حَقَّ الْحَقُّ وَدَمَقَ الْبَطْلُ إِنَّ الْبَطْلَ كَانَ زَهُوًّا ﴿81﴾ (۸۱۱۷)

اور موعود تین

ایضاً

سورۃ قلم یکن پاک برتن لکھ کر دھو کر تین روز تک پیئے۔

ایضاً

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ مِثْلِهِ مَهْجُورًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ  
أَخْرَجَهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا ﴿100﴾ (۱۰۰۴)

کسی برتن میں لکھ کر گھی سے مٹا کر سو سات روز با وضو زبان سے چائے۔

ایضاً

تین پیچھے پانی میں جوش دے کر پوست اٹار کر ایک پر

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُ عَلَى اللَّهِ لَيُضْلِحَ عَمَلُ  
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۱۰)

اور دوسرے پر

أَوَلَمْ يَرِ الدِّينُ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ  
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰۲۱)

اور تیسرے پر

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ مِثْرًا مِمَّا هُم مِّنْهُ  
لَكَ كَرِهَ لَكُمْ

برائے درود روز ہر نیش

تھوڑا روغن کھجور کے کرغش کے موقع پر لکھ کر یہ آیتیں پڑھے آیت انکری تین بار

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَذِهِ  
اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا  
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ  
يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَىٰ  
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِئُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمْتُ أَنَّ اللَّهَ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿250﴾ (۲۵۹۲)

تین بار

وَلَوْ أَنَّ قُرْءَانًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ خُتِمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ  
بَلْ لَلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَأْنِسْ الْدِّينُ آمَنُوا أَنْ لَّوِ يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى  
النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَرَاكَ الْدِّينُ كَفَرُوا وَتَصِيَّبُهُمْ بِمَا صَعَقُوا فَارْعَا أَوْ تَحُلْ  
قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿31﴾ (۳۱۱۳)

تین بار

وَيَسْتَلْزِمُونَكَ مِنَ الْجِبَالِ فَفُلٌ يَسْفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ وَيَسْخَرُهَا قَاعًا  
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (۱۰۷۰۵۲۰۷)

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْ مِّمَّنْ أَيْدِيَهُمْ سَدًّا وَمَنْ خَلْفَهُمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَهُمْ قَهْمًا  
لَّا يُبْصِرُونَ ﴿19﴾ (۹۳۶)

اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَارِثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰی

وَأَتَيْنِي الْمُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ (٢٤، ٣٠، ١٣)

تمیں تین بار دوا لکھی، الم شرح قیل حوالہ، معوذتین تین بار، احاسن نہ پڑھنے پائے گا کہ آدم ہوا شروع ہوگا۔

### حفاظت مال و متاع از ظالمین

اگر زمین کی پینائش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگایا جائے گا تو اس عمل سے زمین پینائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار اہمیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا بَارَأْنَا مِنْ أَطْرَافِهَا (١٣١-١٣٢)

يَوْمَ مَطْوَى السَّمَاءِ كَقَطْطِ الْبَجَلِ لِلْكَذِبِ (٢١ ١٠٣)

اَلَمْ تَرَ اَنَّا رَزَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَاهُ مِثْلًا (٢٥ ٢٥)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَاوَاتُ

مَطْرُوتٌ مِ يَمِيْنِهِ شُبْحَةٌ وَتَعْلَى عَمَائِشُ رُكُونٌ ﴿٦٧﴾ (١٤:٣٩)

یہ بڑے کٹرے میں لپٹے ہونے چاہئیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہئے تاکہ کام انہی کی بنیاد بنی نہ ہو۔

أيضاً

اسی طرح اگر خالموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ علم کریں گے پانچ پتھر لے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل حوالہ تین تین بار معوذتین تین تین بار سورۃ تبارک الذی تمام آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی میرا بی کیلئے

زمین و درخت کی سیر بی گیسے ایک فصل نہ ہو ٹھیکری پر یہ آیت۔

وَجَعَلْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ (١٢ ٥٣)

لکھ کر اور آنکھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گزرنے کی جگہ نظر نہ

آئے انشاء اللہ تعالیٰ پارس ہوگی۔

درختوں میں جتے و پھل لانے کیلئے

نبی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ قرآن و کلام لکھی اور مالک یوم الدین سات دفعہ لکھ کر اس کو دھوکرایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر ہو گئے تھے خدا نے تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی بان میں پہنچے آگئے تھے اور پھل آنے لگے۔

## قضاے حاجت

لہٰذا سیرین سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہو، لوگوں نے ڈر لیا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے قتل دیئے مگر میں چونکہ آیاتِ حرز پڑھا کرتا تھا۔ اس نے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آگئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کونسی ہیں اور عہد کیا کتاب یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

آلەم ۱) ذىلك الكتب لا ريب فيه هدى للمتقين ۲) الذين يؤمنون  
بالغيب ويقيمون الصلوة ومما رزقهم ينفقون ۳) والذين يؤمنون  
بما أنزل إليك وما أنزل من قبلك وبالآخرة هم يوقنون ۴)

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْذَرُوا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَرُوا  
يَحَايِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ اَمْرُ الرَّسُولِ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ  
كُلٌّ أَمْرٌ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَقْرُؤُا حِينَ اخْبَرْتُمْ رُسُلَهُ  
وَقَالُوا سَمْعًا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾  
لَا يَكْتُلُ اللَّهُ نَفْسًا الْأَوْسَعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا  
تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَثْرَهَا كَمَا حَمَلْتَهُ



مُسْحَاتِ اللَّهِ وَالْحُمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور وہی بار

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابو القاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھا دے انہوں نے بتا دی میں نے پڑھ کر علم و حکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم صمدی فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور شرب میں بہ نیت قضاے حاجت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروفِ تہجی

بعض خواص حروفِ تہجی حروفِ چار قسم کے ہیں گرم سرد تر، خشک۔

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ  
مجموعاً معلوم فطرت ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ح، د، ک، س، ق، ث، ظ  
جن کا مجموعہ جز کس فقط

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ  
مجموعاً اسکا اصل عرف ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب، و، ن، ی، ص، ق، ص

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ خشک سردی کا دفع کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی دفع ہو اسی طرح باقی حروف کو سمجھ لیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہو جائیں سردی سے یا رطوبت سے یا پیوست سے تو ان حروف سے معالج ہوا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع و سادس

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ سنی آخر سب میں خفیف نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

يَقْبِضُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَبْرَةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُفْعِلُ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿27﴾ (14:27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا رَاخِفُوا فَلَا تُقُولُوا لَهُمْ الْآذَانَ ﴿15﴾ (15:8)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کر دیا۔

ایضاً

جس کی نسبت کسی عورت پر مفتون ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکے کہ خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

وَبِأَصْرَفِ عَنِّي الشَّوْءَ وَالْفَحْشَاءَ وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِينَ

ایضاً

جس پر کوئی حال یا دوری غالب ہو جس سے تکلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (13:2)

إِنَّ اللَّهَ يُخَمِّسُكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَكِنَّ زَالِغًا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (14:35)

جس کو نماز میں دوسرا آتا ہو یا بڑے خواب دیکھتا ہو یہ آیت

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاتَّقْتُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ مِّمَّ يَهْدِي الضُّلُولَ ﴿7﴾ (5:7)

شیشہ یا سنگ سرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تین روز متواتر پہنے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

اور ہے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر بیٹا تو یہ حال ہوتا ہے۔

### میں نے آیتیں پڑھیں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا لَا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ مُسْتَعْرَبِينَ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾

(۵۴ ع)

پھر بھی اس پر اثر نہ ہوا

### دافع جذام وغیرہ

ابن قتیہؒ نے کہا ہے کہ ایک جذبی نے جس کا گوشت بالکل مرنے لگا تھا کسی بزرگ سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تنکا رانی کھل لکل آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ دَاوَى رَبُّهُ أَتَيْنِي مُشِيئًا وَاتَّأَمَّرَ عَنْ رُؤُوسِ الرِّجَالِ ﴿٨٣﴾

(۸۳ ع)

### ایضاً

کبھی سے ایک شخص نے شکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا کہ کھول، میں نے منہ کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَتَىٰ قَدْ جُتِّجْتُمْ بِأَيَّةٍ مِّن رَّبِّكُمْ إِنِّي أَلْقَيْتُ لَكُمْ مِّنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفَعُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا مِّمَّنْ يَأْكُلُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَابَرُ الْأَكْمَنَ وَالْأَنْبَرُ وَأَخِي الْمَوْتَىٰ بِأَذْنِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ كَلُونَ وَمَا تَذْجُرُونَ فِي بَيُوتِكُمْ إِن فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَةٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿49﴾ (۴۹ ع)

### دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چمنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حرار پر ٹھہر گیا حضرت علیؑ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپؑ نے یہ آیت پڑھی۔

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈرا اور اللہ رب العزت نے

الشیطان الرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

### ایضاً

میرے دفع خوف مابین کبھی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی قاتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ ہوا اس نے کسی عالم سے دعا کر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ شہین پڑھ لیا کر پھر گھر سے نکلا کہ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے دروازے پر آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

### دفع جن

ابن قتیہؒ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بھرہ میں خرما کی تجارت کرنے کیسے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے مالک سے کرایہ پر لیا اس نے کہا کیوں بنی جاں کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ خاموشی کی آنکھیں شعلہ آتش کی مثال روشن تھیں، میں نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں۔

وَلَا يَتَوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵ ع)

پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی کی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور اکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلا یا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس نکلے سے

وَلَا يَتَوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵ ع)

### ایضاً

ابن قتیہؒ سے منقول ہے کہ ایک معمری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس گیا اور اس نے میری خاطر رات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا تو چیخ کر کہہ رہا تھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُونُوا الْعِظَمَ لِعِمَّتِمْ أَنشَأَهُ خُلُقًا ۚ أَحَرُ  
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۲: ۲۳)  
مک کا اجماعا خاصا۔

دفع وارد

ایک دھاگہ لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گدے لگا دے اور وہ دھاگہ مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمِثْلُ نَجْمَةٍ كَتَبَتْ فِي شَجَرَةِ الْجَنَّةِ مِنَ فَوْقِ الْأَرْضِ مَالِكٌ مِنْ قُرْآنٍ ﴿26﴾ (۲۱: ۱۲)  
برائے مفلوج

ابن قیمؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زحرم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْغَرِيبُ الْحَيَّارُ الْمُتَكَبِّرُ  
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ  
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (۲۲: ۲۱: ۵۹)

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ ابْنُ مَاهُو شِفَاءً وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲: ۱۷)

لکھ کر زحرم سے ہو کر بلی اللہ تعالیٰ سے شفا عطا فرمائی۔

دفع گنجائش

کسی گھنے پر یہ آیت پڑھ کر تکرار دیا گیا تھوڑا اچھا ہو گیا۔

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ ابْنُ مَاهُو شِفَاءً وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲: ۱۷)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کلبی سے روایت ہے اصہبان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُونُوا الْعِظَمَ لِعِمَّتِمْ أَنشَأَهُ خُلُقًا ۚ أَحَرُ  
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۲: ۲۳)

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿14﴾ يَوْمَ تَشِيقُ  
الْأَوَاقِدُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿16﴾ (الحاقہ ۱۲: ۲۳)  
اور پانی سے دھاگہ پر پتھری نکل گئی اور با آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پڑھیں۔

وَأَدْنَىٰ يَشْفَىٰ مُوسَىٰ بِقُرْمِهِ فَقُلْنَا أَصْرَبَ بِغَضَاكِ الْحَصَوَاتُ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا  
عَشْرَةَ نَبْأًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كُتِبُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا  
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾ (۶: ۲۲)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوا دی تھیں

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَأُ الْقَلْبَىٰ وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقُصِّی  
الْأَمْرُ وَأَشْرَبَتْ عَلَى الْيُحُدَىٰ وَلَئِلْ يُغْذَى الْقَوْمُ الْفَاسِقِينَ ﴿44﴾ (۳۴: ۱۱)  
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْنَعُ مَا تُشْرِكُونَ فَوَرَأَيْتُمْ يَٰٓأَيُّهَا الْمَدِينَةُ  
إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْ يُبَدِّلَ مَا يُشْرِكُونَ  
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾ (۶: ۲۲)

ابن عیینہ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سس البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ  
دی شفا ہو گئی۔

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَكُونُوا الْعِظَمَ لِعِمَّتِمْ أَنشَأَهُ خُلُقًا ۚ أَحَرُ  
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۲: ۲۳)

دفع حلق

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِنَّ خَلَقْنَاهُمْ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ  
وَأَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ حَرِيرٌ ﴿30﴾ (۳۰: ۲۱)

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعَظْمَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿78﴾ قُلْ نَحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿79﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا إِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِنُونَ ﴿80﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿81﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ فَتَسَبِّحُ لِلَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَآيَاتِهِ تُرْجَعُونَ ﴿83﴾ (38: 48: 39)

برائے قے

یہ آیت لکھ کر نہار منہ سات روز پلائیے

وَقِيلَ يَا رَأْسُ اسْلُمِي مَاءً كَبَّ وَبَسْمَاءً أَفْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَىٰ الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (33: 11)

برائے دفعِ حصر

یعنی دفعِ ہنگامی برس و برات۔ ہائیں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَأَنَّ مِنَ الْفَخَّارَةِ لَمَاءٌ يَّتَفَجَّرُ مِنْهُ الْإِنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشَقُّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ حَشَاةِ اللَّهِ، وَمَا اللَّهُ بِغَفِيلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (43: 4)

فَضَحَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثَمَرٍ ﴿11﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (12: 53)

برائے شکستِ کفار

اس آیت سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک شخص نے یہ کیا کسی نے جو کہ کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ان لوگوں میں کوئی نیک آدمی تھا اس نے ایک سخت خاک لے کر اس پر ماسا دیا اور فرمایا وَلَئِنْ لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ رَحِيمًا لِّبَنِي الْإِنْسَانِ لَفَاسَفًا لِّمَن كَانَ كَافِرًا ﴿17﴾ (6: 61)

اور

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَأُخْرِجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿4﴾ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يُضَوِّرُ النَّاسَ الْأَشْنَاءَ (99: 1)

پڑھ کر ان کی فردگاہ میں ڈلوادی وہ آجس میں لڑکر بھاگ گئے۔

توفیقِ توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو اہم تفسیر لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید ختم کر کے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہوگی جو کہ روزِ سورۃ نہ تھ سے آخر ماہِ ذوالحجہ کے روزِ انعام سے آخرِ توبہ تک اور ایک شبہ کو سورۃ یونس سے آخرِ مریم تک دوشنبہ کو طے سے آخرِ قصص تک منگل کو سورۃ العنکبوت سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ رُح تک جمعہ کو سورۃ واقحہ سے آخرِ قرآن تک بعد ختمِ عیدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ و انبساطِ نفس و راحت

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمِلَّةِ نَبِيِّهِ وَرُسُلِهِ لَا نَعْرِقُ بَيْنَ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِلُ الْبَلَاءَ نَفْسًا إِلَّا وَنَفْسًا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَغُلِبَهَا مَا كَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نُبَيَّأَ أَوْ أُخْطِئْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَوْرَاقَنَا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ط وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ هُوَ لَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْمَقْومِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (285: 286)

برتن میں پاک سیاهی سے لکھ کر شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر نہار منہ پیوے تو حافظ قوی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے کفایت ہو جو اس کو بہشت پڑھا کرے تمام گمراہوں سے سک دوش رہے



اور قرآن ادا ہو حسن یقین عمارت ہو۔

### اصلاح قلب و نفس

لَنْ تَأْكُلُوا الرِّزْقَ حَتَّى تُفْسِدُوا بِمَا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُفْسِدُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَالِمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ يَلْهُو عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ قُلْ لَّا تُكَلِّمُوا بِالْأَنْوَاعِ فَتَلْكُوا ۚ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ (۹۳، ۹۲، ۹۱)

نیکل کے پڑے پر محک و گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلایا جائے اس کا نخل جاتا رہے گا۔  
دفع شک و شبہ دروین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَزِفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَيْعُهَا أَلَا نَعَامَ ۚ أَلَا مَا تُلْكُوا عَلَىٰ كُفْرِكُمْ ۚ غَيْرَ مُبَآئِي لِنَفْسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ يَخْتَصُمُ مَا فِيكُمْ مَاهِرٌ ﴿١﴾ (۱۵)

اس کو کسی برتن میں لکھ کر اور آتش یا سیدہ شہد سے دھو کر جو شخص وہ شہد کھائے اس کے قلب سے شک و شبہ دروین میں جاتا رہے اور اتباع حق و محنت اعتقاد نصیب ہو۔

### فتح شراب خوری و سود خوری

خَرِمْتُ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَ وَالنَّمُ وَالْجَنَازَ وَمَا أَهْلُ الْبَيْتِ لِلْغَيْرِ وَاللَّهُ بِهِ لَخَبِيرٌ ۚ وَالْمَوْفُودَةُ وَالْمُرْدِيَّةُ وَالطَّيْبَةُ وَمَا أَكَلَ الشَّيْءُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبَحَ عَلَى السُّبِّ وَأَنْ تَسْتَفِيحُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۚ الْيَوْمَ يَنْصُرُ الْاَلِدِينَ تَكْفُرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ ۚ وَأَمْسِكْ عَلَيْكُمْ زَنْجِيْرِي ۚ وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴿٥﴾ (۳)

بارش کے پانی پر ان آیات کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء با وضو پڑھ کر اس پانی سے قدر۔ آرد گندم گوندہ کر اس کی روٹی پکا کر چار حصے کر لے تین حصے مسکینوں کیلئے دے اور ایک کڑا خود کھائے تیس شب متواتر ایسا کرنے سے اکل حرام اور نصیب اور اخذ مانع تقیم اور سود اور شراب خوری سے نفرت اور توبہ نصیب ہو۔

برائے و سوسہ

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِثْلَافَهُ الدِّينِ وَاتَّقُوا اللَّهَ يَٰ أَذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا تَصْنَعُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَغْنَبُ كُمْ شَيْءٌ قَوْمٌ عَلَىٰ الْاَتْعَدُوا لَوْ اَعْدُوا لَوْ اَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ (۸۰، ۷۹، ۷۸)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تیس روز تک ہمارے پئے تو نماز و وضو میں دوسرے برے خواب نظر نہ آئیں۔

### حفاظت مال

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَمَّا الْحُمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رَحِمَ مَنْ عَمِلَ الشَّيْطَانُ فَاجْتَنِبُوا لَعْنَتَكُمْ تَفْبَحُونَ ﴿٩﴾ أَمَّا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْحُمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ عَلَىٰ رَسُولٍ ۚ أَلَيْسَ الْبَصِيرُ ﴿٩٢﴾ (۹۲، ۹۱، ۹۰)

جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھ کر اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شرب خوری قدر بازی بدکاری اور ہوا جب۔

### برائے نجات عشق و غم

وَتَكَابُرٍ مِنْ بَنِي قَيْسٍ قَتَلَ مَعَهُ رَيْثُونَ كَثِيرٌ فَمَا زَهْنُوا لَمَّا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا صَعَفُوا وَمَا اسْتَغَاثُوا وَاللَّهُ يَحِبُّ الضَّالِّينَ ﴿١٤٦﴾ (۱۴۶، ۱۴۵، ۱۴۴)

اتوار کے روز قتل ہونے پر پاک برتن میں لکھ کر برف یا ذالہ کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی کے عشق یا کسی مصیبت و غم میں مبتلا ہو اس پر تین روز متواتر یہی چمڑکا جائے اشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو۔

### دفع جھوٹ

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ الْاَلَةُ مَالُ الْاَلَةِ ۚ إِنَّمَا مَالُكُمْ وَلَكِنْ يَأْخُذْكُمْ مِمَّا كَسَبْتُمْ فَلَوْ كُنتُمْ وَاللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ (۲۲۵، ۲۲۴، ۲۲۳)

پہلی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد نام سے دھو کر جو شخص کو کثرت چاہے یا شام

اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت چاہی رہے گی۔  
شوق نماز و علم و عمل

شب چشمنہ میں نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُوْا  
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوْنَهَا وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ مَسْبِلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِلٰيٌّ  
فِي الدُّنْيَا وَكَثْرَةً نَّكِيْرًا ﴿١١١﴾ (۱۱۰: ۱۱۱)

شیشہ کے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو  
اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز صبح اس پانی پر اتم شرح دم کر کے دعا کرے کہ سستی جاتی  
رہے اور نیک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی ذہن و زبان

وَلَوْ اَنَّصَافِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمْلُؤُهُ مِنْ مَّغْدِهِ سَمِعْتُهُ  
اَبْسَحَرَ مَا سَمِعْتُ كَلِمَتُ اللَّهِ اِنَّ اللَّهَ غَرِيْبٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلَقْتُكُمْ وَلَا  
تَعْنِيْكُمْ اِلَّا كَفْصٍ وَاحِدَةٍ اِنَّ اللَّهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ (۲۸: ۲۷)  
جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں کندہ کر پڑھ کر در نصف  
مثقال شہد یا شکر میں لکھ کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمہ مضمون کی خوب ہو۔

اور ار خون رصاص اسود یعنی سیسہ کی تختی پر یہ آیت

وَهِيَ تَخْبِرُ عَنْهُمْ فِي مَوْجِ كَالْجِبَالِ وَمَادِي مَوْجٍ اَبَدٌ وَكَانَ هِيَ مَقْبُولٍ يَسْتَبْرَأُ  
اَرَكْتُ مَعًا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾ (۴۲: ۴۱)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام صبح اس کی والدہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی  
جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال لے۔

بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَحَشَعْتَ الْاَصْوَاتَ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ (۱۰۸: ۲۰)

ہرن کی جھلی پر لکھ کر تانبے کی نگلی میں رکھ کر بارہ پر پاندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور  
جو بچہ بہت روتا ہو اس کے پاندھنے سے رونا موقوف ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور  
علاوہ اہل مذکورہ کے کتاب موصوفہ فی الخطیہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو  
حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی تھیں اس لئے اسی قدر  
لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القلوب اجمیل سے آخر میں اضافہ کر دیے  
جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ دیا چہ خواص اسماء حسنی لکھ کر سرہ حتم کر دیا جائے پ  
یہاں سے القول الجمیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشائش رزق ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یا مفتی کی موافقت کی ہر دس گیارہ سو بار اور سورۃ  
مزل پڑھنے کو چالیس بار سواگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دی اور  
ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درود کی یہی نقلی پر ہر روز اور فرمایا کہ اسی  
سبب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

اور میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو پاؤں کا کتا کائے اور اس کے  
دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّهُمْ يَكْتُمُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَ اَكْبَدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ لِّمَهْمَلِ الْكٰفِرِيْنَ اَفَلَا يَفْقَهُوْنَ  
رُؤْيَا ﴿١٧﴾ (۱۵: ۱۷)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چچک

اور میں نے حضرت والد صاحب سے فرماتے تھے کہ جب چچک کی بیماری ظاہر ہو تو  
نیا ادھا گہ لے اور اس پر سورۃ رحمن پڑھے اور بچے

فَبِئْسَ الْاٰیَةً يَّكْتُمُ الْكٰفِرِيْنَ

پر پینچے ایک گہ دے اور اس پر پھونک ڈال دے اور دھمکے کوڑے کی گردوں میں

باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

## برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان ہوا کر دے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے ہاتھیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَ بْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى كَرْبِهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ (۳۷-۳۸)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ اناس اور آیت الکرسی اور سورۃ ورق یعنی دالسماء والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾  
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْمُتَعَزِّزُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ  
الْبَاسُ الْمُتَكَبِّرُ سَخِنَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ  
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْعَلِيمُ ﴿٢٤﴾

سورۃ شمس ساری پڑھے آسیب جل جائے۔  
ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اولیٰ سورۃ جن کی یعنی

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ اللَّهُ فَقُلْتُ أَطِيعُ أَمْرًا فَقُلْتُ أَطِيعُ أَمْرًا فَقُلْتُ أَطِيعُ أَمْرًا ﴿١﴾  
يَهْدِي إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَلَنْ تُشْرِكَ بَرَبَّنَا أَحَدًا ﴿٢﴾ وَآيَةُ تَعَالَى خُذْ  
وَمَا اتَّعَدَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَآيَةُ كَانَ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُ  
خَطَطًا ﴿٤﴾ وَأَنَا طَلَسْتُ أَنْ لَمْ تَقُولَ إِلَّا نَسْ وَالْحَمْدُ عَلَى اللَّهِ تَكْلِيمًا ﴿٥﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

برائے دفع جن

برائے وہابی مفرور ہونے شیطان کے گھر سے اور پھر بھٹکنے کے یہ آیت پڑھے۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ لَئِنْ لَمْ يَنْهَ الْأَكْفَرِينَ عَنْهُمْ  
وَلَوْلَا ﴿١٧﴾ (۱۷-۱۵-۱۶)

چار سوے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

ہا نیمج عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے  
وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ خَلِّمَ بِهِ الْمُوتَى بَلْ  
لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ﴿١٣﴾ (۳۱-۳۰-۳۱)  
پھر اس تحویف کو اس کی گردن میں باندھے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس لوگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے

أَوْ كُفِّلَتْ فِي بَيْتٍ بَحْرٍ لِيَجْزِيَ بَعْضُهُ مَوْحٍ مِنْ فَوْقِهِ، مَوْحٍ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٍ  
طَلَبَتْ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْهَا وَمَنْ لَمْ يَخْلُقِ اللَّهُ لَهُ  
نُورًا أَفَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿٤٠﴾ (۳۰-۳۰-۳۰)

اور ایک لوگ کو ہر دن کھائے اور شروع کرے غسل کے غسل ہونے سے اور ان دونوں میں اس کا زور اس سے صحبت کرتا رہے۔

فائدہ

مورمانے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لوگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے ایک تا گاکسم کا رنگا ہوا اس کے قدم کے برابر اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر

وَاضْرُوبْ مَا صَرَفَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَخْشَى عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي حَسْبٍ مِمَّا  
يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

(۱۲۸-۱۲۷-۱۲۸)

اور

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُوا مَا  
اعْبُدُوا ﴿٣﴾ وَلَا أَسْأَلُكُمْ مَا عِبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُوا مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ  
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

اور پھر کے

لڑکا ہونے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ بنتی ہو حمل پر تین مہینہ گزرنے سے پہلے ہرن کی  
جھلی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔

اَللّٰهُ يَغْنَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا يَغْنَمُ اِلَّا زَحَامٌ وَمَا غَرَّدَا ذُو كُلِّ شَيْءٍ  
عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ (٩٠: ١٣)

اور اس آیت کو لکھے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ يُعَلِّمُ اسْمُهُ الْغَيْبِ لَمْ يَجْعَلْ لّٰهُ مِنْ قَبْلُ سَبِيْۤا ﴿٧﴾  
(٤٠: ٩)

پھر یہ لکھے

بحق مریم و عیسیٰ ابا صالحا طویل العمر بحق محمد والہ

پھر اس تمویذ کو حاملہ کے ہاتھ سے رہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور  
کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے روز دو پہر چالیس بار سورۃ الفتحس پڑھے ہر بار  
درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن  
سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزندانہ

یہ بھی اسی مستند شخص نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ بنتی ہو تو اس کے  
پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور ستر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ۔ پیش کیے۔

برائے پردہ گرینختہ

اگر تیرا غلام بھگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری  
کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو لکھ کر پھر  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدُ اِلٰی مُوَلَاہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ  
لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

اَوْ تَطْلُسُ نَسَبِیْ بِسَحْرِ لُغْصِیْ یَغْنَمُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَحَابِ  
طَلَمْتُ بَعْضُہَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اُخْرِجَ یَذُوْہُ لَمْ یُکْذِبْہَا وَاَمَّا لَمْ یُجْعَلِ اللّٰہُ  
مُوَدًّا فَمَا لَہٗ مِنْ مُّوَدٍّ ﴿٤٠﴾ (٢٣: ٢٠)

وَمِنْ وِرَآئِہُمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یَعْتُوْنَ ﴿١٠٠﴾ (٢٣: ١٠٠)

وَصَرَبٌ لِّمَا مَثَلًا وَّسِیْ حَلْفَہٗ (٤٨: ٢٦)

بَلْ مُّوَفِّرًا مَّجِیْدًا ﴿٢١﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْطٍ ﴿٢٢﴾ (٢٢: ٢١ ٨٥)

پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدُ اِلٰی مُوَلَاہٖ  
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ضمیمہ

آثارِ تیبانی

ملقب بہ اسرارِ اسمائے ربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد الحمد واصلوۃ، اسماء الہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثارِ تیبانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کو ان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تعلق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اور رحمانی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین آسانی مطلوب و شفاۓ مریض

اللہ

خاصیت جو شخص ہر مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرمادے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ یا یک صاف ہو کر خلوت میں دو سو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفع نسیان و غفلت و حفظ از مکر وہ و تحسین اخلاق

الرَّحْمٰنُ

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر مکر وہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو مشکل و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ کسی بدخلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور رحم اور مسکنت پیدا ہو۔

رقت قلب

الرَّحِیْمُ

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر ناگوار کا اندیشہ نہ ہو۔

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

خاصیت اس کی کثرت کے یا لکھ کر بندھے اور اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھولی کر پلا دے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو اسی طرح اگر صاحب مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب و غناء

الْمَلِکُ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء و عطا و نگاہری ہو یا پانی۔

امن از آفات و توفیق عبادت

الْقُدُّوسُ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۸۵ بار سُورَةُ الْقُدُّوسِ وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرَّوْحِ کہہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفاء بیمار

السَّلَامُ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سر ہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس کو ۱۳ بار اُتبی آواز سے کہہ مریض بھی سن لے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہو۔

امن و امان

الْمُؤْمِنُ

خاصیت جو کثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اس کو ۳۶ بار کہہ پڑھا جائے تو امن و امان میں مامون رہے۔

الْمُهَيِّمُ

خاصیت: غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار خلوت میں بکھڑو قلب پڑھیں تو عالی ہمتی پیدا ہو۔

الْعَزِيزُ

خاصیت چالیس روز تک ہر روز آٹھ بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

الْبَخَّارُ

خاصیت صبح و شام ۲۱۶ بار پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔  
حصول بزرگی و برکت و اولاد سعید

الْمُتَكَبِّرُ

خاصیت بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زفاف میں بی بی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد مزینہ نیک بخت پیدا ہو۔

حفاظت از آفات

الْخَالِقُ

خاصیت سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھے تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صانع عجیب و قرار حمل

الْبَارِئُ الْمَصُورُ

خاصیت بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صانع عجیب کا ایما آسان ہو اور اگر ہانچہ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے انکار کرے اور بعد افطار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تالیصل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت و دفع تنگی رزق

الْمُهَازِ

خاصیت بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محنت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلا یا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو سحر دفع ہو۔

حصول غناء و جاہ و قبول

الْوَهَّابُ

خاصیت بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفوس کے آخری عیدہ میں اس کو چودہ بار کہے یہ مقصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

الْمُرْدِّ

خاصیت قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے داخلی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور نورانیت قلب و سہولت رزق

الْفَتْاحُ

خاصیت بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر اے بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم و حافظہ

الْعَلِیُّمُ

خاصیت اس کی کثرت و مداومت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جور و وسعت رزق

الْقَابِضُ

خاصیت چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔

وسعت رزق

الْبَاسِطُ

خاصیت نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔

امن از ظالم

الْوَاعِی

خاصیت ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔

دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

الْمُعِزُّ

خاصیت شب و شب و شب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

الْمَلِئُولُ

خاصیت ۷۵ بار پڑھ کر سر بخود ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو اور وہ اس میں نال منول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

الْشَّامِغُ

خاصیت جہرات کے روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

الْبَصِيرُ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔

انکشاف اسرار

الْحَكَمُ

خاصیت نصف شب کے وقت با وضو حضور قلب کے ساتھ ذکر زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو کل اسرار فرمائیں۔

تخیر قلوب

الْعَذْلُ

خاصیت شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

الْطَّيِّفُ

خاصیت ۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

انکشاف حالت خفیہ و رستی حالت موذی

الْحَبِيرُ

خاصیت سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار خفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موذی کے پیچھے میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی

الْحَلِيمُ

خاصیت اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سواری خوب ہے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔

عزت و شفاء

الْعَظِيمُ

خاصیت بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالہ بخار

الْفُجُورُ

خاصیت بخار والے کو شین یا روکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔

برائے ضیق النفس

الشُّكُورُ

خاصیت جس کو ضیق النفس یا تنگی یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پئے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر

الْعَلِيُّ

خاصیت اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہو اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آئے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الوقت زود چین

الْكَبِيرُ

خاصیت بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زود چین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

الْحَفِيفُ

خاصیت اس کا ذکر کرنے والا یہ لکھ کر پاس رکھے وال ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درندوں کے درمیان ہو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

## حصول قوت و دفع وحشت

الْمُقِيبُ

خاصیت اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سہولت حساب و امن از اہل قرابت

الْحَبِيبُ

خاصیت اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہوسات روز تک قبل طلوع آفتاب و بعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔  
قدر و منزلت

الْجَلِيلُ

خاصیت اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔

برائے اکرام

الْكَرِيمُ

خاصیت سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔  
حفاظت مال و عیال

الْوَقِيبُ

خاصیت اس کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس بال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے وہ مامون رہے۔

برائے مقبولیت

الْمُجِيبُ

خاصیت دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔

غناء ظاہری و باطنی

الْوَاسِعُ

خاصیت کثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری و باطنی حاصل ہو اور فراح و صلتی و برہداری پیدا ہو۔

## دفع مصائب

الْعَكِيْمُ

خاصیت اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔  
برائے محبت

الْوَدُوْدُ

خاصیت اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔  
برائے دفع برص

الْمُجِنِّدُ

خاصیت اگر مہر و خیم میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے علم و حکمت

الْبَاقِعُ

خاصیت سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے معمور ہو۔

برائے اطاعت اولاد

الشَّهِيدُ

خاصیت اگر نافرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پکڑ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائے گی۔

کفایت برائے مہمات

الْحَقُّ

خاصیت ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو پھیلی پر رکھ کر آتش میں آسان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔

قضائے حاجت

الْوَكِيلُ

خاصیت ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

ہمت و قوت و غلبہ بر دشمن

الْقَوِيُّ

خاصیت اگر کم ہمت پڑھے یا ہمت ہا جائے اگر کمزور پڑھے زور آدور ہو اگر مظلوم اپنے ظالم



کو محبوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

رجوع از فجور

خاصیت: اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی کا جرم دیا عورت پر پڑھا جائے تو فوراً سے باز آئے۔

محبت و آسانی مشکل

خاصیت: جو بکثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق و اقوال و افعال حمیدہ حاصل ہوں۔

برائے تسخیر

خاصیت: اگر روئی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

حفاظت حمل

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آغوش میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

الْمُعِينُ

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے خواہ تنہا یا مہدی کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق و حزن

الْمُنِي

خاصیت: جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو بکثرت پڑھے۔

زوال اسراف و معاصی

الْمُنِيتُ

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو بکثرت

نجات از امراض

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم و آلودگی بر طاعت

الْقَيُّومُ

خاصیت: اس کی کثرت سے غنڈ آ جاتی ہے اور یا قیوم کو حجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی طاعات میں حاصل ہو۔

تقویت قلب

الْمَاجِدُ

خاصیت: جو روزانہ پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

لور قلب و قطع تعلق خلق

الْوَاحِدُ الْآخِذُ

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اس کے قلب سے رائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق و دفع جور

الْضَّمُّ

خاصیت: آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق و صمدیت کے ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

قوت غلبہ بردگن

الْمُجَادِدُ

خاصیت: دو رکعت پڑھ کر اس کو سہار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور مضور کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

الْمُقْتَدِرُ

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر نہ تعالیٰ آسان کر دیں۔

قوت و نجات از معرکہ

الْمُقْتَدِمُ

خاصیت: معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت و نجات ہو۔

توفیق توبہ

الْمُؤَجَّرُ

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔  
مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

الْأَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آئے۔  
خروج ماسوا اللہ از قلب

الْأَجْوُ

خاصیت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔  
نور ولایت

الظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراق کے وقت بکثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔  
حصول انس

الْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز تین سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔  
امن از رعد و برق

الْوَالِغُ

خاصیت: اس کی کثرت کڑک اور بجلی سے محفوظ رکھتی ہے۔  
رفعت و درستی

الْمُتَعَالِي

خاصیت: اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔  
نشو و نما در نیک بختی

الْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔  
توفیق توبہ و خلاصی از ظالم

الْغَنَى

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

انتقام از ظالم

الْمُسْتَقِيمُ

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔  
عفو ذنوب و رضا

الْعَفْوُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الہی حاصل ہو۔  
غصہ کم کرنے کیلئے

الرَّؤُفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔  
حصول مال

حصول مال

مَالِكُ الْمَلِكِ

خاصیت: اس پر مدامت کرے تو مال و نوکری حاصل ہو۔  
عزت و بزرگی

قُوَّةُ الْجَلَالِ وَالْإِزَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔  
دفع و سوسہ

الْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مدامت سے عبادت میں دوسرے آئے۔  
اجتماع با حباب و حصول مراد دست یابی کم شدہ

الْحَامِعُ

خاصیت: اس کی مدامت سے اپنے مقاصد و احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔  
دفع مرض و بلا

الْغَنَى

خاصیت: کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

غنا و محبت زوجہ

الْمُغْنَى

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو تو نگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

الْمُغْطَى

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

ایضاً

الْمَنَاعُ

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح و شام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

امن از ضرر

الضَّارُّ

خاصیت: شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے۔

حصول نفع

النَّافِعُ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورانیت قلب

النُّورُ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

الْهَادِي

خاصیت: اس کے ذکر سے یہ لکھ کر پاس رکھے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہو مال حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

الْبَدِيعُ

خاصیت: اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع ضرر و غم

الْبَاقِي

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

الْوَارِثُ

خاصیت: درمیان مغرب و عشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

الرَّشِيدُ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

الصَّبُورُ

خاصیت: آفتاب طلوع ہوئے سے پیسے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

## مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کا غذا یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کا غذا یا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہئے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب با وضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا دل ۲۲ محرم الحرام

۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ: بہت سے صحابہ تابعین اور آئمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورہ نمل میں تو ایک آیت کا جزو ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء رحمہم اللہ نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تنظیم و تکریم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پراکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔ (حفظ مولانا محمد امجد)

مسئلہ فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہئے کہ پورے مہینہ کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آ کر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسف اور امام محمد اور بہت سے آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظم کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح جمعیہ) اسی لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا  
محرّب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت  
سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب  
کر دیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن کھل جائے  
اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حب کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے  
(ناچائز کاموں میں استعمال کرے گا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اسٹھ مرتبہ لکھ کر تھوڑے پانی میں رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، محرب ہے۔  
کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے  
اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظم کے نزدیک  
سنت نہیں ہے اس لئے ترک اولیٰ ہے اور امام محمد کے نزدیک بھی جبری نمازوں  
میں تو ترک ہی اولیٰ ہے مگر سبزی نمازوں میں پڑھنا اولیٰ ہے۔  
(کبریٰ شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے

جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم  
ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کیلئے  
دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت  
پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیالیس ہیں جو شخص اس عدد کے موافق  
سات سو و تک متواتر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔  
تخیر قلوب  
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت  
ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر پڑھ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھے پھر اس کو توبہ گاہ پر پائے رکھو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

دوسرے کیلئے

ایک سو مرتبہ لکھ کر درود واسلے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو درود سر جائے رہے۔ بسم اللہ کی

خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلیف۔

درو شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ”مزاوہ السعید“ میں

درو شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند

روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

(۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں

جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (تہم اوسط طبرانی)

(۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان

مقطع رہتی ہے اور پڑھیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔

ترجمہ

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منکھور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے

تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَوَسَلِّ عَلٰی

وَعَلٰی الْمَوْلٰتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا

آپ نے فرمایا کہ جو شخص تھکے سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ”محمد ﷺ“

اسی وقت من اتر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا۔

فورا من اتر گئی۔ (حاشیہ حسن حصین)

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابوموسیٰ مدنی نے ہمد ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(فضائل درود ص ۴۴)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درو شریف کی سب سے زیادہ لذت بخش خصوصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے

عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص پڑھنے سے آرمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کتاب ”ترغیب اللہ سعادت“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ

میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ

اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جتنے نہ گزرنے پاؤں گئے کہ

زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَوَسَلِّ عَلٰی الْمَوْلٰتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے

۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب

ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاَمِّیْنِ

تنبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے پڑھنا اور ظاہری و

باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی

کرنے والے اور حرام و ناہائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ

پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ



### عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (اتقی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے نرا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بقیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَزْدِ كُلِّ مَغْلُوْمٍ لَّكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

### برکت اسم ”محمد“

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر معتدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ ہیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

